باذوق مردوں اور باذوق خواتین کیلئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

99

ماہنامہ عبقری لاہور ®

ستمبر 2014ء ذی القعدہ 1435 ہجری

گھر گھر کی جسمانی بیماریوں ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

قیمت فی شمارہ 45 روپے

صرف ایک تسبیح اور حج کیلئے حاضری پکی

اللہ جل جلالہ کے دوست

ماں کے قدم دھو کر پیے اور ٹی بی ختم

کسی کا گھر اجاڑا اپنی نسلیں اجڑ گئیں

جن نے یا قہار پڑھنے پر طلاق دیدی

میاں بیوی دکھ سکھ کے ساتھی

- کند ذہن بچوں کیلئے آزمودہ عمل
- دعا کی برکت سے اول پوزیشن
- کمر درد سے نجات کا تیر بہدف نسخہ
- ناف ایسی ٹھیک کہ زندگی بھر دوبارہ نہ ہو
- ہیپاٹائٹس، ہائی بلڈ پریشر، کولیسٹرول ختم

خواتین کیلئے کچن کلینک

جادو اثر پتیوں سے طلسماتی شفاء

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

نمبر	نام کتاب	قیمت	نمبر	نام کتاب	قیمت
1	الجھے لوگ سلجھے اصول	200/-	88	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-	89	شادی شدہ زندگی ہنسی خوشی گزارنے کے راز	250/-
3	الرجی سے نجات کے قدرتی طریقے	120/-	90	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
4	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-	91	شاندار زندگی گزارنے کے جاندار اصول	250/-
5	آزمودہ گھریلو معالج	170/-	92	شفا بخش خیالات کی کرشمہ سازی نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
6	آداب معرفت	250/-	93	شہید پاکستان	250/-
7	آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو انگلش)	180/-	94	شاداب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
8	1947ء سے مظالم کی کہانی خود مظلوموں کی زبانی	250/-	95	سوئی ازم اور ٹینشن فری لائف	160/-
9	اقوال اولیاء	350/-	96	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
10	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-	97	صحت بخش خوش ذائقہ غذائیں اور سائنسی اصول	150/-
11	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-	98	سوئی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
12	الحسیتم اور اذان کے کرشمات	180/-	99	سوئی ازم اور قبولیت دعا	160/-
13	بدترین خصلتوں کا بہترین علاج	150/-	100	سوئی ازم کے روشن ستارے	350/-
14	بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف	160/-	101	سوئی ازم اور باطنی سکون	160/-
15	بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-	102	صلوٰۃ التسبیح کے کرشمات	200/-
16	بڑوں کی زندگی کے انکشت تجربات	250/-	103	صادق دوست اور قلعہ کا پیر	350/-
17	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	200/-	104	طبی تجربات و مشاہدات	150/-
18	بے قرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک	250/-	105	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
19	پتھری ڈائیلاسز علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-	106	عامل کامل بننے کے راز	200/-
20	پرکشش زندگی گزارنے کے نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	107	عبقری ادویات کی شفا یابی	20/-
21	پھلوں سے صحت و تندرستی	200/-	108	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
22	پرسکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	109	علماء اہل حدیث کا ذوق تصوف	2100/-
23	پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک	175/-	110	علماء اہل حدیث کی سچی کرامات (جلد اول)	400/-
24	پرسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	111	علماء اہل حدیث کی سچی کرامات (جلد دوم)	300/-
25	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-	112	اسلاف اہل حدیث کی رواداریاں	300/-
26	تندرستی کے دس راز دان ٹانک	200/-	113	علماء اہل حدیث اور تصوف کی خوشبو (جلد اول)	400/-
27	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	300/-	114	علماء اہل حدیث اور تصوف کی خوشبو (جلد دوم)	900/-
28	توبہ کے کمالات	200/-	115	عبقری ادویات کی شفا یابی	20/-
29	ٹینشن کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-	116	غلطیوں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	250/-
30	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	250/-	117	غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کا تقدس ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں	40/-
31	جیلوں میں بیتے لمحات کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-	118	فیضان سنت اور جدید سائنس	200/-
32	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-	119	دائمی قبض سے چھٹکارا	120/-
33	جادوگروں سے انوکھے چشم دید واقعات	300/-	120	قدرتی ٹانک اور علاج نبوی	120/-
34	جنسی پوشیدگی نبوی علاج و احتیاط اور جدید سائنس	150/-	121	قدرت کا انعام اور انتقام	300/-
35	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	200/-	122	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
36	جادو جنات کے پر اسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	180/-	123	کامیاب شادی کے ستر اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
37	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-	124	کمالات اولیاء	200/-
38	جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل	10/-	125	کینسر کو شکست	200/-
39	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-	126	کلونجی کے کرشمات	70/-
40	جنات کا پیدائشی دوست (جلد دوم)	300/-	127	کالی دنیا کا لاجواب وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات	600/-
41	جنات کا پیدائشی دوست (جلد سوم)	300/-	128	کشف اور پر اسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
42	جنات سے سچی ملاقاتیں	300/-	129	کامیاب عامل بنیے	180/-
43	جاندار جوانی شاندار بڑھاپا	150/-	130	خنزیر ات سے ملی خاندانی بیاض	2500/-
44	جذبات اور خیالات کے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-	131	گلوکاری سے پرہیزگاری تک	100/-
45	جیل کا جہنم	120/-1	132	گھنے لمبے بال	250/-
46	جنس جوانی اسلام اور جدید سائنس	300/-	133	گھریلو طبی الجھنیں اور ماہرین کے تجربات	400/-
47	حال دل	200/-	134	گھریلو الجھنوں کا روحانی علاج	150/-
48	حسن و صحت کیلئے انمول ٹانک	300/-	135	گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے	400/-
49	حسن لازوال کی قاتل بیماریاں	400/-	136	گھروں میں ابدی سکون اور خوشیوں کا راز	200/-
50	حکماء کی زندگیوں کے سچے تجربات	250/-	137	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	150/-
51	حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں	200/-	138	موتی مسجد کے کرشمات	10/-
52	حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ	250/-	139	مہلک دوائیں نبوی دوائیں اور جدید سائنس	170/-
53	حم الاعصر دون کے کرشمات	80/-	140	میرے طبی رازوں کا خزانہ	250/-
54	خاندانی مسائل کا طبی و نفسیاتی تجزیہ	450/-	141	مالدار بننے کا آزمودہ راز	10/-
55	خواتین کے حسن و جمال کے قیمتی راز	250/-	142	موت کے سائنسی اور روحانی انکشافات	150/-
56	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-	143	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات (مجالس مجذوبی)	200/-
57	خطبات عبقری (جلد دوم)	300/-	144	مجھے شفا کیسے ملی؟	500/-
58	خطبات عبقری (جلد سوم)	300/-	145	معرفت کے متلاشی	180/-
59	خطبات عبقری (جلد چہارم)	300/-	146	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
60	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-	147	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
61	دوا انمول خزانے (اردو)	10/-	148	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
62	دوا انمول خزانے (انگلش)	10/-	149	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
63	ڈیپریشن سے نجات پانے والے	200/-	150	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	360/-
64	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	180/-	151	مجاہد یادداشت گرد	300/-
65	روحانی ہیلنگ کے کرشمات	40/-	152	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
66	رنگ برنگی سبزیاں دوا بھی غذا بھی شفا بھی	200/-	153	ماں کا تقدس اسلام اور جدید تہذیب	200/-
67	روحانی غسل کے کرشمات	10/-	154	مہلک غذائیں نبوی غذائیں اور جدید سائنس	200/-
68	رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی نوٹکے	200/-	155	میری خاندانی مشکلات کا پر تاثیر روحانی علاج (جدید ایڈیشن)	170/-
69	رمضان میں روحانی و جسمانی تندرستی	30/-	156	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمال	250/-
70	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-	157	معالج اور مریضوں کے تجربات	200/-
71	روحانیت جادو اور ہم	350/-	158	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
72	روحانی پاکیزگی	250	159	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
73	سورۃ یٰسین کے کرشمات	10/-	160	مایوس نوجوان اور ویران جوانی	200/-
74	سورۃ بقرہ سے شرطیہ (انشاء اللہ) بینا پائیں	10/-	161	موٹاپے سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
75	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-	162	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	80/-
76	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-	163	مجھے وظائف سے کیسی مدد ملی	300/-
77	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-	164	مثالی حافظہ اور آزمودہ نبوی عمل	40/-
78	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-	165	ندامت کے آنسو	200/-
79	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	300/-	166	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
80	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	300/-	167	نبوی دستر خوان صحت و تندرستی کے راز اور جدید سائنس	300/-
81	سدا بہار حسن کی ضامن غذائیں	250/-	168	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
82	ستر وظائف سے زندگی آسان	10/-	169	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
83	شجرہ طیبہ قادری ہجویری	10/-	170	وضو کے تین گھونٹ کے کرشمات	10/-
84	شگفتہ باتیں بکھرے موتی انمول یادیں	250/-	171	وٹامن جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	200/-
85	شہد کے کمالات	150/-	172	ہارٹ اٹیک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	180/-
86	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	250/-	173	ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
87	شافی دوائیں شافی علاج	250/-	174	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	150/-

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	37	شوگر کورس	800/-
2	اکسیر البدن	300/-	38	طاقتی گولیاں	1200/-
3	الرجی نزلہ کورس	600/-	39	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
4	اصلاح معدہ پیکیج	440/-	40	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
5	السر کورس	400/-	41	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/
6	بواسیر کورس	500/-	42	عروسی سہاگ کورس	5000/-
7	برص پھلبہری کورس	500/-	43	فشاری گولیاں	200/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	44	فٹنس پیکیج	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	45	فٹنس فولاد ٹانک	120/-
10	بنفشی قہوہ	120/-	46	کراماتی تیل	200/-
11	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	47	کان شفاء	70/-
12	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-	48	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
13	پوشیدہ کورس	600/-	49	گرنٹ مالش	500/-
14	ٹھنڈی مراد	120/-	50	مہروں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
15	ٹھنڈک پیکیج	500/-	51	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
16	جوہر شفاء مدینہ	150/-	52	گلٹیاں رسولیاں یوم سے نجات کورس	500/-
17	چلڈرن سیرپ	120/-	53	قد دراز کورس	500/-
18	خون صفاء پاؤڈر	120/-	54	قبض کشا	120/-
19	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	55	قوتی گولیاں	500/-
20	خون افزاء ٹانک	120/-	56	لاجواب حافظہ پیکیج	670/-
21	دیسی کریم	500/-	57	معجون شفاء یابی	500/-
22	دردی ہربل لیپ	80/-	58	مرہم سکون	70/-
23	دمہ والا شہد دوائی	900/-	59	موٹاپا کورس	600/-
24	ڈیپریشن پیکیج	490/-	60	مشروب عبقری افزاء	180/-
25	روحانی چٹکی	20/-	61	مردی جواہراتی	1100/-
26	روحانی عطر	240/-	62	معجون مراد	1100/-
27	روشن دماغ ٹانک	250/-	63	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
28	زرغونی نقرانی	2200/-	64	ناک شفاء	100/-
29	ستر شفائیں	250/-	65	نشاطی گولیاں	1000/-
30	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	66	نوجوان شفاء	120/-
31	سچا منجن	70/-	67	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
32	سدا بہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-	68	ہارمونز شفاء	300/-
33	شفاء حیرت سیرپ	120/-	69	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
34	شہد ایک کلوگرام	600/-	70	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
35	شہد 330 گرام	200/-	71	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
36	شہد ہمراہ صندل الائچی	300/-	72	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں' اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا' اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

عبقری ادویات کی شفایابی

عبقری کی سربند دوائیں لاکھوں انسانوں کو فائدے اور کمال دے چکی ہیں' ان کی شفایابی کے کمالات اور لوگوں کی تصدیقات ایک کتاب کی شکل میں قارئین تک پہنچانے کیلئے ادارہ کے خصوصی تعاون سے اس کی قیمت صرف 20 روپے رکھی ہے۔ اپنے ہاکر اور قریبی سٹال سے ابھی خریدیں' پڑھیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ کتاب دراصل گھریلو معالج اور فرسٹ ایڈ یا دادی اماں کی پٹاری۔۔۔ بس لاجواب کتاب ہے۔

خاص جڑی بوٹیوں سے تیار عبقری کی صرف یہی ادویات ہیں عبقری کے علاوہ کوئی اور دوائی نہیں' اگر دو نمبر دوائی یا کوئی دوائی جو فوراً فوری فرق... عبقری سے رابطہ کریں یا اس نمبر پر صرف میسج کریں' عبقری کی ادویات کی تحریریں اس فہرست کے علاوہ عبقری کی کوئی اور ادویات ہرگز نہیں 0343-8710009



عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ القرآن

بیاد حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیرسرپرستی حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 3 **جلد نمبر** 9 ستمبر 2014ء ذیعقدہ 1435 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک



(ایڈیٹر) حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی۔ایچ ڈی) (امریکہ)

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ رجسٹرڈ ڈاک 690 روپے بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

حضرت حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بارہا یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے یا علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دکھی انسانیت کو اپنے جعلی عاملین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے یا عبقری کے ایڈریس پر خط لکھیں۔ www.ubqari.org facebook.com/ubqari

حکیم صاحب سے موبائل پر رابطہ (صرف بیرون ممالک) ہر ہفتے کی شام 7 سے 9 بجے تک۔ 0343-8710009

نوٹ: عبقری کی طرف سے روحانی وجسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے' برتن' جوتے' فرنیچر' رضائیاں' اپنی زکوٰۃ' صدقات' عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں' رسائل' ڈائجسٹ' میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں' ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں' وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر' منگل' بدھ' جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیئے آنیوالے حضرات سے معذرت' بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی' یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی وجسمانی دونوں)

خط وکتابت کا پتہ: "عبقری" مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

نقشہ: مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

فون / فیکس 042-37425801-37425802-37425803-37552384-37597605-37586453

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

اگر کوئی ایسا خیال یا بات جو ذہن سے نہ جائے تو غسل خانے میں جا کر دل میں غسل خانہ کی دعا پڑھیں' خیال ذہن سے نکل جائے گا' کئی بار کا آزمودہ ہے۔ (گ،س)

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاقِ حسنہ اور تواضع کا بیان

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پرانے پالان پر حج کیا' اس پر ایک کپڑا پڑا تھا جو چار درہم کا بھی نہ ہوگا اور فرما رہے تھے: اے اللہ! اس حج کو ریا اور شہرت سے خالی فرما۔ (ابن ماجہ 207، شمائل صفحہ 22)

حضرت قدامہ بن عبداللہ بن عامر کی روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ (حج کے موقع پر) ایک سرخ اونٹنی پر رمی فرما رہے تھے اس طرح کہ نہ لوگوں کو مارا پیٹا جارہا تھا نہ دھکے دیئے جارہے تھے نہ ہٹو ہٹو کا شور ہنگامہ تھا۔ (اخلاق النبی صفحہ 114)

فائدہ: عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ کوئی بڑا آدمی بھیڑ اور اژدحام میں چلتا ہے یا گزرتا ہے تو اس کیلئے آگے بڑھ کر راستہ صاف کیا جاتا ہے۔ گزرنے والے سے کنارے ہٹو ہٹو کہا جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے ہرگز پسند نہ فرماتے تھے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کی تو اس کی رگ رگ پھڑ کنے لگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اطمینان رکھو میں کوئی بادشاہ نہیں ہوں۔ میں قریش کی اس عورت کا بیٹا ہوں جو خشک گوشت کھاتی تھی۔ (ابن ماجہ صفحہ 238، سبل صفحہ 34)

تین متواضعانہ صفات:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں تین خصلتیں ایسی تھیں جو متکبرین میں نہیں ہوتیں۔ 1۔ گدھے پر سوار ہوجاتے۔ 2۔ کوئی بھی آزاد غلام دعوت دیتا قبول فرمالیتے۔ 3۔ کوئی کھجور پڑا پاتے تو اسے (صاف فرماکر) تناول فرمالیتے۔ (بیہقی فی الدلائل جلد 6 صفحہ 9)

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ اچھے اخلاق والا دنیا میں کوئی نہیں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب اور گھر والوں میں سے جب کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلاتا تو جواب فرماتے "لبیک" "حاضر" اس لیے خدائے پاک نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی۔ انک لعلی خلق عظیم۔ (اخلاق النبی ابوالشیخ صفحہ 2)

ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

سود کی رقم کے کرشمے

"بڑا بیٹا قرآن حفظ کررہا تھا اور تعلیم بھی حاصل کررہا تھا پھر وہ اپنی پڑھائی چھوڑ کر یو۔کے پڑھنے چلا گیا اور وہاں بھی پڑھائی چھوڑ دی اور نوکری شروع کردی' جو رقم بھی کماتا ہے جوئے خانے میں جاکر ہار جاتا ہے' لیکن ہر بار اس کے اندر ایک آگ بھڑکتی ہے کہ اس بار تو ہارا ہوں لیکن اگلی بار میں ہزاروں لاکھوں پاؤنڈ ضرور کماؤں گا۔۔۔ لیکن ۔۔۔! ابھی تک اس کے گھر میں غربت اور فاقے چل رہے ہیں' پاکستان واپس آنے کیلئے پیسے نہیں حتیٰ کہ اب وہاں غیرقانونی زندگی گزار رہا ہے۔ اس کی شادی بھی نہیں ہوئی نہ دن' نہ قبر' نہ آخرت' نہ موت' نہ اللہ' نہ رسول اور نہ ہی دنیا۔۔۔ کچھ بھی نہیں۔۔۔ سر پر بہت زیادہ قرض ہے' اتنا قرض کہ راتوں کی نیندیں اڑ جاتی ہیں۔ گھر میں بیماریاں' مسائل اور مشکلات اتنی زیادہ ہیں کہ ہم گھبرا کر کہتے ہیں کہ سارے اجتماعی خودکشی کرلیتے ہیں۔ شادی کو بیس سال ہوئے ایک دن بھی سکھ کا نہیں دیکھا۔ میرے شوہر کافی پڑھے لکھے ہیں' یورپ مڈل ایسٹ میں زندگی کے دن رات گزارے۔ اب ریٹائرڈ زندگی گزار رہے ہیں' گھر میں بات کچھ نہیں ہوتی اور خوامخواہ لڑائی جھگڑا ہوجاتا ہے۔ ایک مشکل ختم نہیں ہوتی' دوسری شروع ہوجاتی ہے۔ زندگی کا چین' سکون ختم ہوگیا ہے' اولادوں کی شادیاں نہیں ہوتیں' نسلیں ویران ہوچکی ہیں۔ ہر دن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بس زندگی کا یہ آخری دن ہے۔" میں ان کی بات توجہ اور غور سے سن رہا تھا۔ ابھی ان کی بات جاری تھی' سانس لینے کو رُکے تو میں نے ایک چبھتا ہوا انوکھا سوال کرلیا۔ آپ کے گھر کے اخراجات کیسے پورے ہوتے ہیں؟ اور یہ رزق کہاں سے آتا ہے؟ بس ان کی ساری ادھوری کہانی کو ان کے ایک فقرے نے پورا کردیا اور ساری سوچوں کے دھاروں کو ایک انوکھے لفظ نے پورا کردیا' ان کے سارے دکھوں' روگوں' مسائل اور مشکلات کو الجھتے سکتے' بدترین بھیانک منظر کو ان کے ایک چھوٹے سے سوال نے مکمل کرنے پر مجبور کردیا۔ وہ سوال کیا تھا؟ وہ کون سا بھیڑیا ہے جو ہماری سکھ کی بکریوں اور چین کی بھیڑوں کو کھا جاتا ہے۔ وہ کونسا سانپ ہے جو ہمیں ڈس کر زہریلی نیند میں سلا رہا' وہ کون سا بچھو ہے جس نے ہمیں ڈنک مار کر تڑپنے پر مجبور کردیا ہے۔ میں نے اپنا سوال اس روتے' سسکتے خاندان کے سامنے پھر دہرایا اس کا جو جواب ملا وہ جواب یہ تھا کہ دراصل ہم نے اپنی رقم ایک بینک میں منافع کے طور پر رکھی ہوئی ہے اور اسی کا منافع آتا ہے اور ہمارا سارا گھر کھاتا ہے پھر وہ خاتون خود ہی کہنے لگی: یہی مشکوک رزق ہے جو پہلے دن سے ہمارے گھر آیا اور اسی رزق نے ہی ہمارے گھر کے چین' سکھ اور راحت کو لوٹ لیا۔

قارئین! کیا خیال ہے اس خاتون نے خود ہی سوال کیا اور خود ہی جواب دیا کیا یہ بات صحیح ہے؟

درس روحانیت وامن

رب کو پانے کا راز

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

فرزانہ، دیوانہ اور مستانہ:

میرے محترم دوستو! مستانہ کہتے ہیں ایسے مرید کو جو فنافی الشیخ میں مکمل ڈوب جائے' اسے اپنے مرشد کے سوا کچھ نظر ہی نہ آئے اور دیوانے کی صفت یہ ہوتی ہے کہ اس میں ماننے کا مزاج ہوتا ہے جو دیوانہ ہوتا ہے وہ مان کر چلتا ہے اور جو فرزانہ ہوتا ہے وہ اپنے مزاج سے چلتا ہے۔ فرزانہ اپنی طبیعت سے چلتا ہے، وہ اپنی عقل اور سمجھ کے مطابق چلتا ہے اور وہ بس ایسے ہی چلتا رہتا ہے۔ اس کی روحانی ترقی نہیں ہوتی۔ صبح سے گیا ہوا دیوانہ شام کو آ گیا۔ شیخ نے پوچھا: ''کیا ملا؟'' دیوانے نے کہا ''رب مل گیا'' شیخ کے چہرے پر بڑا اطمینان تھا اور اس دیوانے کے چہرے پر بھی اطمینان تھا۔ اس مجذوب نے یوں ہی مصنوعی بات نہیں کہی تھی، حقیقی بات کہی اور بالکل اعتماد سے کہا کہ ''مجھے رب مل گیا'' تو مرشد نے فرمایا: ''تمہیں رب کیسے ملا؟'' عرض کی ''تین چیزوں سے رب ملا''۔

لوگ غافل تھے، میں واصل ہوگیا:

وہ تین چیزیں آپ کیلئے پیش خدمت ہیں۔ جب بھی بازار جائیں یا بازار سے گزریں، اس بازاری ماحول میں ان تین چیزوں میں آپ کو رب مل جائے گا۔ اس دیوانے مجذوب نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ لوگ بازار میں غافل ہیں، میں واصل ہوگیا۔ ''میں نے رب کو پالیا'' ان الفاظ پر غور کیجئے گا کہ ''میں نے دیکھا لوگ غافل ہیں میں واصل ہوگیا'' وصال کے معنی ملاقات کے ہیں' میں نے اللہ جل شانہٗ کے تعلق کو قائم رکھا، لوگ لین دین میں مصروف ہیں اور بازار دنیا میں غافل ہیں۔

میں اپنا سودا بیچ آیا:

پھر اس دیوانے کہا ''لوگ بازار میں اپنا سودا بیچ رہے تھے میں اپنا سودا بیچ کر آیا اور اس سودے میں مجھے نفع ملا اور نفع میں مجھے رب مل گیا۔'' مرشد نے فرمایا ''وہ کیسے؟'' مجذوب نے عرض کی ''جب سے آپ کی نگاہِ بصیرت مجھ پر پڑی تھی تو اس کے سبب مجھے اس بازار میں کچھ انسان ایسے نظر آئے جو دراصل خنزیر اور کتے تھے۔ لیکن میں نے ہر انسان کو اپنے سے برتر سمجھا اور اپنے آپ کو سب سے کمتر سمجھا اور پھر میں نے وہاں اللہ سے ہر کسی کے حق میں دعا کی کہ الٰہی یہ تیری یاد میں مشغول ہوجائیں، یا اللہ کچھ اپنی تجارت کا بھی ان کو ذائقہ اور انہیں اس تجارت کا موقع عطا فرما، کہ: هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (الصف) قرآن کہتا ہے کہ ''آؤ میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب علیم سے بچائے۔'' ہمارا پروردگار کہتا ہے کہ مجھ سے دوستی بھی ایک تجارت ہے۔ تو میں نے ان سب کے حق میں دعا کی، ان کی دنیا و آخرت کیلئے فکرمند ہوا، ان کو اچھی نظر سے دیکھا، بری نظر سے نہیں دیکھا، اور ان کیلئے خیر خواہی کا جذبہ لے کر سارا دن بازار کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک چلتا رہا اور جب شام کو واپس لوٹا تو میں نے بیٹھ کر صبح اور شام کے اپنے ایمان کو تولا، اپنے ایمان کا موازنہ کیا تو الحمدللہ میں نے اپنے ایمان کو بڑھا ہوا پایا۔

طلب سچی مقصود حاصل:

اللہ والو! ایمان اس وقت بڑھتا ہے جب رب دل میں آتا ہے۔ جب رب دل میں آتا ہے تو نفع ہوتا ہے۔ آج کی تجارت میرے لیے بہت نفع مند رہی۔ میں نے رب کو پالیا۔ آج کے دن میں نے رب کو بازار میں پالیا۔ شیخ پیرومرشد چاہے بازار میں بھیج دے رب کو پانے کیلئے یا پھر مسجد میں بھیج دے اگر مرید کا جذبہ سچا ہے اور اس کی طلب سچی ہے، تو اس کو بازار میں بھی رب مل جائے گا اور اگر اس کا جذبہ سچا نہیں تو اس کو کعبے میں بھی رب نہیں ملے گا۔

سعادت اور شقاوت:

بعثت سے پہلے ایسا ہوتا تھا کہ بعض اوقات کوئی حاملہ عورت حرم کے اندر ہوتی تو وہیں پر بچے کی ولادت بھی ہوجاتی۔ ایسے بچے کو مولود کعبہ کہتے تھے۔ چنانچہ بعض لوگ کعبہ میں پیدا ہوئے لیکن محض مولودِ کعبہ ہونا کمال نہیں، کعبہ والے کی ماننا اور اس کی معرفت ملنا کمال ہے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ولادت بھی کعبہ میں ہوئی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کعبہ والے کو مانا، کعبہ والے کی ہر بات کو مانا، اس کے حبیب ﷺ کو مانا اور وہ اللہ کے ولی اور ولیوں کے ولی بن گئے۔ اولیاء کے باکمال سردار بن گئے۔ آقا ﷺ کے داماد بن گئے اور اللہ کے حبیب ﷺ کے چوتھے خلیفہ بن گئے اور ایک بات بڑی عجیب فرمائی کہ جس نے اتباع اور ماننا سیکھ لیا وہ کامیاب ہوگیا اور ہمارے شیخ مرشدی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ جس کو ماننا آ گیا اس کو اللہ سے منوانا آ گیا۔

ایمان کا پیالہ:

تیسری بات جو فرمائی وہ یہ فرمائی کہ میں نے بازار میں جا کر اپنی حالت ایسے بنالی کہ جیسے مجھے بازار میں بادشاہ نے بھیجا ہو اور میرے ہاتھ میں دودھ کا پیالہ ہو اور وہ دودھ سے لبالب بھرا ہوا ہو اور اس میں ایک پھول رکھا ہوا ہو اور بادشاہ کے غلام کوڑا لیے میرے پیچھے پیچھے چل رہے ہوں اور حکم یہ ہو کہ بازار کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک جانا ہے لیکن ایک قطرہ دودھ کا نیچے نہ گرے اور پھول بھی درمیان میں رہے اور کہیں دائیں بائیں نہ ہوجائے۔ پھول اگر درمیان میں رکھا ہے تو جب پیالہ ہلے گا تو دائیں بائیں حرکت تو کرے گا ناں۔۔۔!!! اور اگر پیالہ میں حرکت ہی نہیں ہوگی تو پھول تو وہیں جما رہے گا۔ بس میں نے اپنے دل کو پیالہ بنالیا اور اپنے ایمان کو پھول بنالیا اور بادشاہ کے کوڑے کو عذاب الٰہی بنالیا اور بادشاہ کے غلام کراماً کاتبین کو بنا لیے اور میں بازار کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک گیا۔ میں نے اپنی آنکھوں کو، اپنے کانوں کو، اپنے جسم کو، اپنے جذبہ کو، اپنے دل کو، اپنے دماغ کو، اپنی خواہشات کو، اپنی تمناؤں کو بالائے طاق رکھا۔ آخری کونے تک جب میں چلا گیا تو میں نے دیکھا کہ میرا پھول اپنی جگہ پر تھا اور دودھ سے لبالب پیالہ بھی اپنی جگہ پر تھا، جب آخری کونے میں آیا تو ایک قطرہ بھی نہیں گرا تھا۔ اس لیے میں جب آپ کے پاس آیا تو میں نے کہا کہ مجھے رب مل گیا۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم!

اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ خوش اور آباد رکھے' اچھی صحت اور زندگی دے اور آپ جو خدمت کر رہے ہیں اس میں آپ کو مزید کامیابی عطا فرمائے آمین! میں آٹھ ہفتوں سے آپ کے درس میں آ رہی ہوں اور یقین جانیے بہت سکون ملتا ہے' آپ کی دعا میں بہت سکون اور لذت آتی ہے اور بہت سی پریشانیاں ختم ہو رہی ہیں جب آپ کے درس میں آنے کا ارادہ کیا تھا تو ایک پریشانی تو تب ہی ختم ہوگئی کچھ روٹھے ہوئے رشتہ دار مان گئے' آپ کے درس میں بتائے ہوئے اعمال کرتی ہوں جس دن پہلی بار آپ کا درس سنا رات کو سونے کیلئے آنکھیں بند کیں تو ایک دم بہت تیز روشنی سفید سی میری آنکھوں پر پڑی تو میں نے (باقی صفحہ نمبر 5 پر)

تذکرہ نبی کریم ﷺ کی سب سے اچھی بیٹی کا

ابولبیب شاذلی

حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی پیاری بیٹی تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ کا نام حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آنحضور ﷺ کی سب سے بڑی بیٹی تھیں۔ ان کی ولادت کے وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک تیس برس تھی۔

حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت رسول اللہ ﷺ کی حقیقی خالہ جن کا نام ہالہ تھا کو حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بڑا انس تھا' وہ دل میں ارادہ رکھتی تھیں کہ اپنے بیٹے ابوالعاص کیلئے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا رشتہ اپنی بہن حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے طلب کریں۔ پس جب حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سن شعور کو پہنچیں تو ہالہ نے اپنی بہن حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اپنا ارادہ ظاہر کیا۔ ابوالعاص بن ربیع قبیلہ بنی عبدمناف بن قصی میں سے تھے۔ وہ مکہ معظمہ میں ان لوگوں میں شمار ہوتے تھے جو صاحب مال تھے۔ ان کا پیشہ تجارت تھا جبکہ کردار کے اعتبار سے لوگ ان پر اس قدر بھروسہ کرتے تھے کہ اپنی امانتیں ان کے پاس رکھوانے میں کسی قسم کی بے اعتباری محسوس نہ کرتے۔ پھر انہیں حضرت محمد ﷺ سے قدرتی طور پر لگاؤ بھی تھا۔ پس جب حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنی بہن ہالہ کے ارادہ کو آنحضور ﷺ کے سامنے پیش کیا تو آپ ﷺ نے اس بات کو پسند فرمایا اور رشتہ کیلئے بخوشی اجازت دے دی کیونکہ ابوالعاص (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بن ربیع نہ صرف حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بھانجے تھے بلکہ ان کا نسب چہارم پشت میں آنحضور ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جاملتا ہے۔ یوں حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح حضرت ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بخیر وخوبی انجام پایا جوکہ بعدازاں ایک اچھا فیصلہ ثابت ہوا۔ جب حضور ﷺ منصب رسالت پر فائز ہوئے تو حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فوراً اسلام قبول کرلیا اور ایمان لے آئیں۔

رمضان المبارک سنہ 2 ہجری میں حق اور باطل کے درمیان پہلا معرکہ میدان بدر کے مقام پر پیش آیا تو اللہ کی خاص رحمت و احسان سے مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی اور قریش مکہ کے بہت سے آدمی مسلمانوں کے ہاتھوں گرفتار ہوئے۔ ان گرفتار ہونے والوں میں ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی شامل تھے۔ بعدازاں جب اہل مکہ نے اپنے قیدیوں کیلئے مدینہ کی طرف فدیہ کے سلسلے میں وفد بھیجا تو ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فدیہ کیلئے ان کے بھائی عمرو بن ربیع آیا' اس وقت حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا مکہ ہی میں تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عمر کے ہاتھ اپنا یمنی عقیقی کا ایک ہار اپنے شوہر کی رہائی کیلئے بھیجا۔ یہ ہار حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ان کی والدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے شادی کے وقت جہیز میں دیا تھا۔

جب سرور کائنات حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں یہ ہار پیش کیا گیا تو آپ ﷺ کو اپنی مرحومہ بیوی کی یاد اس حد تک ستائی کہ آپ ﷺ آبدیدہ ہو گئے۔ پس آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مخاطب ہو کر فرمایا: "اگر مناسب سمجھو تو یہ ہار زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو واپس بھیج دو

جب سرور کائنات حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں یہ ہار پیش کیا گیا تو آپ ﷺ کو اپنی مرحومہ بیوی کی یاد اس حد تک ستائی کہ آپ ﷺ آبدیدہ ہوگئے۔ پس آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مخاطب ہوکر فرمایا: "اگر مناسب سمجھو تو یہ ہار زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو واپس بھیج دو۔ یہ اس کی ماں کی نشانی ہے۔ ابوالعاص کا فدیہ یہ ہے کہ وہ مکہ جاکر حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فوراً مدینہ روانہ کردے"

تمام صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی یہ شرط قبول کرلی چنانچہ انہیں رہا کروایا گیا اور وہ بخیر وعافیت مکہ معظمہ پہنچ گئے۔ آنحضور ﷺ نے ان کے ہمراہ حضرت زید بن حارثہ کو بھیجا تاکہ وہ بطن یا جج کے مقام پر ٹھہر کر انتظار کریں اور جوں ہی حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا مکہ سے وہاں پہنچیں تو انہیں ساتھ لے کر مدینہ منورہ آجائیں۔ حضرت ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وعدہ کے مطابق اپنے چھوٹے بھائی کنانہ کے ہمراہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو مکہ سے روانہ کردیا۔ کفار مکہ کو جب یہ خبر ملی کہ سرور کائنات ﷺ کی بیٹی مدینہ تشریف لے جارہی ہیں تو انہوں نے کنانہ بن ربیع اور حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا تعاقب کیا یہاں تک کہ "ذی طویٰ" کا مقام آیا تو ان دونوں کو جاگھیرا۔ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا اونٹ پر سوار تھیں۔ کفار کی جماعت میں سے ہبار بن اسود نے اونٹ کا منہ پھیرنے کیلئے اپنا نیزہ گھمایا جس کے نتیجے میں حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا اونٹ پر سے گر پڑیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حمل سے تھیں۔ اس سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سخت چوٹیں آئیں جس سے حمل ساقط ہوگیا۔ کنانہ نے مصلحت وقت کو سمجھا اور حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو واپس لے گئے' بعدازاں چند دن بعد وہ رات کے وقت چپکے سے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ہمراہ لے کر بطن پہنچے اور انہیں حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حارثہ کے سپرد کرکے مکہ واپس چلے گئے۔

پس حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ساتھ لے کر مدینہ منورہ پہنچے۔ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس واقعہ کے بعد زیادہ عرصہ تک زندہ نہ رہیں اور سنہ 8 ہجری میں خالق حقیقی سے جاملیں۔ اس کا سبب اسقاط حمل کی وہ تکلیف تھی جو پہلی دفعہ مکہ سے آتے ہوئے ذی طویٰ کے مقام پر انہیں پہنچی تھی۔ حضرت ام یمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول کریم ﷺ کی ہدایات کے مطابق میت کو غسل دیا۔ جب غسل سے فارغ ہوئیں تو حضور ﷺ کو اطلاع دی۔ آپ ﷺ نے اپنا تہبند عنایت فرمایا اور ہدایت کی کہ اسے کفن کے اندر پہنا دو۔ مشہور صحابیہ ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے صحیح بخاری میں روایت ہے کہ میں بھی زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت رسول اللہ ﷺ کے غسل میں شریک تھی۔ غسل کا طریقہ حضور ﷺ خود بتاتے جاتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا پہلے ہر عضو کو تین یا پانچ بار غسل دو اور اس کے بعد کافور لگاؤ۔ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی نماز جنازہ خود رسول کریم ﷺ نے پڑھائی اور حضرت ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں قبر میں اتارا۔ ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ خود بھی قبر میں اترے۔ جس دن حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے وفات پائی تو حضور ﷺ بے حد غمگین تھے۔ آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور آپ ﷺ فرمارہے تھے۔ "زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا میری سب سے اچھی لڑکی تھی جو میری محبت میں ستائی گئی" حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پیچھے رہ جانے والی اولاد میں ایک لڑکا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور لڑکی امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا شامل تھے۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

اندھیرا تھا' یعنی لائٹ بند تھی۔ درس میں آنے سے روح کو تازگی کا احساس ہوتا ہے اور میری کئی بیماریاں بھی ختم ہوگئی ہیں' اب میں بالکل فریش اور ایکٹو رہتی ہوں۔ الحمدللہ! اپنی بات کو ختم کرتی ہوں' ہمارے لیے دعا کیجئے گا۔ اللہ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے' آپ کے علم میں اضافہ کرے۔ آمین۔ (مدیحہ ارشاد)

وبائی امراض سے محفوظ رہنے کیلئے ہر کھانے پینے والی چیز پر تین بار سورۂ قدر دم کریں' مبتلا مرض کو تین بار پانی پر دم کر کے پلائیں۔ (نجمہ عامر' گوجرانوالہ)

جب بچوں کی زبان بگڑ جاتی ہے

جب والدین اپنے چار سے دس برس کے بچوں کے منہ سے گالیاں' قسمیں اور معیوب زبان سنتے ہیں تو انہیں اندازہ ہوتا ہے کہ ان کی بے خیالی یا نظر اندازی نے پانی سر سے اونچا کر دیا ہے۔ "پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت"

فاروق انصاری

بچہ والدین کی پرچھائیں ہوتا ہے' وہ زندگی کا ہر بنیادی طرز عمل گھر سے سیکھتا ہے۔ ہمارے مذہب میں بچے کے پیدا ہونے پر اس کے کان میں اذان یعنی اللہ کا نام پکارا جاتا ہے تاکہ بچہ زندگی کا پہلا لفظ سنے تو اپنے تخلیق کرنے والے کو پہچانے' اس کے کان میں والدین کے جملے' باتیں اور گالم گلوچ بھی پڑتی ہیں۔ یہ سب ان پٹ اور آؤٹ پٹ کا معاملہ ہے' جو کچھ بچے کے کان میں ان پٹ ہوگا اس کے ہونٹوں سے آؤٹ پٹ کی صورت سے باہر نکل آئے گا۔ بچہ جو کچھ اپنے بڑوں سے سنتا ہے اس کے ذہن پر نقش ہوجاتا ہے اور پھر موقع محل ہو یا نہ ہو وہ انہی الفاظ کو دہرا دیتا ہے۔ خوف انسان کی جبلت میں شامل ہے' بچے کو بُری باتوں اور بُرے کاموں سے روکنے کیلئے اور اوائل عمر سے اسے ڈرایا جاتا ہے "یہ نہ کرو ورنہ بابا مارے گا۔۔۔ یا اگر تم یہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ سزا دیں گے" اسی طرح بچے سے کوئی سچ اگلوانا ہو تو اسے اللہ کی قسم دلوانا بھی بڑے یا والدین سکھاتے ہیں؟

بچہ جوں جوں بڑا ہوتا ہے وہ اللہ اور بابا کے خوف کو بھولتا جاتا ہے کیونکہ وہ سمجھ جاتا ہے کہ اس کی' کی گئی غلطیوں پر کبھی اللہ یا بابا نہیں آئے لیکن وہ اللہ کی قسم کو اپنی حفاظت یا بچت کیلئے استعمال کرتا ہے' چھوٹی عمر میں بچے کو جھوٹ کے نقصان سمجھانا ایسا ہی ہے جیسا ہمالیہ کی چوٹی سر کرنا۔۔۔ لہٰذا کوئی بھی شرارت بچہ کرتا ہے اور قسم کھا کر اس سے انکار کرتا اور جھوٹ کا سہارا لیتا ہے۔

گھر میں اگر زائد بچے ہوں اور ان کے درمیان عمر کا فرق کم ہو تو ان کی آپس کی لڑائی اور گالم گلوچ کا طرز عمل ان کے والدین کے برعکس بن کر سامنے آتا ہے اور جب والدین اپنے چار سے دس برس کے بچوں کے منہ سے گالیاں' قسمیں اور معیوب زبان سنتے ہیں تو انہیں اندازہ ہوتا ہے کہ ان کی بے خیالی یا نظر اندازی نے پانی سر سے اونچا کر دیا ہے۔ "پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت" کی مصداق اپنے بچوں کو بدگوئی سے بچانا عقدہ لاینحل ہوتا ہے اور پھر یہ سوچ کر اس کی تربیت پر گامزن ہوجاتے ہیں جس میں دیر تو ہوگئی ہے لیکن بہت زیادہ دیر نہیں ہوئی۔ کیا آپ والدین نے اس رخ پر کبھی سوچا ہے یا نہیں! تو آج ہی سے اپنے بچوں پر نظر رکھیے اور مشاہدہ کیجئے کہ آپ سے کوتاہی کہاں ہوئی؟ کیا آپ کے بچے نے یہ بدگوئی آپ سے سیکھی ہے یا۔۔۔

بچوں کی گفتگو جیسا کہ پہلے ذکر ہوا ان کے ماحول اور اردگرد موجود لوگوں' والدین یا بڑوں کی گفتگو کے برعکس ہوتی ہے بچے اس تناظر میں توجہ حاصل کرنے کیلئے بھی ان جملوں کا استعمال کرتے ہیں جو بڑے اکثر بولتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ والدین انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں جو اپنے بچوں کی تربیت کے معاملے میں بہت فکرمند اور ذمہ دار ہوتے ہیں۔ ان والدین کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوتا کہ وہ کسی ماہر نفسیات سے پیشہ ورانہ مدد لے سکیں۔ والدین کے آپس میں نوک جھونک' طعنہ زنی' گالم گلوچ یا غصے کی حالت میں برا بھلا کہنا' بچوں کو نہ صرف سراسیمہ کرتا ہے بلکہ وہ دماغی تناؤ کی صورت میں لاشعوری طور پر ان الفاظ کو دہراتے ہیں اور جب وہ کسی بات پر غصہ کرتے ہیں تو ان الفاظ کو دہرا دیتے ہیں اس قسم کے رویئے کو ماہر نفسیات Conduct Disorder کہتے ہیں۔ خراب رویئے اور خراب زبان کا استعمال بچے' والدین یا اساتذہ کے بھرپور کنٹرول کے باوجود بھی کرتے ہیں اور کر سکتے ہیں اس قسم کے کیس میں بچہ گالم گلوچ کے علاوہ دوسری خراب عادتیں بھی سیکھتا ہے۔

ریسرچ بتاتی ہے کہ اس قسم کے بچوں میں نیوکیمیکل کی سطح کم ہوتی ہے جو ان مسائل کو پیدا کرتی ہے۔ ذہنی دباؤ' اداسی اور عدم تحفظ بچوں کو تنگ مزاج بنا دیتا ہے۔

بچے میں منفی علامتوں کا سدباب والدین کے بس کی بات نہیں ہے۔ انہیں لازمی امر کے طور پر بچے کو ماہر نفسیات یا مشورہ ساز کو دکھانا ہوگا۔ وہ والدین جن میں ماہر نفسیات یا مشورہ سازوں کو بھاری بھرکم معاوضے دینے کی سکت نہیں ہوتی ان کیلئے کچھ ہدایات ہیں لیکن پہلے بچوں میں بری عادات پر نظر دوڑایئے۔

آپ کو میڈیا کے بُرے اثرات کا بچے کے ذہن پر پڑنے کا بخوبی ادراک ہونا چاہیے۔ بچوں میں بڑوں کا یا اپنے پسندیدہ ہیروز کی نقل کرنے کا رجحان ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے پسندیدہ کارٹون کرداروں کی نقل کرنا بھی پسند کرتے ہیں۔

بچے گفتگو کا بہت سا حصہ اپنی آیاؤں' سکول بس ڈرائیور' گھر میں کام کاج کرنے والی نوکرانیوں یا ماسیوں سے سیکھتے ہیں اور اس طرح اپنے پڑوس یا پڑوسیوں سے بھی خراب الفاظ سیکھتے ہیں۔ بہت سے تہذیب یافتہ والدین بھی منہ پھٹ ہوتے ہیں۔ وہ نوکروں یا ڈرائیوروں کو گالم گلوچ سے نوازتے ہیں جس سے بچے بھی ان الفاظ کا استعمال سیکھتے ہیں۔ اس کے سدباب کیلئے سب سے پہلے والدین کو خود ٹھیک ہونا پڑے گا۔ کبھی بھی بچوں کے سامنے لڑائی جھگڑا نہ کریں' نہ ہی بچے کے سامنے کبھی کسی کو گالی دیں' اگر آپ کے گھر میں ٹی وی ہے تو بچوں کو ساتھ بٹھا کر کبھی نہ دیکھیں۔

ان بچوں کی اچھی طرح جانچ پڑتال کریں جن کے ساتھ آپ کے بچے محلے میں کھیلتے ہیں اگر وہ گالی نکالتے ہیں یا بدتمیز ہیں تو اپنے بچوں کو ان کے ساتھ کبھی بھی کھیلنے نہ جانے دیں بلکہ تھوڑا سا وقت نکال کر خود ان کے ساتھ باہر جا کر کھیل لیں یا گھر میں کوئی ایسا انتظام کر لیں کہ بچے آپ کے ساتھ گھر میں ہی کھیل کود کر وقت گزار لیں۔ بچے کے سکول میں ہر ہفتے بعد جائیں اور اس کی ٹیچر یا سکول کی پرنسپل سے بچے کے بارے میں مکمل رپورٹ لیں اور بچے کا رویہ پوچھیں؟

بچوں کو ہر روز کم از کم آدھا گھنٹہ دیں اور اس آدھے گھنٹے میں بچوں کو اصلاحی کہانیاں سنائیں اور حضور نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرام اور اولیاء کرام کے اخلاق کے حوالے سے اچھے اچھے واقعات سنائیں۔ انشاء اللہ ان درج بالا چند باتوں پر عمل کرنے سے آپ کا بچہ گالم گلوچ اور بدزبانی سے بہت جلد نجات پا جائے گا۔

حافظ قرآن کا خاتمہ بالخیر اور قبر سے خوشبو

جب قبرستان میں نماز جنازہ پڑھایا جارہا تھا وہاں جنازگاہ میں وہی نقاب پوش بزرگ موجود تھے۔ دوسری عجیب بات یہ دیکھی گئی کہ جہاں ان کو دفنایا گیا وہاں ان کی قبروں سے اتنی پیاری گلاب کے پھول کی خوشبو اٹھتی ہے جیسے وہاں کسی نے بہت سے گلاب کے پھول بکھیرے پڑے ہوں۔

(شبانہ اورنگزیب' پشاور)

ہمارا گاؤں خدرخیل کوہاٹ سے تقریباً پندرہ میل کے فاصلے پر ہے۔ وہاں دو حافظ قرآن رہتے تھے وہ دونوں دوست تھے' ایک دوست سعودی عرب میں جاب کرتا تھا۔ وہ چھٹی پر آیا ہوا تھا تو اس کو اپنے پاسپورٹ وغیرہ کے کاغذات لینے کرک جانا تھا۔ دونوں دوست موٹرسائیکل پر کرک روانہ ہوئے' راستے میں ٹینکر نے پیچھے سے ان کو ٹکر ماردی اور وہ دونوں موقع پر ہی انتقال کرگئے جب ان کو گھر لایا گیا تو ایک عجیب بات یہ ہوئی ایک بزرگ سفید لباس میں ملبوس جن کے چہرے پر سفید رنگ کا نقاب تھا' وہ ان کی چارپائی پر بیٹھے تھے اور آنکھوں سے آنسو ٹپک رہے تھے۔ پھر جب ان کو نہلایا جارہا تھا' یہ بزرگ وہاں موجود تھے' لوگوں کو حیرانی ہوئی یہ کون ہیں تو اچانک وہاں سے غائب ہوگئے پھر جب قبرستان میں نماز جنازہ پڑھایا جارہا تھا وہاں جنازگاہ میں وہی نقاب پوش بزرگ موجود تھے۔ دوسری عجیب بات یہ دیکھی گئی کہ جہاں ان کو دفنایا گیا وہاں ان کی قبروں سے اتنی پیاری گلاب کے پھول کی خوشبو اٹھتی ہے جیسے وہاں کسی نے بہت سے گلاب کے پھول بکھیرے پڑے ہوں۔

تیسری عجیب بات:

یہ دیکھی گئی کہ ہمارے گاؤں میں اونٹوں کے چرواہے اپنے قبیلے کے ساتھ رہنے آتے ہیں۔ ایک چرواہا اپنے اونٹوں کو وہاں سے لے کر گزر رہا تھا جہاں ان کی قبریں تھیں۔ اچانک چرواہے کا ایک اونٹ بھاگ کے گیا اور ان دونوں قبروں کے ساتھ کبھی اپنا چہرہ مل رہا ہے' کبھی ٹانگ مل رہا ہے' اپنے جسم کو رگڑ رہا ہے۔ وہ چرواہا اس اونٹ کو زبردستی وہاں سے ہٹا رہا تھا وہ ہٹ ہی نہیں رہا تھا۔ پھر وہ چرواہا گاؤں آیا اور لوگوں سے پوچھا یہ قبریں کس کی ہیں تو لوگوں نے بتایا کہ اس طرح یہ دو حافظ قرآن کی قبریں ہیں۔

چھوٹا سا ٹوٹکہ اور پانی کی الرجی ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ میں پچھلے تین سال سے پڑھ رہی ہوں۔ میں ایک کتاب پڑھ رہی تھی آب زم زم کے فضائل اور برکات (مولانا محمد روح اللہ نقشبندی) اس میں پڑھا کہ شیخ رومی مغربی نے لکھا ہے کہ اگر کسی شخص کو کسی وجہ سے پانی نقصان یا تکلیف پہنچاتا ہو تو وہ پانی کو مخاطب کرکے یہ الفاظ کہہ دے۔ اے پانی! زم زم کا پانی تجھے سلام کہتا ہے پھر وہ پانی ضرر نہ پہنچائے گا۔ مجھے پانی سے بہت جلد ٹھنڈ لگ جاتی تھی۔ ٹھنڈا پانی بہت پیتی ہوں لیکن پیٹ میں درد ہوجاتا تھا۔ میں نے اسی طرح کیا تو اس کے بعد درد کبھی نہ ہوا۔ (بنت یونس' کراچی)

ایت الکرسی ایک خدائی تالا

(عبدالحمید' صوابی)

میری والدہ اکثر بتاتی ہیں۔ ہمارے گاؤں میں ایک بندہ تھا اس کی بڑی خوبصورت اور نسلی بھینسیں تھیں' ایک بندہ اکثر یہ نیت کرکے رات کو اس کی حویلی میں چوری کرنے آتا لیکن وہاں پر کچھ نہ دیکھ پاتا۔ صبح جب جاتا تو دیکھتا بھینسیں وہاں پر ہیں کسی نے اس بندے سے پوچھا حیران کن بات ہے۔ تمہاری بھینسیں بالکل ٹھیک ہیں' کوئی چوری نہیں ہوتی' گاؤں میں اکثر لوگوں کی چوریاں اور جانور لوگ لے جاتے ہیں۔ اس بندے نے کہا کہ میں آیت الکرسی پڑھ کر چاروں کونوں میں پھونک دیتا ہوں۔

محترم قارئین! میرا آزمودہ ہے کہ جب میں موٹرسائیکل کھڑی کرتا ہوں سٹینڈ ہو یا نہ ہو میں صرف سائیڈ لاک لگاتا ہوں' آیۃ الکرسی پڑھ کر پھونک دیتا ہوں۔ میرا یقین ہے جو مرضی ہوجائے میری موٹرسائیکل چوری نہیں ہوسکتی۔ عمل یقین کے ساتھ ہو تو ضرور اثر کرتا ہے۔ گھر کو تالا لگاتے وقت بھی یا کوئی بھی قیمتی چیز کی حفاظت کیلئے ایسا کرتا ہوں۔ آیۃ الکرسی پڑھ کر پرسکون ہوجاتا ہوں۔ آیۃ الکرسی ایک خدائی تالا ہے۔

نمک سے تیس قسم کی بیماریوں سے شفاء:

قارئین! یہ طب نبوی ﷺ کا بورڈ میں نے ایک جگہ لگا ہوا دیکھا تھا میں نے پڑھا کہ کھانا کھانے سے پہلے حسب توفیق یا حسب ذائقہ نمک چکھ لیں یا کھانا ختم ہونے کے بعد تھوڑا سا نمک چکھ لیا جائے تو پیٹ کی تیس قسم کی بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے۔ اللہ پاک میرے بتانے اور لکھنے کی کمی و بیشی معاف کرے۔

قسط نمبر 94

اسلام اور رواداری

پیغمبر اسلام ﷺ کا غیرمسلموں سے حسن سلوک

ابن زیب بھکاری

چھوت چھات کی ناگواری

زمانہ جاہلیت کے وقت غیر مسلم ہر وقت مقاطعہ اور چھوت چھات کے ہتھیاروں سے لیس رہتی تھی' مگر نبی رحمت ﷺ ٹوٹے دلوں کو جوڑنے اور رابطہ محبت استوار کرنے کے لیے دنیا میں تشریف لائے تھے۔ آپ ﷺ نے اپنے پیروؤں کے لیے اس قسم کی تنگ خیالی اور بنی نوع کی تحقیر قطعاً گوارا نہ فرمائی' چنانچہ جس طرح خود آپ ﷺ نے خیبر میں ایک یہودی عورت کے گھر کا کھانا کھایا اسی طرح اپنے پیروؤں کو بھی غیر مسلموں کے ہاتھ کی چیز کھانے کی اجازت دی بشرطیکہ اس غذا کا کھانا شرعاً ممنوع نہ ہو۔ چونکہ چھوت چھات کا جذبہ سراسر اشرف المخلوق انسان کی تذلیل اور اس سے نفرت پر ابھارتا ہے' اسلام اس قسم کی عدم رواداری کی ہرگز اجازت نہیں دیتا۔ (جاری ہے)

"غیرمسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں" کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

روحانی پھکی سے مہروں کی تکلیف ختم

مجھے عرصہ دراز سے مہروں کی تکلیف تھی' خصوصاً جیسے ہی سردیاں شروع ہوتیں اکثر میرے پٹھے کھنچ جاتے تھے اور کالر استعمال کرتی تھی۔ اس سے ایک ہفتے کے بعد میرا گلا' ناک خراب ہوجاتے تھے اور اینٹی بائیوٹک لیتی تھی۔ چند ماہ پہلے میری ایک دوست نے شہد میں روحانی پھکی ملا کر دی۔ میں نے چند ماہ متواتر استعمال کی۔ اب میری تمام تکالیف بالکل ختم ہوگئیں ہیں' دوست احباب بہت حیران ہوتے ہیں یہ سب ایک بیس روپے والی روحانی پھکی کا کمال ہے۔۔۔؟؟؟ (مسز کامران' لاہور)

موسمی الرجی کا خاتمہ

مجھے کئی سالوں سے لیکوریا اور سردیاں شروع ہوتے ہی نزلہ زکام ہوجاتا تھا۔ میں نے اپنی کولیگ سے روحانی پھکی تحفتاً لی۔ گزشتہ سردیوں میں الرجی نہیں ہوئی اور لیکوریا کو بھی بہت زیادہ فرق ہے۔ (بنت جمیل' لاہور)

تین چھٹانک پانی میں دو لیموں کا عرق نچوڑ کر سوتے وقت پی لیجئے' یہ یرقان میں بہت فائدہ دیتا ہے' چھ سات روز کے استعمال سے نمایاں فرق محسوس ہوگا۔

اینگزائٹی سے نجات کی آسان صورتیں

اس حوالے سے نفسیاتی ماہرین کی رائے ہے کہ اینگزائٹی سے محفوظ رہنے کیلئے ہر فرد کو چاہیے کہ وہ ذہنی اور جسمانی مشقت کا عادی ہو اور لوگوں میں جلدی گھل مل جانے کی کوشش کرے۔ خود کو مصروف رکھنے کیلئے مطالعے' سیروتفریح اور ورزش کا عادی بنائے

عروبہ نوید

اینگزائٹی۔۔ایک نفسیاتی اور ذہنی کیفیت کا نام ہے جس سے ہماری بیشتر آبادی متاثر ہوتی ہے۔ دنیا بھر میں یہ مرض مقبول عام ہے۔ ایک نظریئے کے مطابق یہ ڈپریشن کی ہی قسم ہے۔ صرف اس کی چند ایک علامات مختلف ہیں۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کیفیت میں مبتلا رہنے میں انسان کے اردگرد کا ماحول اور اس کی اپنی ذہنی صلاحیت کا زیادہ عمل دخل ہوتا ہے اور یہ عمر کے کسی حصے میں بھی آ شکار ہوسکتا ہے یعنی اوائل عمر سے ساٹھ ستر برس کے عرصے میں کسی بھی وقت حملہ آور ہوسکتا ہے۔

ماہرین کے مطابق عموماً وہ بچے جنہیں گھر میں نارمل ماحول میسر نہ آئے یا وہ کسی بھی خوف میں مبتلا رہے ہوں ان میں اینگزائٹی کا مرض زیادہ پایا جاتا ہے۔ اکثر والدین بچوں کو خوفزدہ رکھتے ہیں جو کہ ایک غلط طرز عمل ہے۔ ایسا کرنے سے بچے نہ صرف احساس کمتری میں مبتلا ہوجاتا ہے بلکہ یہ خوف تاعمر اس کی شخصیت کو کمزور بنانے کا سبب بھی بنتا ہے اور آہستہ آہستہ یہ شخصیت کا جز بن جاتا ہے اور جب بھی اسے زندگی میں کوئی مسئلہ درپیش ہوتا ہے تو یہ مرض شدت اختیار کرلیتا ہے۔

علامات: اینگزائٹی کی صورت میں مریض مخمصے کا شکار ہوتا ہے۔ وہ بے چینی اور گھبراہٹ محسوس کرتا ہے۔ دل کی دھڑکن بہت تیز ہوجاتی ہے اور رنگت بھی پیلی محسوس ہوتی ہے' مریض کو انجانا سا خوف اور خدشات گھیر لیتے ہیں۔ اکثر اوقات اینگزائٹی کی وجہ سے سر میں بھاری پن محسوس ہوتا ہے' ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوجانا' متلی کی کیفیت' کندھوں اور پٹھوں میں کھچاؤ' جلن اور تیزابیت ہونا' طبیعت میں غصہ یا چڑچڑا پن بھی آجاتا ہے۔

علاوہ ازیں مریض منفی سوچ میں مبتلا ہوکر احساس گناہ کا شکار ہوجاتا ہے۔ اسے اردگرد کا ماحول اور لوگ اجنبی محسوس ہوتے ہیں حتیٰ کہ مریض اپنے ہی گھر سے دور بھاگنے کی کوشش کرتا ہے۔ عام شور اسے برا لگتا ہے اور وہ خود کو بیکار یا فالتو سمجھنے لگتا ہے۔ کام میں جی نہیں لگتا۔ اکثر سوتے میں ڈر جاتا ہے۔ رش والی جگہوں' اندھیرے اور بند کمرے سے خوف محسوس کرتا ہے۔ مریض پر ہوش کی بجائے جوش کی کیفیت نمودار ہوجاتی ہے۔ عموماً حساس شخص کو انٹرویو کے دوران' جہاز میں سفر کرتے ہوئے' کسی انجانی بڑی کامیابی پر کسی خاص شخصیت سے ملاقات کرنے کی صورت میں اینگزائٹی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے بچے جن کے والدین میں ناچاقی زیادہ رہتی ہو' تنہائی یا اکیلے رہنے والے افراد ماں باپ کا بیجا لاڈ پیار یا بچے کو مکمل طور پر نظرانداز کرنے' اپنے ہم عمر ساتھیوں سے ملنے جلنے سے روکنا یا لوگوں میں بچوں کو Mix up نہ کرنے کی صورت میں وہ اینگزائٹی کا شکار ہوجائے گا۔

اینگزائٹی سے نجات کی صورتیں

اس مرض سے نجات حاصل کرنے کی دو صورتیں ہیں۔ ایک تو ادویاتی علاج ہے جس میں مختلف ادویات کے ذریعے مریض کی ذہنی کیفیت کو نارمل کیا جاتا ہے جبکہ دوسرا طریقہ علاج نفسیاتی ہے جسے Psychotherapy کہا جاتا ہے۔ اس طریقہ میں مریض کے شعوری یا لاشعوری خوف اور احساس محرومی کو ختم کرکے اس کی منفی سوچ کو مثبت نظریات میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں مریض کو سخت ورزشیں بھی کرائی جاتی ہیں۔

مطالعہ' سیروتفریح اور ورزش

اس حوالے سے نفسیاتی ماہرین کی رائے ہے کہ اینگزائٹی سے محفوظ رہنے کیلئے ہر فرد کو چاہیے کہ وہ ذہنی اور جسمانی مشقت کا عادی ہو اور لوگوں میں جلدی گھل مل جانے کی کوشش کرے۔ خود کو مصروف رکھنے کیلئے مطالعے' سیروتفریح اور ورزش کا عادی بنائے' زیادہ سے زیادہ دوست بنائے تاکہ کسی پریشانی میں لوگوں کے مشوروں پر عمل کرکے اس مشکل سے باہر نکل سکے۔

ہشاش بشاش اور ذہنی لحاظ سے پرسکون

دوسری اہم بات یہ ہے کہ دوست احباب کے ساتھ وقت گزارنے سے آپ خود کو اکیلا یا تنہا محسوس نہیں کریں گے۔ یوں ہروقت ہشاش بشاش رہنے میں دوستوں کا تعاون بھی حاصل رہے گا اور آپ ذہنی لحاظ سے بھی مطمئن اور پرسکون رہیں گے۔

آپس میں گفت شنید سے ذہنی ہم آہنگی

اپنے گھر والوں کے ساتھ خوش مزاجی کا مظاہرہ کرنے' آپس میں گفت وشنید کرنے سے آپ کی ذہنی ہم آہنگی بہتر ہوسکتی ہے۔ گھر کے افراد کے ساتھ دوستانہ اور محبت بھرا سلوک کرنے سے فاصلے کم ہوجائیں گے اور ایک دوسرے کو جاننے اور سمجھنے کا موقع بھی ملے گا۔ یوں دلوں سے کدورتیں ختم ہوجائیں گی اور گھر کا ماحول بھی خوشگوار بن جائے گا۔ ایسا کرنے سے اینگزائٹی ہمیشہ کیلئے مریض کو چھوڑ دیتی ہے اور مریض مکمل صحت یاب بھی ہوجاتے ہیں۔

قبض اور مسوں سے نجات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ مجھے کافی عرصہ سے قبض کی وجہ سے مسوں کا مسئلہ تھا۔ کرسی پر بیٹھنا مشکل تھا کیونکہ اکاؤنٹس میں ہونے کی وجہ سے بیٹھنے کا کام تھا۔ مجھے کسی نے بتایا کہ اسپغول اور تارامیرا کے بیج ہم وزن لیکر صبح وشام آدھا چمچ چائے والا کے ساتھ چھ سورتوں کا عمل کرو یعنی جب بھی نوافل ادا کرو تو قرآن پاک کی آخری چھ سورتیں پہلی رکعت میں تین اور دوسری رکعت میں آخری تین پڑھو۔ میں نے اسپغول اور تارامیرا کے بیجوں کے ساتھ آخری چھ سورتوں والا عمل کیا مجھے کچھ دنوں کے بعد محسوس ہوا کہ کسی سیاہ پتھر کی شکل میں مسہ نکل گیا ہے۔ الحمدللہ! اب میں بالکل تندرست ہوں۔ (ایم اے رشید)

مجھے ضرور پڑھیں!!!

1۔ الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔

2۔ ایڈیٹر کی کتابیں' رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

3۔ حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔

نوٹ: بعض قارئین اخبارات ورسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

ستمبر!

برسات کی بیماریوں سے محفوظ رہیے

اس حقیقت سے بہت کم لوگ آگاہ ہوں گے کہ جس بخار کا تعلق فساد ہو' خون میں حرارت اور غلبہ صفرا سے ہو لیموں اس کو دور کردیتا ہے۔ برساتی ہوا کے پیدا کردہ فساد کا قلع قمع کرنا اس کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے علاوہ ازیں اس کا استعمال طبیعت میں فرحت و بشاشت پیدا کرتا ہے

محمد عبدالباسط چشتی

موسم برسات کو عام طور پر گندا موسم سمجھا جاتا ہے' موسم اپنی آب و ہوا کی ظاہر خوشگواری کے باوجود صحت انسانی کیلئے بعض بڑے خطرناک مضمرات کا حامل ہے۔ پاکستان میں برسات اور اس کے اثرات اگست سے لیکر ستمبر تک ہوتے ہیں۔ اس موسم میں جہاں انسان کے قوائے جسمانی میں مضرت رساں تغیر پذیرائی کی غیر معمولی استعداد پیدا ہوجاتی ہے۔ اس موسم میں جہاں انسان کے غذائی تاثیر اور نظام ہضم میں بھی بہت سی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں آب و ہوا کے اثر میں سمیاتی کیفیت بڑھ جاتی ہے اور ہر ذی روح کی قوت مدبرہ بدن میں معتدبہ کمی واقع ہوجاتی ہے بالخصوص ہمارے ہاں یہ موسم بہت سی قباحتوں اور خرابیوں کا موجب ثابت ہوتا ہے کیونکہ ہمارے ہاں برسات کی موسلا دھار اور متواتر و مسلسل بارشوں کے باعث نشیبی علاقوں میں دنوں اور ہفتوں تک جمع رہنے والا پانی صحت عامہ کیلئے بڑا نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ نکاسی آب کا کوئی خاطر خواہ اور قابل رشک نظام نہ ہونے کی وجہ سے برسات کا جمع ہونے والا پانی بہت سے امراض پھیلانے کا باعث بنتا ہے۔

ستمبر کے مہینے میں مچھروں کا حملہ انسانوں کی مملکت صحت پر اپنے مضری حربے استعمال کرتا ہے۔ ستمبر میں موسمی تغیر زیادہ پراسرار صورت اختیار کرلیتا ہے ستمبر کے وسط اور بعض اوقات آخری دنوں تک اگست کی مخصوص موسمی سوغات یعنی ملیریا بخار کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ ستمبر کے دوران بالائے زمین اور اندرون زمین موجود مرطوب آب و ہوا چھوٹے موٹے عوارض یعنی پھوڑے پھنسیاں' بدہضمی (جس میں معمولی نقص ہضم قواء معدہ کی ماؤف سی استعداد بھی شامل ہے) اختلاء طبیعت' اعضاء شکم کا عدم توازن' اعضاء شکنی غیر واضح' تبخیری کیفیت' کمزوری اعصاب و اخلاط اربعہ یعنی صفراء سودا' بلغم ہونے کی علامت کا آغاز ابھرتے ہیں اور اس سلسلہ میں جب تک کسی ماہر مستند معالج سے رجوع نہ کیا جائے ان تمام عوارض کی نوعیت و کیفیت پراسرار اور ناقابل فہم رہتی ہے۔

بخار' ملیریا' پھوڑے' پھنسی' فتور ہضم' قے' اسہال اور ہیضہ ایسے امراض اس موسم کی پیداوار ہیں چنانچہ غذائی بے اعتدالیوں اور لاپرواہی کے عادی عامۃ الناس اس موسم میں کسی نہ کسی عارضہ یا وبائی مرض میں مبتلا ہوجاتے ہیں جس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اس موسم میں ہر چیز رطوبت زدہ ہوجاتی ہے اور غیر معمولی طور پر مرطوب آب و ہوا مختلف قسم کے جراثیم کو جنم دیتی ہے جو بعض اوقات وبائی قسم کے امراض و عوارض پیدا کرتے ہیں تاہم ان موسمی عوارض و امراض کے دفعیہ و استیصال کیلئے قدرت کاملہ نے ہمیں چند ایسی نعمتیں عطا کر رکھی ہیں اگر ان سے مناسب طور پر استفادہ کیا جائے تو اس موسم کی خطرناکیوں سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ بھلا کون ایسا شخص ہے جو لیموں' پیاز' اور سرکہ کی لذت آشنا نہیں کیا۔ قارئین کرام کو یہ جان کر خوشی نہ ہوگی کہ یہ بظاہر معمولی سی چیزیں جو ہمارے ہاں غذائی معمولات میں شامل ہیں۔ اس موسم کی بڑی قیمتی دوا سے بھی زیادہ اہمیت رکھتی ہیں اور موسم برسات میں ان کے یہ تینوں قدرتی دوائیں موسم برسات کے علاوہ تمام ممکنہ مضمرات سے انسان کو بچاتی ہیں۔

اس حقیقت سے بہت کم لوگ آگاہ ہوں گے کہ جس بخار کا تعلق فساد ہو' خون میں حرارت اور غلبہ صفرا سے ہو لیموں اس کو دور کردیتا ہے۔ برساتی ہوا کے پیدا کردہ فساد کا قلع قمع کرنا اس کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے علاوہ ازیں اس کا استعمال طبیعت میں فرحت و بشاشت پیدا کرتا ہے اور جگر و معدہ کو قوی کرتا ہے اسی طرح پیاز اور سرکہ کا استعمال نہ صرف جگر' معدہ اور تلی کو وبائی اور موسمی اثرات کا مقابلہ کرنے کے قابل بناتا ہے بلکہ ہضم غذا اور اضافہ بھوک کیلئے ایک انتہائی مفید تدبیر ہے' موسمی اثرات کے باعث جسم میں خواہ کیسا ہی مضر مواد ہو' سرکہ اور پیاز اسے یکسر ختم کردیتا ہے۔ ملیریا کیلئے عام طور پر جو ماڈرن ادویہ استعمال کی جاتی ہیں ان کا کثرت استعمال بھی بجائے فائدہ کے نقصان کا باعث بنتا ہے کیونکہ یہ جسم میں بعض دوسری خرابیاں بھی پیدا کردیتا ہے اس لیے مناسب یہ ہے کہ ملیریا کے لیے مغز کرنجوہ استعمال کیا جائے' مغز کرنجوہ بیس گرام' مرچ سیاہ دس گرام سفوف بنائیں دو تا چار رتی سفوف صبح' دوپہر' رات کو پانی سے کھائیں تو ملیریا یا بخار کسی دقت کے بغیر دور ہوجاتا ہے۔ طبی تحقیق کے مطابق کرنجوہ کا استعمال قوت بینائی کیلئے بھی بے حد مفید ثابت ہوچکا ہے۔ ماہ ستمبر میں کسی قسم کی خرابی صحت سے بچنے کیلئے بہترین تدبیر غذائی احتیاط و پرہیز ہے۔

کھانے پینے کی کوئی بھی چیز جو ناقص اور بسی ہو اور خاص طور پر گلے سڑے پھل اس موسم میں ہرگز استعمال نہیں کرنے چاہئیں اور کھانے سے پہلے اشیائے طعام کا اچھی طرح جائزہ لے لینا چاہیے تاکہ لاپرواہی اور بے احتیاطی سے کوئی خراب شے معدہ میں پہنچ کر خرابی کا موجب نہ بنے' علاوہ ازیں ہر ایسی غذا سے حتی الوسع پرہیز کرنا چاہیے جو معدہ میں پہنچ کر گرانی پیدا کرے۔

یہاں بتا دینا ضروری ہے کہ موسم برسات میں بدن انسانی کی کیفیات میں غیر معمولی تغیر پیدا ہوجاتا ہے جس کا عام طور پر احساس نہیں ہوتا۔ مگر واقعہ یہ ہے کہ اس موسم میں انسان کا طبعی مزاج اور جسمانی نظام کسی قسم کی بھی گرانی اور خلاف معمول عمل کو برداشت کرنے کی صلاحیت سے قریب قریب عاری ہوجاتا ہے' یہی وجہ ہے کہ زمانہ قدیم سے ہی اب تک اطباء کرام اس موسم میں مریضوں کو کسی قسم کی مسہل دوا دینے سے گریز کرتے چلے آئے ہیں۔ فی الجملہ نہ صرف گرانی پیدا کرنے والی اشیاء کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے بلکہ سرکہ' لیموں اور پیاز کے استعمال کو اپنا غذائی معمول بنا کر موسمی اور وبائی امراض سے بچے رہنا چاہیے۔

بچہ' شہد اور حفظانِ صحت:

بچوں کو حفظ ماتقدم کے طور پر خالص شہد حسب العمر مقدار میں تھوڑا تھوڑا دن میں دو چار مرتبہ ضرور چٹائیں انشاء اللہ العزیز آپ کا بچہ ہر قسم کے موسمی عوارض سے محفوظ رہے گا۔

چند ضروری احتیاط:

اس مہینے رات کو سوتے وقت (خواہ کمرہ میں پنکھا ہی کیوں نہ ہو) دروازہ بند نہ کریں کیونکہ اس مہینے کی ہوا میں حبس کی بھی کیفیت ہوتی ہے جس سے بعض عوارض کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ زیادہ ترش اشیاء کے استعمال سے پرہیز کریں کیونکہ ان سے نزلہ' زکام' بخار اور دیگر امراض سینہ کے رونما ہونے کا قطعی احتمال ہے۔ اس مہینے میں نزلہ کے بگاڑ کی ابتدا ہوجایا کرتی ہے۔ اس لیے نزلہ ہونے کی صورت میں فوراً اس کی اصلاح کی کوشش کریں۔

حی الصلوٰۃ حی الفلاح

میری فجر کی نماز اکثر قضاء ہوجاتی تھی تو میری والدہ نے مجھے بتایا کہ حی الصلوٰۃ حی الفلاح رات کو سوتے وقت پڑھ کر سویا کرو اللہ پاک خود ہی آپ کو نماز فجر کے وقت اٹھادیں گے۔ میں پڑھ کر سوتی ہوں اور عین نماز کے وقت میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (عظمیٰ افضل' لاہور)

ذیقعدہ میں مستجاب الدعوات بنیں

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل وتسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

ذیقعدہ اسلامی سال کا گیارھواں مہینہ ہے۔ یہ بڑا مبارک اور حرمت والا مہینہ ہے' اس مہینے میں عرب جنگ کو ترک کر دیتے تھے اور اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے تھے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ذیقعدہ کا مہینہ بہت بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے۔

ذی قعدہ کا چاند:۔ جب ذیقعدہ کا چاند دیکھے تو یہ پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الشَّھْرُ اَوَّلُ مِنْ شَھْرِ الْحَرَامِ وَ اَوْسَطُھَا مِنْ شُھُوْرِ حَجِّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فَاغْفِرْ لَنَا جَمِیْعَ الْمَعَاصِیْ وَالْاٰثَامِ وَلَا تُؤَ ا خِذْنَا بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِ کْرَامِ۔

پہلی شب:۔

اس مہینے کی پہلی شب کو چاہیے کہ تیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک مرتبہ سورۂ نباء یعنی عم یتساء لون پڑھے۔ اس کے علاوہ جو کوئی ذیقعدہ کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 33،33 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز کے بعد نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے اور خلوص دل سے توبہ کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کو بخش دینگے۔

نفلی روزہ:۔

جو کوئی سوموار کو روزہ رکھے تو ثوابِ عظیم حاصل ہوگا۔

جمعہ کے نوافل:۔

ذیقعدہ کے مہینے میں چاہیے کہ ہر جمعہ کے دن نمازِ جمعہ کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

دو رکعت نفل:۔

ذیقعدہ کے مہینے کی ہر شب کو نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ ہر رات عمرہ کی عبادت کا ثواب حاصل ہوگا۔

ترقی درجات کیلئے:۔

جو کوئی چاہے کہ بارگاہ الٰہی میں اس کا درجہ بلند ہو جائے' اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل وکرم نازل فرمائے تو اُسے چاہیے کہ وہ ذیقعدہ کے مہینہ کی نو تاریخ کی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے۔

جمعرات کی شب:۔

ذی قعدہ کے مہینے میں جو کوئی ہر جمعرات کی شب سو رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو بفضلِ باری تعالیٰ اسے ثوابِ عظیم حاصل ہوگا۔

آخری دن:۔

جو کوئی ذیقعدہ کے مہینہ کی آخری تاریخ کو چاشت کے وقت دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین سو مرتبہ سورۃ القدر پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ یہ درود پاک پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اس کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور سجدے میں جا کر اللہ تعالیٰ سے جو بھی جائز دعا مانگے گا انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل "مرکز روحانیت وامن" میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 9 ستمبر بروز منگل صبح 10 بجکر 23 منٹ سے لیکر 11 بجکر 11 منٹ تک۔ 20 ستمبر بروز ہفتہ رات 9 بجے سے لیکر 10 بجکر 27 منٹ تک۔ 29 ستمبر بروز پیر عصر تا مغرب یَابَارِئُ یَاصَمَدُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:)1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آ جائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر:۔ حکیم محمد طارق محمود عفی عنہٗ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وتندرستی عطا فرمائے۔ آمین! عبقری میں ہر ماہ روحانی محفل کا کالم چھپتا ہے' اس روحانی محفل کو کرنے سے میرے بہت سے مسائل حل ہوئے ہیں' مجھے بہت سی عظیم ہستیوں کی زیارتیں ہوئیں۔ ایک مرتبہ میں گھر میں روحانی محفل کر رہی تھی' میری آنکھیں بند تھیں' دل کو سکون اور چین نصیب ہو رہا تھا۔ میں غنودگی کی حالت میں چلی گئی کہ مجھے حضرت زکریا علیہ السلام کی زیارت ہوئی اور دیکھتی ہوں کہ وہ کچھ پڑھ رہے ہیں' ان کے پاس ایک بہت بڑی تسبیح ہے اور پھر میں بھی ان کے ساتھ پڑھتی ہوں مگر اتنا نہیں یاد کہ وہ کیا پڑھ رہے تھے۔ (س،گ)

حضرت شاہ عبدالخالق غجدوانی

کے مستند روحانی وظائف

یہ حصار آسیب یا جن کے حملہ سے محفوظ رکھنے کا بہت پُراثر ذریعہ ہے۔ اس حصار کی عبادت کو باوضو تین مرتبہ پڑھ کر چھری یا چاقو پر دم کرے اور اپنے اور آسیب زدہ کے چاروں طرف لکیر کھینچ کر حصار کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ آسیب بھاگنے نہ پائے گا۔

آسیب کے اثرات سے شفاء کی تدبیر

کسی بھی ایسے شخص پر جو آسیب یا جن کا شکار ہو مندرجہ ذیل دعا ایک وقت میں تین مرتبہ پڑھ کر دم کردیں اور تین روز تک لگاتار یا سات روز لگاتار ایسا کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اثرات سے نجات مل جائے گی۔ دعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ الٓمٓ۔ الٓمٓصٓ۔ طٰہٰ۔ طٰسٓ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ قٓ۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ٥

آسیب زدہ کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھنا بھی مفید ہے۔

مجرب استخارہ

یہ استخارہ درست جواب دیتا ہے۔ طریقہ استخارہ یہ ہے کہ تازہ وضو کر کے دو رکعت نفل کی نیت کر کے کسی تنہائی کے مقام پر ثناء کے بعد الحمد شریف پڑھیں اور جب لفظ اِیَّاکَ نَعْبُدُ پر پہنچیں تو نَعْبُدُ نَعْبُدُ کی تکرار کریں۔ یہاں تک کہ تمہارا رخ (چہرہ) دائیں یا بائیں طرف گھوم جائے۔ یہ جواب ملنے میں پندرہ بیس منٹ لگیں گے۔ دل میں اپنے سوال کا تصور رکھیں۔ اگر رُخ (چہرہ) دائیں طرف ہوجائے تو سمجھئے کہ کامیابی ہوگی اور اگر رُخ (چہرہ) بائیں طرف ہوجائے تو مطلب یہ ہے کہ کام نہیں ہوگا اور اس معاملہ میں ہاتھ مت ڈالو۔ چہرہ گھومنے کے بعد نماز کی دونوں رکعتیں پوری کرلیں اور سلام پھیر لیں۔ زوال اور مکروہ وقت میں یہ عمل نہ کریں البتہ رات دن کسی بھی وقت میں یہ عمل کرلیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحیح جواب ملے گا۔

آسیب یا جن کے حملہ سے حفاظت کا حصار

یہ حصار آسیب یا جن کے حملہ سے محفوظ رکھنے کا بہت پُراثر ذریعہ ہے۔ اس حصار کی عبادت کو باوضو تین مرتبہ پڑھ کر چھری یا چاقو پر دم کرے اور اپنے اور آسیب زدہ کے چاروں طرف لکیر کھینچ کر حصار کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ آسیب بھاگنے نہ پائے گا۔ حصار کی عبارت یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذِکْرَ طَاھِرِیْنَ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُیُوْدِیْہِ یَارُوْحُ یَاقُدُّوْسُ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ مندشو۔

تنبیہ: جو چاقو یا چھری حصار کیلئے استعمال کی جائے اس کا دستہ لوہے یا پلاسٹک کا ہو۔ اس کا دستہ ہاتھی دانت کا نہ ہو اور کسی جانور کی کھال دستے پر منڈھی ہوئی نہ ہو اگر لکڑی کا دستہ ہو جب بھی درست ہے۔

جنون دور کرنے کا عمل

سورۂ معوذتین سات کنوؤں کے پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے انشاءاللہ جنون دور ہوجائے گا۔

موتیا بند کے ازالہ کیلئے

سورۂ یٰسین پڑھ کر سرمہ پر دم کر کے آنکھوں پر لگایا جائے تو انشاءاللہ موتیا بند جاتا رہے گا۔

رتوندا دور کرنے کیلئے: اگر کسی کو رتوندا ہوگیا ہو تو سورۂ قیامہ سرمہ پر دم کر کے آنکھوں میں لگائیں انشاءاللہ مرض دور ہوجائے گا۔

درد کان کے مجرب عملیات

اگر کسی کے کان میں درد ہو تو یہ آیت سرسوں کے تیل پر پڑھ کر کان میں ٹپکایا جائے درد جاتا رہے گا۔ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ کُلُّ اُولٰٓئِکَ کَانَ عَنْہُ مَسْؤُلًا (بنی اسرائیل 36)

کان درد کیلئے دوسرا عمل: کسی کے کان میں درد ہو تو یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے انشاءاللہ درد جاتا رہے گا۔ کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْھَا کَاَنَّ فِیْٓ اُذُنَیْہِ وَقْرًا فَبَشِّرْہُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿لقمان 7﴾

کان درد کا دم: جس کے کان میں درد ہو اس کے کان میں اسم باری تعالیٰ یَاسَمِیْعُ اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

کان کا بہنا: اگر کسی کا کان بہتا ہو تو سورۂ اعلیٰ تین بار پڑھ کر کان میں دم کیا جائے انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

کان کا بہنا: جس کا کان بہتا ہو اس کے کان پر ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھی جائے انشاءاللہ کان بہنا بند ہوجائے گا۔ سورۂ حشر کی آیت 21 سے لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ سے لیکر آخیر سورت تک۔

بہرہ پن: اگر کوئی شخص اونچا سنتا ہو تو یہ آیت سات بار پڑھ کر دم کیا جائے۔ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَہٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿الاعراف 204﴾

نکسیر کیلئے

جسے نکسیر ہو اسے یہ آیت گیارہ بار پانی پر دم کر کے پلایا جائے انشاء اللہ خون آنا بند ہوجائے گا۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِہِ الرُّسُلُ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ (آل عمران 144)

نزلہ و زکام کے ازالہ کیلئے

اگر کسی کو نزلہ کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی ہوں تو گیارہ بار یہ آیت کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر مریض کو کھلایا جائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا ﴿الکھف 1﴾

نزلہ زکام کیلئے: تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر نزلہ و زکام کے مریض پر دم کیا جائے انشاءاللہ اچھا ہوجائے گا۔

دانت و ڈاڑھ کا درد

جس کے دانت میں درد ہو وہ اس آیت کو کاغذ پر یا کپڑے پر لکھ کر دانت کے نیچے دبائے انشاءاللہ دانت کا درد جاتا رہے گا۔ لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿الانعام 67﴾

ڈاڑھ کا درد: کسی کی ڈاڑھ میں درد ہو تو یہ دعا تین مرتبہ پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کر کے دانتوں کے اوپر ملیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ الٓمٓصٓ۔ طٰسٓمٓ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ۔ عٓسٓقٓ۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اُسْکُنْ

دانتوں کا ہلنا: لَا یَعْلَمُوْنَ ہلتے ہوئے دانتوں کے نیچے لکھ کر رکھنا اور اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔

لقوہ کا علاج

ھوالشافی: مغز ریٹھا حسب ضرورت لے کر کوٹ لیں اب شہد خالص اتنا ڈالیں کہ گولی بن جائے۔ گولی بقدر چنا بنائیں۔ ایک گولی صبح و شام ہمراہ نیم گرم دودھ پتی کے ساتھ استعمال کریں۔ انشاء اللہ چند دن' چند ہفتے' چند ماہ کے استعمال سے انشاء اللہ اس نامراد بیماری سے جان چھوٹ جائے گی۔ جس نے بھی کچھ عرصہ استعمال کیا اللہ کے کرم سے شفاء پائی۔ (امتیاز احمد' جہلم)

پھلوں سے پائیے چستی‘ فرحت اور دماغی سکون

ایک خیال یہ کیا جاتا ہے کہ بچوں کو موٹا تازہ کرنے کیلئے خوب گوشت کھلایا جائے لیکن حقیقت یہ ہے کہ پھل اوران کا رس زیادہ بہتر تدبیر ہے۔ البتہ مرض ذیابیطس میں پھلوں کا بکثرت استعمال مفید نہیں جبکہ جامن خوب استعمال کرسکتے ہیں۔

پروفیسر راحت نسیم سوہدروی

پھل نعمت رب جلیل ہیں اور قدرت کا حسین تحفہ۔ ان میں شکر‘ فولاد اور حیاتین جیسے اجزا بکثرت ہوتے ہیں۔ یہ جسم کی نشوونما‘ صحت‘ ازالہ مرض اور شفاء کیلئے کافی شافی ہوتے ہیں۔ پھل عام طور پر زود ہضم ہوتے ہیں اگر پھل پکا ہوا ہو تو اعضائے ہضم انہیں بہت جلد ہضم کرلیتے ہیں بلکہ غذا بھی جلد ہضم ہوجاتی ہے۔ اس طرح پھلوں کا رس بھی بہت جلد ہضم ہوجاتا ہے بلکہ اکثر غذا کی نالی سے نیچے اترتے ہی خون میں شامل ہوکر رگ و ریشہ میں پہنچتا ہے۔ پھلوں میں عام طور پر پانی کا حصہ زیادہ ہوتا ہے جب کہ چکنائی‘ کاربوہائیڈریٹ اور روغنیات بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ اجزا جسم انسانی کی نشوونما اور توانائی کیلئے بہت اہم ہیں۔ پھلوں کے رس کے ذریعے ملنے والی شکر دوسری شکر کے مقابلے میں زود ہضم اور لذیذ ہوتی ہے۔ آج کے دور میں پھلوں کا رس بہت آسانی سے مل جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص بدہضمی کا شکار ہو تو اسے دو تین ہفتے کیلئے پھلوں کا رس استعمال کروایا جائے تو نہ صرف بدہضمی جاتی رہے گی بلکہ نظام ہضم کی اور خرابیاں بھی جاتی رہیں گی۔ امراض جگر میں تو پھلوں کا رس اکسیر کا درجہ رکھتا ہے کیونکہ جگر پھلوں کی شکر کو دوسری شکر سے جلد ہضم کرلیتا ہے۔

قبض آج کے دور کا عام مرض ہے جسے دیکھو جلاب آور ادویہ لے رہا ہے اور بعض لوگوں کو تو اجابت ہی گولیوں سے ہوتی ہے حالانکہ حکماء کی رائے ہے کہ قبض ادویہ کا استعمال اشد ضرورت میں کیا جائے۔ اول درجے میں غذاؤں سے علاج کیا جائے کیونکہ دواؤں کا استعمال آنتوں کو خراب کردیتا ہے اور پھر یہ علاج عارضی ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں کیلئے پھلوں کا رس بہت مفید ہے۔ ناشپاتی‘ نارنگی اور کیلے میں قبض سے نجات حاصل کرنے کی قدرتی صلاحیت ہے۔ اگر قبض شدید ہو تو انجیر‘ خوبانی‘ انگور‘ قبض کشا پھل ہیں۔ آج کے زمانے میں نوجوان لڑکوں لڑکیوں کا ایک مسئلہ ظاہری حسن ہے جبکہ قدرت نے پھلوں کے رس میں خون صاف کرنے کی بڑی صلاحیت رکھی ہے۔ جو لوگ پھلوں کا رس استعمال کرتے ہیں ان کی رنگت سفید‘ سرخ اور چہرہ بارونق نظر آتا ہے اور وہ ظاہری حسن کیلئے کسی مصنوعی کریم کے محتاج نہیں ہوتے۔ نارنگی کو لیجئے اس کے باقاعدہ استعمال سے خون کے فاسد مادے خارج ہوجاتے ہیں‘ جلد کا رنگ نکھرتا ہے اور خوبصورتی پیدا کرتا ہے۔ داغ‘ کیل اور چھائیاں وغیرہ جاتی رہتی ہیں۔ وہ لوگ جو دور حاضرہ کا کشتہ ہیں یعنی خون کی کمی کا شکار ہیں ان کیلئے پھلوں کا رس بہترین دوا ہے کیونکہ پھلوں کے رس سے خون کی کمی قدرتی طور پر دور ہوتی ہے۔ اعصابی کمزوری اور وٹامنز کی کمی والے اصحاب لمبی چوڑی ادویہ کی بجائے پھلوں کے رس سے فائدہ حاصل کریں۔

قدرت نے پھلوں میں وٹامنز کا بھرپور خزانہ رکھا ہے۔ ایسے پھل جن میں ترشی ہوتی ہے وہ جلدی امراض اور فساد خون جیسے امراض میں مفید ثابت ہوتے ہیں۔ ایسے اصحاب کو نارنگی اور لیموں کا استعمال کرنا چاہیے۔ ایک خیال یہ کیا جاتا ہے کہ بچوں کو موٹا تازہ کرنے کیلئے خوب گوشت کھلایا جائے لیکن حقیقت یہ ہے کہ پھل اوران کا رس زیادہ بہتر تدبیر ہے۔ البتہ مرض ذیابیطس میں پھلوں کا بکثرت استعمال مفید نہیں جبکہ جامن خوب استعمال کرسکتے ہیں۔ تحقیقات جدیدہ اس بات کی مظہر ہیں کہ پھل کھانے سے ان کا رس استعمال کرنا زیادہ مفید ہے۔ پھلوں کا رس بدن میں چستی اور طبیعت میں فرحت پیدا کرتا ہے‘ دل و دماغ کو سکون ملتا ہے۔ پھلوں کا رس اس عام صحت مند انسان اور مریضوں دونوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ آج کے دور میں پھلوں کے رس کا حصول کوئی مشکل نہیں رہا‘ جگہ جگہ پھلوں کا رس نکالنے والی مشینیں ہیں اور گھروں میں بھی آسانی سے رس نکالا جاسکتا ہے۔ پھر اس رس کی ایک خوبی یہ ہے کہ یہ بالکل خالص ہوتا ہے اور اس میں کسی قسم کی ملاوٹ نہیں ہوتی۔

حادثے سے حفاظت کی سوفیصد گارنٹی

بس‘ ٹرین‘ موٹرسائیکل‘ بحری جہاز یا کشتی پر سوار ہوتے وقت یہ دو آیتیں ضرور پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (ھود 41)۔ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (زمر 67) (شہریار بٹ‘ لاہور)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد يَانُوْرُ يَاسَلَامُ ورد کریں‘ اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم!

اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔ یقیناً آپ اتنا اچھا رسالہ نکالنے پر مبارک باد کے مستحق ہیں۔ اس رسالے میں موجود ایک لفظ لاکھوں کا ہے۔ خاص طور پر مراقبہ کے کالم کا تو کیا ہی کہنا ہے۔ یوں مشکل و پریشانی نظر آئی مراقبہ کیا سب مسائل و مشکلات ختم۔ محترم حکیم صاحب! میں پچھلے تین سال سے مسلسل مراقبہ کی پریکٹس کررہی ہوں۔ الحمدللہ! اس دوران مجھے بہت سے انبیاء وکرام صحابہ کرام اور خاص طور پر حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوئی۔ ایک مرتبہ میں مراقبہ کرتے کرتے سوگئی تو مجھے خواب آیا کہ میں ہسپتال میں ہوں اور میرے بیڈ کے پاس حضور نبی کریم ﷺ اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تشریف فرما ہیں اور میں بیمار ہوں‘ پھر میرے کانوں میں آواز پڑتی ہے کہ تمہاری مشکلات جلد حل ہوجائیں گی۔ اکثر مراقبہ کے دوران مجھے لگتا ہے کہ میں سورۂ آل عمران کی پہلی یا دسویں آیات تلاوت کررہی ہوں۔ (گ،س)

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

★کبھی آدھا کبھی پورا دردسر

★گیس ٹربل

★ہائی بلڈ پریشر اور قبض

★خارش سے پریشان



طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تا کہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

کبھی آدھا کبھی پورا دردسر

حکیم صاحب! میری عمر 18 سال ہے میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے سر میں درد رہتا ہے۔ کبھی آدھے سر میں درد ہوتا ہے، کبھی پورے سر میں۔ براہ مہربانی! مجھے سر درد کیلئے کوئی نسخہ تجویز کردیں۔ (سنیا' لاہور)

جواب: محترمہ! آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ صبح و شام خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر دار نصف چمچ چائے والا اور قرص فقرہ مرکب ایک عدد ہمراہ پانی۔ صبح وشام کھانے کے بعد جوارش شاہی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی۔ رات کو سوتے وقت اطریفل اسطخدوس ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی کے کھالیا کریں۔ غذا میں دودھ' انڈا' شوربہ' دہی' گاجر' پالک' میتھی' ساگ' مولی' سیب' انار' امرود' بادام' اخروٹ کا استعمال کریں۔ سبز مرچ' مصالحے' ثقیل دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

بہترین ہاضمہ کیلئے نسخہ خاص

حکیم صاحب! میری عمر 45 سال ہے۔ میرا ہاضمہ کمزور ہے۔ کام بیٹھ کر کرتا ہوں' میرے پیٹ میں اکثر ہوا بھر جاتی ہے۔ براہ مہربانی! مجھے ہاضمہ کو ٹھیک کرنے کیلئے کوئی نسخہ تجویز کریں۔ (محمد اختر' راولپنڈی)

جواب: محترم! آپ درج ذیل نسخہ خود تیار کرکے استعمال کریں۔ نسخہ ھوالشافی: پودینہ پچاس گرام' گندھک آملہ سار پچاس گرام اور اجوائن دیسی سوگرام۔ تینوں ادویات کو اچھی طرح پیس کر اس دوا کا نصف چمچ چائے والا ہر کھانے کے بعد کھالیا کریں۔ انشاء اللہ ہاضمہ ٹھیک ہوجائے گا۔ غذا میں نرم اور زود ہضم غذائیں استعمال کریں۔ آلو' بینگن' بڑے گوشت' نان' پکوڑے' سموسے' حلوہ پوڑی سے پرہیز کریں۔ ورزش ضرور کیا کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

کم بخت ہچکی

میری عمر 30 سال ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے ہچکی لگ جاتی ہے اور کافی دیر تک لگی رہتی ہے۔ مجھے کوئی ایسا نسخہ تجویز کردیں جس سے میرا یہ مسئلہ حل ہوجائے گا۔ (عالیہ' ساہیوال)

جواب: محترمہ! آپ صبح' دوپہر' شام کھانے سے نصف گھنٹہ بعد جوارش کمونی ایک چمچ چائے والا پانی سے کھالیا کریں۔ جب کبھی ہچکی لگ جائے تو اچھی کولاٹی کی پسی ہوئی ہلدی ایک گرام اور خالص شہد ایک چمچ چائے والا مکس کرکے کھالیا کریں۔ غذا میں ساگودانہ' دلیہ' شہد' شوربہ' سلاد خالص سرکہ انگوری سلاد پر ڈال کر یخنی' سبزیاں اور پھل کھائیں۔ بڑے گوشت' تیز مرچ مصالحے' بینگن' گوبھی' نان' پر اٹھے' تیز مرچ مصالحے سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

گیس ٹربل

حکیم صاحب! میری عمر 45 سال ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ کچھ بھی کھانے کے بعد میرا پیٹ پھول جاتا ہے۔ پیٹ میں بہت زیادہ گیس بھر جاتی ہے' ڈکار آتے ہیں' کبھی کبھار پیٹ درد بھی کرتا ہے۔ گیس خارج ہونے سے طبیعت میں سکون آجاتا ہے۔ براہ مہربانی! مجھے اس مسئلے کا کوئی حل تجویز کردیں۔ (خالد' لاہور)

جواب: محترم! اس مرض کو تبخیر معدہ بھی کہتے ہیں اس مرض میں پیٹ میں بہت ہوا اکٹھی ہوجاتی ہے اور بخارات اوپر کی جانب چڑھتے محسوس ہوتے ہیں اس مرض کی وجہ عموماً کھانے پینے کی بے اعتدالیاں' بے وقت اور بار بار کھانا' بغیر بھوک کے کھانا' کھانے کے فوراً بعد پانی پی لینا یا کھانے کے فوراً بعد چائے کافی یا کولا مشروبات پینا' بادی' دیر ہضم اور ثقیل غذاؤں کا بکثرت استعمال' ذہنی دباؤ' پریشانی میں مبتلا رہنا۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔ نسخہ ھوالشافی: صبح' دوپہر' شام کھانے کے بعد جوارش شاہی ایک چمچ چائے والا' حب کبد نوشادری دو گولی ہمراہ پانی کے کھالیا کریں۔ رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا پانی سے کھایا کریں۔ غذا میں شوربہ' کدو' ٹینڈے' شلجم' پالک' دودھ' انار' آڑو' آلو بخارا' سیب کا جوس' مربہ ہریڑ کا استعمال کریں۔ ماش' بڑے گوشت' تیز مرچ مصالحہ' اروی' بینگن' نان' سری پائے' آلو گوبھی سے پرہیز کریں۔ کھانے کے بعد پانی نہ پیا کریں۔ ورزش کی عادت اپنائیں۔ ان تجاویز پر عمل کرنے سے اللہ نے چاہا تو آپ کی تکلیف بالکل ختم ہوجائے گی۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

ہائی بلڈ پریشر اور قبض

میری عمر 50 سال ہے' مجھے کچھ عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر کا مرض ہے۔ اس کے لیے میں دوا کھاتا رہتا ہوں' کبھی کبھار سر میں بھی درد ہوجاتا ہے۔ میں اس وجہ سے بہت پریشان ہوں' پیٹ میں ہوا بھی بھر جاتی ہے۔ قبض بھی ہے' براہ مہربانی اس کا کوئی اچھا سا علاج بتادیں۔ (سلیم مہند' کراچی)

جواب: ہائی بلڈ پریشر یا خون کا دباؤ بڑھ جانا' یہ مرض اب بہت عام ہوگیا ہے۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ نسخہ ھوالشافی: صبح شام کھانے سے نصف گھنٹہ قبل خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی کھالیا کریں اور درج ذیل نسخہ خود تیار کریں۔ اسرول' مرچ سیاہ' کشنیز خشک ہم وزن لیکر پیس کر زیرو نمبر کے کیپسول بھرلیں۔ اس کا ایک کیپسول صبح شام پانی سے کھالیا کریں۔ جب بلڈ پریشر 80/120 ہوجائے تو کیپسول روزانہ کا ایک کردیں۔ رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا دودھ سے کھالیا کریں۔ غذا میں جو کا دلیہ' شہد' دودھ' کالی مرچ کا شوربہ' کدو' شلجم' ٹینڈے' پیاز' لہسن' سلاد' سیب اور انگور کا سرکہ' انار' امرود' سیب کا استعمال کریں۔ تیز مرچ' مصالحے' اچار' پیزا' برگر' باربی کیو' گھی' بڑے گوشت چائے کافی سے پرہیز کریں۔ ورزش ضرور کیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی یہ تکلیف ختم ہوجائے گی۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

خارش سے پریشان

میری عمر 18 سال ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ میرے سارے جسم پر خارش ہوتی ہے۔ دھپڑ بنتے ہیں' جلد میں خشکی محسوس ہوتی ہے دانے نکلتے ہیں' میں اس وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ براہ مہربانی مجھے کوئی اچھا سا نسخہ تجویز کردیں۔ (توقیر' شیخوپورہ)

جواب: عام طور پر دو طرح کی خارش ہوتی ہے' خشک اور تر۔ خشک خارش میں جلد پر خشکی محسوس ہوتی ہے اور تر خارش میں خارش کرنے سے مواد بھی رستا ہے۔ عموماً خارش کی وجہ خون کی خرابی' میٹھی ثقیل اور لیسدار غذاؤں کا زیادہ استعمال' صفائی کا خیال نہ رکھنا' الرجی ہونا' تیز مرچ مصالحے اور چکنائیوں کا زیادہ استعمال کرنا' جلد کا حساس ہونا اس کے علاوہ ایک خاص قسم کا باریک سا کیڑا بھی خارش کا سبب بنتا ہے جو جلد میں رہتا ہے۔ اس میں انگلیوں کے درمیان کلائیوں کے اطراف اور جسم کے چھپے ہوئے حصوں پر دانے بھی بن جاتے ہیں۔ آپ درج ذیل نسخہ

استعمال کریں۔ نسخہ ھوالشافی: شاتیرہ چار گرام، عناب پانچ دانے، ایک پاؤ پانی میں اچھی طرح جوش دے کر شکر ملا کر صبح شام پی لیا کریں۔ خارش والی جگہ پر 'مرہم سکون' لگائیں۔ نرم اور زود ہضم غذائیں استعمال کریں۔ پھل سبزیاں لیں۔ غسل کے بعد جسم پر سرسوں کا تیل لگائیں۔ تیز مرچ مصالحے، پیاز، لہسن، تلی ہوئی سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

پیشاب نکل جاتا ہے

حکیم صاحب! میرے بچے کی عمر 11 سال ہے، اسے بہت عرصہ سے سوتے میں پیشاب نکل جانے کا مرض ہے۔ دوائیں دی ہیں، پیٹ میں کیڑوں کی دوا بھی دی ہے لیکن افاقہ نہیں ہوتا۔ اس کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ سردیوں میں یہ مرض اور بڑھ جاتا ہے۔ مجھے اس کا کوئی علاج تجویز کردیں۔ (مسز شائلہ اکرم، کوئٹہ)

جواب: عموماً بچے سوتے میں بستر پر پیشاب کردیتے ہیں اس کا علاج کیا جائے تو یہ مرض رفع ہوجاتا ہے۔ بستر پر پیشاب کرنے کی وجہ گردوں اور مثانے کی کمزوری، مثانے کی خراش، سوزش زیادہ مقدار میں پانی پینا، خاص طور پر سونے سے پہلے خواب میں ڈر جانا وغیرہ ہوسکتی ہیں۔ لڑکیوں کی نسبت لڑکے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ بچے کو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔ نسخہ ھوالشافی: صبح وشام معجون فلاسفہ نصف چمچ چائے والا ہمراہ دودھ۔ صبح شام کھانے کے بعد جوارش مصطگی نصف چائے والا ہمراہ پانی کھلا دیا کریں۔ غذا میں مکھن، ابلے انڈے، دیسی گھی، شہد، بکری اور دیسی مرغی کا شوربہ، پھل زیادہ استعمال کرائیں۔ بچے کو ٹھنڈ سے بچائیں، چائے اور کولا مشروبات نہ پینے دیں۔ سونے سے پہلے زیادہ پانی نہ دیں اور سوتے میں ایک دفعہ اٹھا کر پیشاب ضرور کروالیا کریں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

کمزوری

محترم حکیم صاحب! مجھے مردانہ کمزوری ہے، بہت علاج کروائے مگر مرض ہے کہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا، ادویات کھاتا رہوں تو ٹھیک جیسے ہی چھوڑوں پھر وہی مسئلہ۔ (محمد عاطف، شاہدرہ)

جواب: سب سے پہلے تو آپ اپنے آپ کو ریلیکس کریں اور اتنا پریشان نہ ہوں۔ آپ مستقل مزاجی سے علاج کرائیں ٹھیک ہوجائیں گے۔ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ نسخہ ھوالشافی: مغز املی کلاں، ستاور، بیج بند سرخ، تالمکھانہ، اندر جو شیریں، بدھارا، تخم لاجونتی، اسگندھ، بہمن سفید، مصری ان تمام دس چیزوں کو ہم وزن لے کر پیس کر کسی جار میں محفوظ رکھیں۔ اس دوا کا ایک چمچ چائے والا صبح وشام پانی سے کھالیا کریں۔ صبح دس بجے اور رات کو معجون مرادایک چمچ چائے والا اور حب جالینوس دو گولی دودھ سے کھالیا کریں۔ خوش رہنے کی کوشش کریں۔ صبح کی سیر ضرور کریں، ورزش کی عادت اپنائیں، جسم اور ٹانگوں کی روغن زیتون سے مالش کیا کریں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

مریضوں کی منتخب غذائوں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو، گھیا توری، ٹینڈے، جو کا دلیہ، ساگودانہ، کھچڑی، بند، رس ڈبل روٹی، کھیرے، کھیرے کا سالن، مونگ کی پتلی دال، بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفہ کا ساگ، دہی میٹھا، براؤن بریڈ، سلاد، امرود، گنڈیری، انار، تربوز، گرما سردا، خربوزہ، حلوہ کدو، پپیتہ، کیلا، چھلکا اسپغول، مربہ آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ سوڈا، آڑو، انگور ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر، پالک پیٹھا، خرفہ کا ساگ، بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیاں ہر قسم کی، دیسی انڈے، آملیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریسہ، نہاری، پائے، دال مونگ، دیسی گھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، کھجور تازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے بھنے، کباب، پیاز کی سلاد، ناریل مقی، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پستہ، چلغوزہ، کاجو، مچھلی، گاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، دال کا حلوہ، لونگ کا قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک، مربہ تمام قسم، جو کا ستو، اونٹ کا گوشت، کشمش انگور، آم، گلقند، دودھ میں ملا ہوا۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھچڑی، ماء العسل، (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے، ڈبل روٹی، بند، براؤن بریڈ، کیلے کا ملک شیک، گاجر کا جوس، گنے کا تازہ رس، ابلا ہوا پانی، ابلے ہوئے چاول نمکین دلیہ، دیسی مرغی کی یخنی، انار، انگور، مسمی، میٹھا لیچی، امرود، اچھا چھ کدو، ناریل کا پانی

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری، گھیا کدو، ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کریلے، دال مونگ، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی، جو کا دلیہ، ساگودانہ، ہریسہ، کھچڑی، عرق سونف، عرق پودینہ، انجیر تھوڑی مقدار میں، ڈبل روٹی سادہ براؤن بریڈ، رس، میتھی، خرفہ کا ساگ، پائے، نہاری، آملیٹ، پشاوری قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں، ڈرائی فروٹ، زیتون کا پھل، پھیکا دودھ، چنے بھنے، روغن زیتون، دیسی انڈے کی زردی، چھوٹا مغز

آثار قدیمہ کی حفاظت عبقری کے ذریعے

نیا دور، ہمیں اپنی تہذیب اور ثقافت بھلا رہا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس افراتفری کے دور میں اپنی تاریخ ہی کو فراموش کربیٹھے۔ وطن کی مٹی سے پیار کریں اور وطن کے ورثے کی حفاظت کریں۔ ہم سب پر ذمہ داری عائد ہے کہ ہم اپنی گزشتہ تاریخ، ثقافت کی بقا چاہتے ہیں تو عبقری کا ساتھ دیں۔ آپ کے پاس کوئی بھی یادگار ہو جیسے مٹی یا کسی دھات کے پرانے برتن، پرانا لکڑی کا کوئی دروازہ، کھڑکی، کرسی یا پرانی طرز کا بنا ہوا فرنیچر یا کسی پرانی بلڈنگ سے اترا ہوا لکڑی کا کوئی ایسا ٹکڑا جس پر پرانے نقش ونگار ہوں، پتھر یا پتھر سے بنی ہوئی کوئی پرانی چیز۔ ہاتھ کی لکھی ہوئی پرانی کتابیں اور چمڑے کی پرانی چیزیں۔ پرانی طرز کی تلواریں یا اسلحہ۔ آپ انہیں ضائع ہونے سے بچانا چاہتے ہوں اور نسلوں تک اس کی حفاظت چاہتے ہوں تو وہ آثار قدیمہ کے قدردان ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کیجئے۔

اس نمبر 0343-8710009 پر صرف میسج کریں۔ خود بھیجنے کا بندوبست کرلیں۔ یا اپنے مکمل پتے اور فون نمبر کے ساتھ خط لکھیں۔ (ادارہ)

بسم اللہ کی خاصیت

حضرت پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کشف المحجوب میں تحریر فرماتے ہیں کہ خلیفہ اول حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں حضرت خالد بن ولید کی خدمت میں عراق کے تحائف میں ایک ڈبہ پیش کیا گیا جس میں زہر قاتل تھا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ڈبہ کھول کر زہر ہتھیلی پر رکھا اور بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر منہ میں ڈال لیا آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ غیر مسلم یہ کیفیت دیکھ کر حیران وششدر رہ گئے ان میں سے کئی اشخاص اسی وقت حلقہ اسلام میں داخل ہوگئے۔ آپ فرماتے ہیں کہ جب کسی کام کے شروع میں بسم اللہ پڑھ لی جائے تو اللہ غیب سے اس میں خیر وبرکت بھیج دیتا ہے۔ (نجمہ عامر، گوجرانوالہ)

مصائب وآلام: ایک ہفتہ تک فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 121 بار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھیں۔

خواتین کیلئے کچن کلینک

لہسن اینٹی بائیوٹک جبکہ شہد جراثیم کش۔ دونوں کو باہم ملا کر اگر استعمال کیا جائے تو یہ ایک بہترین ٹانک بھی ہے اور اینٹی بائیوٹک اور اینٹی سیپٹک بھی جو کہ جسمانی نظام کو مضبوط اور صحت کو بحال کرنے والا ادویاتی علاج ہے

آلو کو گھلنے سے بچانے کیلئے

آلو بعض دفعہ بالکل گھل جاتے ہیں۔ آلو کے ٹکڑے کاٹ کر نمک لگا کر دس منٹ کیلئے رکھ دیں پھر ان کو دھو کر ہانڈی میں ڈالیں۔ آلو کے قتلے نہیں گھلیں گے۔

ثابت مسور پکانے کا طریقہ

ثابت کالے مسور صاف کرلیں پھر ان کو کسی صاف جگہ زمین پر ڈال کر کسی پتھر کے بٹے سے ہلکا ہلکا رگڑیں۔ تھوڑی سی سرخ دال بھی نکل آئے گی۔ یہ احتیاط رکھیں کہ زیادہ چھلکے نہ اتریں۔ اب دال اٹھا کر پھٹک لیں اور دھو کر پکانے سے پہلے پندرہ منٹ پانی میں بھیگی رہنے دیں۔ پھر چولہے پر ہلکی آنچ میں پکائیں۔ مٹی کی ہانڈی میں دال، چنے اچھے پکتے ہیں۔

چاول پکانے کیلئے

1۔ پرانا چاول کم از کم پندرہ منٹ پہلے بھگوئیں تاکہ چاول صحیح پک سکیں۔ 2۔ چاول ناپ کر پکائیں۔ ایک کپ چاول میں دو کپ پانی کا اندازہ رکھیں۔ 3۔ زردہ پکانا ہو تو گرم گرم چاولوں کا پانی گراتے ہی فوراً ٹھنڈا پانی ڈالیں۔ اس طرح چاول جڑتے نہیں۔ 4۔ چاول پکاتے وقت پیاز نہ ہو تو آپ تھوڑی سی چینی، گھی میں خوب لال سرخ کرکے پانی ڈالیں اور پھر مصالحے ڈال کر چاول پکائیں۔ چاولوں کا رنگ براؤن ہوگا اور مٹھاس بھی رہے گی۔ 5۔ مصالحے والے چاول پکاتے وقت ایک چمچ سرکہ ڈال دیں تو چاول کا رنگ ٹھیک رہتا ہے۔ 6۔ باسی چاول تازہ کرنے ہوں تو پانی کا چھینٹا دے کر ہلکی آنچ پر رکھیں۔ ابلے ہوئے چاول ہوں تو پانی ابال کر اس میں دو منٹ کیلئے باسی چاول ڈال کر پانی پھینک دیں۔ چاول ہلکی آنچ پر رکھیں۔

مٹی کے داغ

1۔ گرم کپڑے پر کیچڑ کے داغ پڑ جائیں تو آدھ سیر ٹھنڈے پانی میں ایک آلو پیس کر ڈالیں اور ملا کر چھان لیں۔ پھر اس آلو کا رس ملے پانی سے داغ والا حصہ دھولیں۔ 2۔ مٹی کے داغ پر آلو کاٹ کر رگڑیں۔ 3۔ مٹی کھرچ لیں اور پھر داغ پر پٹرول لگائیں اور دھوپ میں ڈال دیں۔ 4۔ مٹی خشک ہو جائے تو کھرچ کر اتار دیں اور کپڑے کو تیز گرم پانی اور سرکہ سے دھولیں۔

بند گوبھی

کچی گوبھی کھانا بہت مفید ہے۔ شوگر کے مریضوں کیلئے مفید تر ہیں، سلاد کے طور پر کھانے کیلئے اسے اسی وقت کاٹنا چاہیے جب کھانے کا وقت ہو کیونکہ اس میں شامل وٹامن سی ہوا میں تحلیل ہوجاتا ہے۔ اس کو دھو کر کاٹنا چاہیے کیونکہ کاٹ کر دھوئیں تو تمام وٹامنز پانی کے ساتھ بہہ جاتے ہیں۔ بند گوبھی کھانے سے خون کی خرابی سے جو امراض ہوتے ہیں وہ دور ہوجاتے ہیں۔

سلاد یا سبز دھنیاء

دونوں ہی بہت مفید سبزیاں ہیں مگر نازک بھی بہت ہیں۔ ہر روز ان کو بازار سے منگوانا مشکل ہو تو یوں کریں کہ گلاس یا جگ میں ٹھنڈا پانی بھریں اور سلاد ہرے دھنیا کی ڈنڈیاں پانی میں ڈبو دیں تین چار روز تک بالکل تازہ رہیں گے۔ روزانہ ضرورت کے مطابق سلاد کے پتے پانی سے نکالیں اور استعمال کریں، فریج میں دھنیا یا سلاد رکھنا ہو تو اسے پلاسٹک کے لفافے میں کبھی نہ رکھیں۔ بلکہ کاغذ کے لفافے میں ڈال کر رکھیں یا اخبار میں لپیٹ کر رکھ لیں۔ سبزیوں کو اخبار میں لپیٹ کر رکھیں تو وہ زیادہ دیر تازہ رہیں گی۔ فریج کے باہر بھی رکھیں تو پانی چھڑک کر اخبار میں لپیٹ کر رکھیں۔

امرود میٹھے کرنے کیلئے

جو امرود میٹھے پھل نہ دے اس کی جڑ کے پاس زمین کھود کر پرانا گڑ کوٹ کر ڈال دیں۔ پھول آنے سے پہلے یہ ٹوٹکہ آزمائیں۔ کچھ لوگ بکرے کی قربانی کرتے ہوئے خون بھی امرود کی جڑ میں ڈالتے ہیں۔ ہر سال تھوڑا سا گڑ ڈالنے سے پھل میں مٹھاس آتی ہے۔

لونگ سے تیار کردہ کامیاب ماؤتھ واش

ماؤتھ واش اکثر آسان اور کارآمد ہوتے ہیں بالخصوص ایسی حالت میں جب کہ برش اور مسواک موجود نہ ہو تو ایسی حالت میں سادہ پانی (اگر نیم گرم ہو تو بہتر ہے) اس میں تھوڑا سا نمک اور دو تین لونگ (باریک پسے ہوئے) ملا دیئے جائیں تو منہ کے اندر لعاب کا سیلان بڑھ جاتا ہے جو خود صفائی میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

لہسن اور شہد کی کرشمہ سازیاں

لہسن اینٹی بائیوٹک جبکہ شہد جراثیم کش۔ دونوں کو باہم ملا کر اگر استعمال کیا جائے تو یہ ایک بہترین ٹانک بھی ہے اور اینٹی بائیوٹک اور اینٹی سیپٹک بھی جو کہ جسمانی نظام کو مضبوط اور صحت کو بحال کرنے والا ادویاتی علاج ہے۔ لہسن اور شہد بنیادی طور پر کثیر المقاصد دوا ہے جو کافی بیماریوں میں مفید ہے جس کی ہر گھر میں ضرورت ہے۔ اس کیلئے آپ اچھی کوالٹی کا لہسن اور خالص شہد لیں۔

ھوالشافی: لہسن دو عدد، شہد ایک کلو۔ لہسن چھیل لیں، دھولیں اور سکھا لیں۔ چھیلے ہوئے لہسن کو باریک باریک کاٹ لیں۔ پھر اس کٹے ہوئے لہسن کو ہاون دستہ (چائنہ مٹی کا بنا ہوا) میں ڈال کر کوٹ لیں (تازہ لہسن میں اجزاء علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں کٹنے سے یہ اجزا اچھی طرح مکس ہوجاتے ہیں) اس کوٹے ہوئے لہسن میں دو چمچ شہد ملا لیں اور کوٹنا جاری رکھیں حتیٰ کہ سارا لہسن اچھی طرح کچلا جائے پھر بقیہ سارا شہد ڈال دیں اور اسے اچھی طرح مکس کردیں اس مکسچر کو شیشے کی بوتل میں ڈال کر ڈھکن لگا دیں بوتل پر دن، تاریخ اور مہینہ کا لیبل لگا دیں۔

خوراک: ٹانک کے طور پر آدھا چمچ روزانہ۔

بطور علاج: خاص حالت میں آدھا چائے کا چمچ دن میں چھ مرتبہ۔ عام حالت میں آدھا چائے کا چمچ دن میں تین مرتبہ۔ اس ٹانک کو اسی طرح بھی استعمال کرسکتے ہیں یا لیموں اور پانی ملا کر یا دودھ کے ساتھ یا جڑی بوٹی کے سرکہ کے ساتھ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کیڑے کے کاٹنے، زخم یا رگڑ میں جلد پر براہ راست بھی لگایا جاسکتا ہے۔ ایک چائے کا چمچہ میں 120 ملی لیٹر پانی مکس کرلیں تو اسے بطور سکن لوشن بھی استعمال کرسکتے ہیں۔



قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

تحریریں باری آنے پر ضرور شائع ہونگی جلدی نہ کریں ہر تحریر محفوظ رکھی جاتی

چوہدری غلام محمد یٰسین، لاہور۔ محمد فیاض۔ حاجی محمد وارث، اسلام آباد۔ محمد مبین، بورے والا۔ حکیم محمد اصغر سراج، بہاولپور۔ گلزار احمد، گوجرانوالہ۔ وحیدہ علی خان۔ اعوان شریف، بھلوال۔ نازیہ انجم، گجرات۔ محمد ایوب، لالہ موسیٰ۔ فاخرہ سلطانہ۔ قدرت اللہ، گجرات۔ حمیدہ خان۔ تنویر اقبال، راولپنڈی۔ محمد طاہر، مظفر گڑھ۔ کامران رشید۔ خواجہ خرم۔ ارسلان رفیق، کراچی۔ کلیم اللہ شیخ، ڈیرہ غازیخان۔ محمد یونس قادری، ٹنڈو آدم۔ محمد زاہد، وہاڑی۔ حافظ محمد حسین شاہ۔ مسز علی سلمان، کوئٹہ۔ محمد احسن اللہ، گوجرانوالہ۔ کلیم اللہ شیخ، ڈیرہ اسماعیل خان۔ محمد یٰسین قادری۔ غلام سرور خان، راولپنڈی۔ شاہد بلال، ہری پور۔ سحر ایوب، گوجرانوالہ۔ سمیرا بانو۔ ثمرین امبر، لاہور۔ علیم۔ سجاد قادر، شیخوپورہ۔ شازیہ ارشد۔ غلام نبی، مانسہرہ۔ ماریہ مردان۔ محمد جان، ٹبہ سلطانپور۔ نسیم اختر۔ آسیہ سعید، بہاولنگر۔ سید علی، راولپنڈی۔

صرف ایک تسبیح اور حج کیلئے حاضری پکی

سو جان سے اس پروردگار کے قربان جاؤں جس نے 10 فروری 2012ء کو دوبارہ ارض مقدس پر بلالیا۔ اب تو ہر ماہ آپ ﷺ کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہونے لگا۔ اس طرح کبھی پاکستان اور کبھی سعودی عرب کا سلسلہ چل پڑا ہے۔ لیکن تسبیح کا ساتھ نہیں چھوٹنے دیتی

نسرین غیاث' بہاولنگر

مدینہ منورہ کی گلیاں ہوں' مکہ مکرمہ کی فضائیں ہوں اور لبیک کی صدائیں ہوں' ہر مسلمان اس خواہش میں دست بادعا رہتا ہے۔ میں گنہگار بھی اس ارمان کو دل میں لیے بے چین رہتی' نہ مال و زر کی فراوانی تھی' نہ کوئی حسن عمل تھا نہ امید نہ تدبیر۔ بس شوق جنون ہی مقبولیت کا ذریعہ بنا۔ 20 اپریل 2008ء کا سورج خوشی اور مسرت کا پیامبر تھا۔ اس دن عمرے کی سعادت کو گھر سے روانہ ہوئے۔ 21 اپریل کو حرم پاک کی مقدس زمین پر قدم رکھے۔ ڈگمگاتے پاؤں' منتشر خیالات' مجرمانہ حرکات اور عالم بے یقینی' جلال و جمال میں مدہوش طواف اور عمرے کرتے پلک جھپکتے ہی 28 دن گزر گئے۔ بارہا غور کیا یہ سب کیسے ممکن ہوا۔۔۔؟؟؟ ہم کیسے یہاں پہنچے۔۔۔؟؟؟ دل نے ایک ہی گواہی دی کہ لبیک اللھم لبیک کی تسبیح یہاں تک کھینچ لائی۔ تقریباً 8 یا 10 سال قبل کسی سے سنا تھا کہ جو کوئی 100 بار لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ o لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ o اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ مکمل تسبیح پڑھے گا اس کی حاضری پکی ہے۔ یہ بات میرے دل و دماغ پر چھا گئی' یقین کامل ہوگیا' وقت کا دھارا نشیب و فراز سے گزرتا گیا' کئی ماہ و سال بیت گئے۔ نماز فجر یا تہجد کے بعد میرا معمول بن گیا' کچھ لمحے کچھ دیر میں خیالوں میں حرم پاک چلی جاتی' اس دوران خواب میں گنبد خضری ﷺ بھی دیکھا۔ خانہ کعبہ کے برآمدے میں نماز پڑھتے بھی دیکھا۔ الحمدللہ! دل نے کہا تمہاری رسائی یہاں تک یعنی خوابوں تک ہی ہے لیکن اس شان کریمی پر قربان۔۔۔ جس نے حقیقتاً اپنی نگری میں بلالیا۔ میرا پختہ یقین ہے کہ نہ دولت سے نہ کوشش سے بس اس کی رضا اور اس بابرکت تسبیح کی بدولت حاضری یقینی ہے۔ واپس آکر بھی میں نے تسبیح کا ورد جاری رکھا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتی ہوں کہ اس ذات مطلق نے اپنی بے پایاں رحمتوں کا سہارا دے کر اس ناچیز کو عمرہ اور مقامات مقدسہ کی زیارتوں سے نوازا لیکن حرمین شریفین کے بابرکت سفر کی تمنائیں اور تڑپ کبھی ختم نہیں ہوتی۔ اس لیے تسبیح کو جاری رکھا کہ شاید یہ حسرت پھر رنگ لائیں اور قسمت کو ان فلک بوس رفعتوں کا سفر نصیب ہوجائے۔ سال گزرتے گئے آرزو گدگدی لیتی رہی' جب ''بڑی امید ہے سرکار ﷺ قدموں میں بلائیں گے'' نعت سنتی اندر ایک روحانی اور ایمانی لہر دوڑ جاتی' دل و دماغ سے دنیاوی خیالات کافور ہوجاتے اور خود کو روضہ رسول ﷺ اور گنبد خضری ﷺ کی چھاؤں میں پاتی اور شوق زیارت اور بھی تیزی سے چٹکیاں لینے لگتا۔ یونہی چار سال کا طویل عرصہ بیت گیا پھر معجزانہ طور پر میرے بیٹے کو دبئی سے سعودی عرب ریاض میں جاب مل گئی وہ 16 جولائی 2011ء کو سعودیہ کی سرزمین پر تھا' یوں امید کی کرنیں روشن رہنے لگیں۔ اسے فیملی ویزہ بھی مل گیا۔ سو جان سے اس پروردگار کے قربان جاؤں جس نے 10 فروری 2012ء کو دوبارہ ارض مقدس پر بلالیا۔ اب تو ہر ماہ آپ ﷺ کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہونے لگا۔ اس طرح کبھی پاکستان اور کبھی سعودی عرب کا سلسلہ چل پڑا ہے۔ لیکن تسبیح کا ساتھ نہیں چھوٹنے دیتی تاکہ ایمان افروز ساعتوں سے زندگی معمور رہے۔ آمین۔

دعا کی برکت سے اول پوزیشن

زمانہ طالب علمی میں میرے مرشد پاک نے مجھے ایک دعا عنایت فرمائی تھی' یہ غالباً 1997ء کی بات ہے۔ میٹرک سے بی کام تک ہر دفعہ میری کمپارٹ آئی تھی' لیکن اس دعا کی برکت سے ماسٹرز میں میری یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن آئی۔ یہ دعا اس وقت سے اب تک میرے معمول میں ہے۔ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِيْ بِعِلْمِكَ وَاشْرَحْ صَدْرِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ وَاسْتَعْمِلْ بَدَنِيْ بِطَاعَتِكَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ۔ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف اور پھر سات مرتبہ یہ دعا پڑھ کر سینے پر دم کرنا ہے۔ پڑھائی وغیرہ شروع کرنے سے پہلے۔ کالج میں جب بھی کوئی اسائنمنٹ ملتی تو کلاس سے فارغ ہونے کے بعد ساری کلاس والوں کو فوراً حل کرکے دے دیتا' میں دفتر میں روزانہ صبح کام شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھتا ہوں۔ پڑھائی کے علاوہ دفتر میں بہت سے فوائد حاصل ہوئے۔ اتنا قابل نہ ہونے کے باوجود بھی بہت ہی اچھی تنخواہ' عزت اور کمپنی مالک کی نظر میں اللہ تعالیٰ نے بہت رتبہ دیا ہے۔ (س،ر)

انسانی عظمت

انسان کی ذہنی صلاحیتیں اس کی ہر کمزوری کی تلافی ہیں۔ اس کا ارادہ ہر قسم کی رکاوٹوں پر غالب آتا ہے۔

مولانا وحیدالدین خان

اسٹیفن ہاکنگ 1942ء میں امریکہ میں پیدا ہوا' ایم ایس سی کرنے کے بعد وہ پی ایچ ڈی کے لیے ریسرچ کر رہا تھا کہ اس پر ایک خطرناک بیماری کا حملہ ہوا۔ اپنے حالات کے ذیل میں اس نے لکھا ہے کہ میں ریسرچ کا ایک طالب علم تھا۔ میں مایوسانہ طور پر ایک ایسے مسئلہ کے حل کا منتظر تھا جس کے ساتھ مجھے پی ایچ ڈی کا مقالہ مکمل کرنا تھا۔ دو سال پہلے ڈاکٹروں نے تشخیص کیا تھا کہ مجھے ایک مہلک بیماری ہوچکی ہے۔ مجھے باور کرایا گیا تھا کہ میرے پاس اب زندہ رہنے کیلئے ایک سال یا دو سال اور ہیں۔ ان حالات میں بظاہر میرے لیے پی ایچ ڈی پر کام کرنے کا زیادہ وقت نہیں تھا کیونکہ میں اتنی مدت تک زندہ رہنے کی امید نہیں کرسکتا۔ مگر دو سال گزرنے پر بھی میرا حال زیادہ خراب نہیں ہوا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ واقعات میرے لیے زیادہ بہتر ہوتے جارہے تھے۔ ڈاکٹروں کے اندازہ کے خلاف اسٹیفن ہاکنگ زندہ رہا۔ اس نے اپنی تعلیم مکمل کی۔ اس نے اپنی محنت سے اتنی لیاقت پیدا کی کہ کہا جاتا ہے کہ وہ آئن سٹائن کے بعد سب سے بڑا نظریاتی طبیعیات دان ہے۔ آج وہ کیمرج یونیورسٹی میں میتھمیٹکس کا پروفیسر ہے۔ یہ وہ کرسی ہے جو اب تک صرف ممتاز سائنس دانوں کو دی جاتی رہی ہے اس کی صرف ایک کتاب (اے بریف ہسٹری آف ٹائم) 1988ء میں چھپی تو وہ اتنی مقبول ہوئی کہ پہلے ہی سال اس کے چودہ ایڈیشن شائع کیے گئے۔ انسان کی ذہنی صلاحیتیں اس کی ہر کمزوری کی تلافی ہیں۔ اس کا ارادہ ہر قسم کی رکاوٹوں پر غالب آتا ہے۔ وہ ہر ناکامی کے بعد اپنے لیے کامیابی کا نیا راستہ نکال لیتا ہے۔

سفوف ہاضم' مقوی معدہ و جگر

بھوک لگاتا ہے' کھایا پیا جزو بدن بناتا ہے' کھانے کو ہضم کرتا ہے' خون بنانے میں معاون ہے۔ ھوالشافی: دارچینی' قرنفل' بادیان' ریوند خطائی' ریزہ سفید تمام ایک ایک تولہ' سنامکی' اناردانہ چار چار تولہ' پتری فولاد پانچ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ دو تا تین گرام صبح و شام ہمراہ تازہ پانی سے دیں۔ (محمد سلیم شہزاد' دنیاپور)

میاں بیوی

دکھ سکھ کے ساتھی

عائشہ مظفر‘ لاہور

شادی کو دو روحوں کے ملاپ کا نام دیا جاتا ہے اور جب مقدس بندھن میں بندھ کر دو جسم اور دو روحیں ایک ہوجاتی ہیں تو ان کی پسند ناپسند سمیت تمام معاملات میں ذہنی شراکت بڑھنے لگتی ہے لیکن حال ہی میں ایک طبی تحقیق نے انکشاف کیا ہے کہ سماجی اور گھریلو معاملات میں میاں بیوی کی ذہنی ہم آہنگی تو ایک طرف رہی‘ شادی شدہ جوڑے ایک جیسے امراض کا شکار بھی ہوجاتے ہیں‘ کیوں ہے نا نئی بات!

برٹش میڈیکل جرنل میں شائع شدہ اس تحقیق کے نتائج میں بتایا گیا ہے کہ میاں بیوی کے درمیان امراض میں شراکت کو جاننے کیلئے آٹھ ہزار شادی شدہ جوڑوں کا تفصیلی طبی جائزہ لیا گیا جس کے نتیجے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ وہ افراد جن کے شریک حیات میں سے کوئی ایک ہائی کولیسٹرول‘ ہائی بلڈ پریشر‘ دمہ‘ ذہنی دباؤ‘ پیٹ کے السر اور اس طرح کے دیگر جسمانی عوارض میں مبتلا ہوتے ہیں‘ ان کے شریک حیات کو بھی عموماً یہی بیماریاں لاحق ہوجاتی ہیں تاہم بعض کیسوں میں شادی شدہ جوڑے میں سے کسی ایک فرد کو ان عوارض سے ہونے والی طبی پیچیدگیوں کے خطرات دو گنے بھی ہوجاتے ہیں۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ میاں بیوی میں ہی امراض کی شراکت اس حد تک کیوں ہوتی ہے اور دوسروں میں کیوں نہیں ہوسکتی؟ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے تحقیق میں کہا گیا ہے کہ ”میاں بیوی ایک ہی جیسے ماحول میں زندگی بسر کرتے ہیں‘ ایک ہی گھر میں رہتے ہیں ایک جیسی خوراک استعمال کرتے ہیں ایک ساتھ کھانا کھاتے ہیں‘ ایک ہی گلاس میں پانی پیتے ہیں‘ حتیٰ کہ ایک ہی بیڈروم‘ باتھ روم اور کچن بھی استعمال کرتے ہیں اس طرح ایک کے جراثیم‘ الرجین اور بیکٹیریا انہیں کسی دوسرے کے مقابلے میں زیادہ متاثر کرتے ہیں“

میاں بیوی کے مشترک امراض کے علاج کے سلسلے میں شہرت یافتہ برطانوی ڈاکٹر جیکوئیس کارٹر کا کہنا ہے ”یہ تحقیق ان شادی شدہ جوڑوں کیلئے ایک انتباہ ہے جس میں ایک فریق تو بالکل صحت مند رہے تاہم دوسرا فریق جسمانی عوارض میں لاحق ہے۔ ایسے جوڑوں کو چاہیے کہ وہ فوراً اس بات کا نوٹس لیں اور حفظان صحت کے اصولوں پر نہ صرف سختی سے عمل کریں بلکہ کسی اچھے معالج سے علاج بھی کروائیں اور اس سلسلے میں صحت مند فریق بھی اپنا معائنہ کروا کر یہ جاننے کی کوشش کرے کہ کہیں وہ شریک حیات کو لاحق امراض کا شکار تو نہیں ہو رہا ہے۔ بدقسمتی سے دوسرا فریق بھی امراض کا شکار پایا جائے تو اسے بھی باقاعدگی کے ساتھ اپنا علاج کروانا چاہیے۔ تاہم اگر ایسا نہ ہو اور بیماری بھی ایسی ہو کہ جو جراثیم کے ذریعے پھیل سکتی ہو تو جوڑے کو جہاں تک ممکن ہو اس طرح کی چیزوں سے گریز کرنا چاہیے جس سے کہ یہ جراثیم انہیں بھی لگ سکتے ہیں۔ مثلاً ایک ہی گلاس برتن میں کھانا پینا وغیرہ۔ اس کے علاوہ انہیں گھر کے ماحول کو

> **یہ تحقیق ان شادی شدہ جوڑوں کیلئے ایک انتباہ ہے جس میں ایک فریق تو بالکل صحت مند رہے تاہم دوسرا فریق جسمانی عوارض میں لاحق ہے۔ ایسے جوڑوں کو چاہیے کہ وہ فوراً اس بات کا نوٹس لیں اور حفظان صحت کے اصولوں پر نہ صرف سختی سے عمل کریں بلکہ کسی اچھے معالج سے علاج بھی کروائیں**

بھی حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق ہوادار روشن رکھنا چاہیے اور ہو سکے تو دن کے وقت کھڑکیوں اور کمروں کے دروازوں کو کھلا رکھ کر دھوپ اور قدرتی ہوا کے اندر آنے کا انتظام بھی کرنا چاہیے تاکہ ان کے بچے یا دیگر اہل خانہ ان کو لاحق امراض کے جراثیم کا شکار بننے سے محفوظ رکھ سکیں۔“

تحقیق میں معاونت کرنے والی یونیورسٹی آف نوٹنگھم کی ڈاکٹر جولیا کا کہنا ہے کہ ”ہم معالجین پر بھی زور دے رہے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ایسا شخص آئے جو کئی جسمانی عوارض کا شکار ہو اور وہ شادی شدہ بھی ہو اور ان کی شادی کو کئی سال بیت چکے ہوں تو ایسے مریض کے ساتھ ساتھ اس کے شریک حیات کا بھی مکمل طبی معائنہ کیا جائے یہ بات جاننے کی کوشش کی جائے کہ شریک حیات کی بیماری کے باعث وہ تو کہیں متاثر نہیں ہوا ہے۔ بعض اوقات ہمیں عوارض کا پتا ہی نہیں چل پاتا ہے اور ہم خود کو مکمل صحت مند سمجھ رہے ہوتے ہیں لیکن دراصل ہوتا یہ ہے کہ شریک حیات کے مرض کے جراثیم ہمارے جسم میں جگہ بنا رہے ہوتے ہیں لیکن چونکہ اس سے قبل ہم بالکل صحت مند ہوتے ہیں‘ لہٰذا ہمارے جسم کا صحت مند مدافعتی نظام امراض کے جراثیم سے نبرد آزما ہوتا رہتا ہے لیکن جوں جوں مدافعتی نظام کمزور پڑتا جاتا ہے یہ عوارض بھی آہستہ آہستہ اپنی علامات ظاہر کرتے جاتے ہیں اور جہاں تک مریض کے شریک حیات یا فریق ثانی کا تعلق ہوتا ہے تو وہ ان علامتوں کو سنجیدگی سے نہیں لیتے لیکن جب ان میں شدت آجاتی ہے تب وہ ڈاکٹر سے رجوع کرتے ہیں اور افسوس کہ اس وقت تک بہت زیادہ دیر ہوجاتی ہے۔ اس پس منظر میں ہم ڈاکٹروں کو کہہ رہے ہیں کہ مریض کے ساتھ ساتھ اس کے شریک حیات کا معائنہ بھی کرلیا جائے تو بہتر ہے اس طرح ہم دوسرے فریق کی صحت کو متاثر ہونے سے بچانے کیلئے بروقت اقدام کرسکتے ہیں۔

معالجین اس بات سے متفق ہیں کہ علاج کیلئے جب مریض کو لایا جائے تو معالجین مریض کے شریک حیات کا‘ اس بیماری کے حوالے سے جو مریض کو لاحق ہے‘ اسکریننگ ٹیسٹ ضرور کیا جائے۔ اس سے پہلے جو تحقیقات کی گئی تھیں وہ کسی خاص بیماری کے تناظر میں تھیں تاہم میاں بیوی کے مشترک امراض کے سلسلے میں مذکورہ تحقیق کا دائرہ کار نہایت وسیع ہے۔ اس سلسلے میں کیے گئے تمام طبی جائزوں اور تحقیق کی بنیاد وہ نظریہ بنا جس کے تحت معالجین نے امراض کی بنیاد اور ان کے پھیلاؤ کو روکنے اور مریض کے لواحقین خصوصاً شریک حیات بچوں اور جو اس خاندان میں رہتے ہیں کو بیماری سے بچانے پر سوچ بچار شروع کیا۔

آئیں ٹوٹکے آزمائیں!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ عرصہ پہلے میری آنکھ پر گوہانجنی نکل آئی‘ بہت تکلیف ہوتی‘ نہ نماز پڑھ سکتی نہ ہی کوئی اور کام ہوتا‘ تین چار دن ڈاکٹر سے دوائی لاتی رہی مگر کم بخت ختم ہونے کا نام نہ لیتی۔ پھر ہماری ایک ہمسائی جسے ہم سب خالہ کہتے ہیں انہوں نے میری امی کو بتایا کہ اس کی آنکھ پر دن میں کئی مرتبہ لوہے کی زنجیر پھیرو گوہانجنی ختم ہوجائے گی‘ میں نے صرف دو دن ہی ایسا کیا میری آنکھ بالکل ٹھیک ہوگئی۔ (ب، غ)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام
اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں‘ عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔

تجارت اور برکت

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ ایک بہت بڑے تاجر تھے۔ اکثر شہروں میں ان کی ایجنسیاں قائم تھیں۔ ان کا بڑے بڑے تاجروں سے معاملہ رہتا تھا اور لاکھوں کا لین دین ہوتا تھا۔ اس قدر وسیع کاروبار کے ساتھ احتیاط اتنی برتتے تھے کہ ان کے خزانہ میں ایک پائی بھی ناجائز طور پر داخل نہ ہوسکتی تھی

منشی عبدالرحمان خان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک پیشن گوئی کے مطابق یہ وہ زمانہ ہے کہ سود کے اثرات سے کوئی بھی محفوظ نہیں۔ تمام تر تجارت بینکوں کے ذریعے سے ہوتی ہے جہاں سودی لین دین ہوتا ہے۔ اکثر مسلمان سرمایہ دار اور صاحب ثروت بھی بغیر سود کسی کو قرض نہیں دیتے اور بعض تو یہودیوں سے بھی زیادہ سود لیتے ہیں۔ سود کے بغیر کاروبار چلانا ناممکن بتایا جاتا ہے مگر زمانہ رفتہ میں کروڑوں روپوں کا لین دین، تجارت اور قرض بغیر سود کے چلتا تھا۔

چوتھی صدی ہجری کا سیاح ابن حوقل جہاں گردی کرتے ہوئے جب مغربی افریقہ کی آخری حد بادغشت میں پہنچا تو اس نے وہاں اربوں روپے کی تجارت اور بلاسود قرضوں کے لین دین کا رواج دیکھا اور ان کی دستاویز تک پڑھیں۔ چنانچہ وہ ایک بلاسود قرض کی نسبت اپنی ڈائری میں لکھتا ہے: ''میں نے ایک رسیدِ قرضہ بادغشت میں دیکھی جو محمد بن ابی سعدون کے قرض سے متعلق تھی۔ اس پر عادل گواہوں کی گواہیاں ثبت تھیں۔ اس رسید کی رقم 42 ہزار اشرفیاں تھیں۔'' ایک روایت کے مطابق غوری نے آخری دفعہ امام رازی رحمۃ اللہ علیہ سے قرض لے کر ہندوستان پر چڑھائی کی تھی۔ عالم گیر کے لڑکے مراد بخش، گورنر گجرات نے ایک مرتبہ حاجی پیر محمد زاہد علی سے چھ لاکھ کا قرض لیا۔ یہ سب قرضے بلاسود تھے۔ اتنی کثیر رقم کے قرض حسنہ کسی ضمانت اور رجسٹری وغیرہ کے بغیر آج کل ملنا تو ناممکن ہے۔ اس زمانہ میں لین دین سود کے منافع کے لالچ کے بجائے آخرت کے فائدے کے پیش نظر ہوتا تھا۔ نیت نیک ہوتی تھی، حاجت مندوں کی دعائیں شامل حال ہوتی تھیں جس سے کاروبار چمکتا تھا اور روپیہ بھی محفوظ رہتا تھا۔ ایسی تجارتِ آخرت کا اس زمانہ میں لین دین عام تھا۔

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ ایک بہت بڑے تاجر تھے۔ اکثر شہروں میں ان کی ایجنسیاں قائم تھیں۔ ان کا بڑے بڑے تاجروں سے معاملہ رہتا تھا اور لاکھوں کا لین دین ہوتا تھا۔ اس قدر وسیع کاروبار کے ساتھ احتیاط اتنی برتتے تھے کہ ان کے خزانہ میں ایک پائی بھی ناجائز طور پر داخل نہ ہوسکتی تھی۔ اس احتیاط کے باعث اگر کبھی نقصان بھی ہوجاتا تو ملول نہ ہوتے تھے۔ ان کے اپنے کارندوں کو اس بات کی سخت ہدایت تھی کہ عیب دار تھان، خریدار کو دکھلا اور جتلا کر بیچنا۔ ایک دفعہ حفص بن عبدالرحمان کو یہ ہدایت یاد نہ رہی اور اس نے عیب وثواب بتلائے بغیر خز کے تھان فروخت کردیے۔ امام صاحب کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو انہیں بہت افسوس ہوا۔ کفارہ کی اور تو کوئی صورت نظر نہ آئی کیونکہ تھان ایسا شخص لے گیا تھا جس کا اتہ پتہ معلوم نہ تھا اس لیے آپ نے ان تھانوں کی قیمت جو تیس ہزار درہم تھی، خیرات کردی تاکہ آخرت میں کوئی مواخذہ نہ ہو۔ ایک اور موقع پر ایک عورت امام صاحب کے پاس خز کا ایک تھان برائے فروخت لائی، امام صاحب نے دام پوچھے تو اس نے دو درہم مانگے۔ امام صاحب نے کہا کہ یہ کم ہیں۔ اس نے کہا تو دوسو دے دیجئے۔ آپ نے فرمایا تھان پانچ سو سے کم کا نہیں ہے۔ اس پر عورت نے کہا کیا آپ ہنسی تو نہیں کررہے؟ امام صاحب نے کہا نہیں اور پانچ سو درہم اپنے پاس سے دے کر تھان رکھ لیا۔ ان کے پیش نظر ہمیشہ آخرت کی تجارت رہی تاکہ کسی غلط کاری کا وہاں کوئی خمیازہ نہ بھگتنا پڑے۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بھی تجارت کے وقت آخرت کو پیش نظر رکھتے تھے۔ آپ ذاتی مفاد کی بجائے خریدار کے مفاد کو ترجیح دیتے تھے۔ ایک مرتبہ انہیں جرجرایا کی اراضی سے مال گزاری میں انگوروں کی کافی مقدار آئی۔ کچھ لوگوں نے اس کا افشردہ نکالنا چاہا تاکہ ان کی جلد نکاسی ہوجائے۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے ایسا کرنے سے منع کیا اور کہا کہ انہیں منقیٰ بنا کر بیچو۔ کارندوں نے کہا کہ اس طرح ان کی نکاسی ممکن نہیں جس پر آپ نے سب انگوروں کو پانی میں پھینکوا کر ضائع کرادیا تاکہ لوگوں تک ایسی چیز نہ پہنچے جو حرام شکل اختیار کرچکی ہو۔ لین دین میں بسا اوقات لوگ کھوٹے سکے دے جاتے تھے۔ آپ کو جونہی ان کا علم ہوتا انہیں دوسروں کو مڑھنے کے بجائے خود الگ کرکے رکھ دیتے تھے۔ چنانچہ آپ کی وفات پر ایسے پانچ سو کھوٹے سکے ایک جگہ جمع شدہ ملے۔ گزشتہ صدیوں میں مسلمان دنیا کی تجارت پر ایسے حاوی تھے جیسے اس دور میں امریکہ اور برطانیہ کا طوطی بول رہا ہے۔

دنیا کا کوئی گوشہ ایسا نہ تھا جہاں مسلمان نہ پہنچے ہوں اس دور کے کاروبار کا آج کی منڈیاں مقابلہ نہیں کرسکتیں۔ اردبیل سے مراغہ جاتے ہوئے راستہ میں ایک منزل کورسرہ پڑتی تھی۔ یہاں سالانہ چاند کی ابتدائی تاریخوں میں تجارتی میلے لگا کرتے تھے۔ ان میلوں میں مختلف قوموں کے تجارتی لوگ شرکت کرتے تھے اور کپڑے، عطر، سرکہ، روشنی کے سامان، ٹھٹھیرے، سونا، چاندی، گھوڑے، خچر، گدھے، گائے، بیل، بھیڑ، بکریوں کی تجارت کرتے۔ میلہ کا یہ میدان نو مربع میل سے زائد رقبہ پر پھیلا ہوا تھا اور بقول ابن حوقل جہاں گرد حج کے موقع پر جس قدر ہجوم اور سازو سامان میدان عرفات میں جمع ہوتا تھا یہاں اس سے زیادہ جمع ہوتا اور حج کی یاد تازہ ہوجاتی تھی۔ کاروبار کی کثرت کا یہ عالم تھا کہ ابواسحاق ماجروانی نے صرف اس میلہ میں ایک سال دو لاکھ جانور بیچے۔ ابومحمد عبدالرحمان ابن السری نے اسی میلہ میں دس لاکھ بھیڑ بکریاں فروخت کیں۔ اسی میلہ میں ایک دوسرے تاجر شعیب بن میران نے بھی اسی قدر جانور بیچے۔

مصر سے نکل کر صحرائے لیبیا کے مشہور شہر قیروان کو جاتے ہوئے راستے میں برقہ کے شہر سے گزرنا پڑتا تھا۔ یہ ایک تجارتی مرکز تھا۔ اس شہر میں اون، سیاہ مرچ، شہد، موم، روغن زیتون وغیرہ کی تجارت ہوتی تھی۔ یہاں بکثرت تاجروں اور دوسرے ممالک کے لوگوں کو ہر وقت اور ہر زمانہ میں آمدورفت رہتی تھی۔ یہ سلسلہ آمدورفت کبھی منقطع نہ ہوتا تھا۔ اس شہر کے راستوں پر قافلوں پر قافلے ملتے تھے جو تمام تر مسلمانوں کی قوتِ عمل اور نیک نیتی کی کرامات تھیں۔ اگلے وقتوں میں تجارت عروج پر تھی، معاملات میں نیک نیتی برتی جاتی تھی، اس لیے تجارت و بیوپار میں بڑی برکت تھی۔ دولت عام تھی، خیر وخیرات بڑی تھی۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین زیادہ تر تجارت پیشہ تھے اور ان کی نظر یوم آخرت پر رہتی تھی تاکہ وہاں کوئی خسارہ نہ اٹھانا پڑے۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں فیاض مشہور تھے۔ انہوں نے اپنی وفات پر بارہ لاکھ درہم نقد اور تین کروڑ کی جائیداد چھوڑی۔ ابن سعد کی ایک روایت کے مطابق آپ کے گھر سے تین بھار (بھار گائے کے چمڑے کو کہتے ہیں) وزنی سونا نکلا۔

مشہور صحابی تاجر حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر ان کی چاروں بیویوں میں تقسیم کیلئے جب سونا کاٹا گیا تو کاٹنے والوں کے ہاتھوں میں چھالے پڑ گئے۔ ہر بیوی کو اسی اسی ہزار اشرفیاں ملیں۔ باقی حصہ داروں کے حصص کا تو شمار نہیں۔ حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دولت موجود (باقی صفحہ نمبر 29 پر)

یہ کہانیاں تو ہمارے گھر کی ہیں

ساس بہو کا جھگڑا تو اس بات پر بھی ہو جاتا ہے کہ ساس کہتی ہے: "بہو تم آٹا گوندھتے ہوئے ہلتی کیوں ہو اور بہو کہتی ہے کھانا کھاتے ہوئے آپ کا منہ کیوں ہلتا ہے" اس لیے ان کی باتوں کو نظرانداز کرنا سیکھیں

سیدہ عالیہ افزاء بخاری، ٹوبہ ٹیک سنگھ

ہائے کتنا ترس آرہا ہے بیچاری پر سارا دن کام میں لگی رہتی ہے' شوہر کی اتنی خدمت کرتی ہے ساس سسر کی خدمت گزار ہے' بچوں کو سنبھالتی ہے' پھر بھی سب سے جھڑکیاں کھاتی ہے' کتنے ظالم ہیں سب ---- کیا ان کی اپنی بیٹیاں نہیں ہیں ---؟؟؟ بیٹیوں والے تو بہوؤں سے بھی اچھا سلوک کرتے ہیں --- توبہ ہے! قیامت کیوں نہیں آجاتی ---

اور دوسری طرف رخ کچھ یوں ہے ارے بہو تو برائی ہے وہ تو ساس سے بُرا رویہ رکھے تو بات سمجھ آتی ہے اور یہ بیٹا' یہ تو سگی اولاد ہے اُسے تو خیال رکھنا چاہیے --- مانا بھابی کو نندیں بوجھ لگتی ہیں' پر یہ تو شوہر کی سگی بہنیں ہیں' وہ تو بہنوں سے نفرت نہ کرے ہائے ---!!! یہ بیوی چیز ہی ایسی ہے۔ شوہر کو اُس کے اپنوں سے دور کردیتی ہے اور جو اس کے اپنے ہیں خود تو پیارے ہوتے ہی ہیں' شوہر کے بھی دلارے بنا دیتی ہے۔ ہائے توبہ ---!!! ایسی داستانیں روزانہ دیکھتے اور سنتے ہیں اور بہت سارے رسالوں میں بھی پڑھتے ہیں لیکن اپنے گھروں میں جھانکنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے کہ یہ تو ہمارے گھروں میں حقیقت کی صورت میں نظر آتی ہیں۔

بیٹے اور بیٹی کی شادی کردی ہے' اچھا مبارک ہو ---! بہت اچھا کیا اور یہی نیک اور اچھا کام بعد میں اور بہت سارے اچھے کام خراب کردیتا ہے۔ بعد میں ہم سنتے ہیں ارے --- اگر مجھے پتہ ہوتا تو کبھی بیٹے کی شادی نہ کرتی' بیٹا تو بس بہو کا ہو کر رہ گیا ہے اور اس کی ساری سنتا ہے اور اسی کی طرف داری کرتا ہے' ہم تو جیسے جھوٹے ہیں' اس کی بیوی کے دشمن ہیں' زندگی تو عذاب بن گئی ہے اور دوسری طرف بیٹی کا کیا معاملہ ہے۔

سنیے ---!!! ساس تو آئے روز کوئی نہ کوئی بات لیکر جھگڑا ڈال کر بیٹھ جاتی ہے' ہر کام میں نقص نکالتی ہے' کھانا صحیح نہیں بنایا' کپڑے ڈھنگ کے پہنا کرو' یہ کیا کرو' وہ کیا کرو' یہ کرو وہ نہ کرو اور پھر بیٹے کے کان بھی اسی کے خلاف بھرتی ہے --- کیا کروں --- میں تو اُس کے رونے سن سن کر تنگ آگئی ہوں' بس صبر ہی کرسکتی ہوں اور کیا کروں ---!!!

یہ ہر دوسرے گھر کی داستان ہے' عورت ہی عورت کا سکون برباد کردیتی ہے اور رہی سہی کسر وہ مرد جو کسی کا بیٹا ہے تو کسی کا شوہر وہ پوری کردیتا ہے اگر وہی مرد ٹھیک ہو تو گھر کا سکون کبھی برباد نہیں ہوسکتا اگر وہ تابعدار بیٹا اور خیال رکھنے والا شوہر ثابت ہو' یہ ضروری نہیں کہ آپ کی ماں ہی قصوروار ہے یا آپ کی بیوی ہی قصوروار ہے' بات قصور سے ہٹ کر بھی ہوسکتی ہے۔ مثلاً سیانے کہتے ہیں ساس بہو کا جھگڑا تو اس بات پر بھی ہوجاتا ہے کہ ساس کہتی ہے: ''بہو تم آٹا گوندھتے ہوئے ہلتی کیوں ہو اور بہو کہتی ہے کھانا کھاتے ہوئے آپ کا منہ کیوں ہلتا ہے'' اس لیے ان کی باتوں کو نظرانداز کرنا سیکھیں یا پھر دونوں کو ہی خوش رکھنا سیکھئے کیونکہ یہ گھریلو جھگڑے کوئی انہونی نہیں بلکہ ایسا ہر اُس گھر میں ہوتا ہے جس گھر کا مرد عورت کی سنتا ہے' بہت کم عورتیں اچھی بہو اور اچھی ساس ثابت ہوسکتی ہیں کیونکہ یہ بہت مشکل ہے کہ بہو شوہر کو اپنوں سے جوڑنا چاہتی ہے اور ساس بیٹے کو اپنوں سے جوڑے رکھنا چاہتی ہے اور اگر مرد سب سے جُڑا رہے تو گھر جڑے رہتے ہیں اور اسے ایک بات لازماً ذہن میں رکھنی چاہیے کہ اُس کے ماں باپ اس کے بہن بھائی بیوی کے میکے والوں سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں' ان کی خوشیاں بیوی کے میکے والوں سے زیادہ اہمیت کی حامل ہونی چاہئیں اور ماؤں کو چاہیے کہ بیٹی کی تربیت کرتے وقت یہ بات اس کے ذہن میں اچھی طرح ڈال دیں کہ جیسے تم میرے آگے زبان چلا لیتی تھی' ساس کے آگے نہ چلانا اور شوہر کی خدمت کرنا اور اگر سسرال والوں کی کوئی بات بُری بھی لگے تو یہ سوچ کر نظرانداز کردینا کہ میں تمہاری ماں بھی تمہیں کچھ بُرا کہہ سکتی ہوں مانا کہ ساس ماں نہیں ہوتی پر تم بھی بیٹی ثابت نہیں ہوسکتی اس لیے گھر کے سکون اور ہماری خوشی کی خاطر ہر بُری بات برداشت کرجانا ہماری خصوصاً میری تربیت پر آنچ نہ آنے دینا۔

اُدھر بیٹیوں کی ماؤں کو چاہیے کہ ان کی بڑھتی ہوئی ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے اگر وہ آپ کو نظرانداز کررہا ہے تو اسے اس کا احساس مت کروائیں بلکہ اسے محسوس نہ ہونے دیں کہ وہ آپ کو بھول رہا ہے اور بہو کی بیٹی چاہیے نہ مانیں لیکن اس کی نادانیاں نظرانداز کردیں اور ''ٹوکا ٹوکی'' سے پرہیز کریں۔ اگر آپ سب اپنے اپنے رشتوں کو نبھانا سیکھ جائیں تو یہ دنیا ہی آپ کیلئے جنت بن جائے گی کیونکہ سکون نہ تو پیسوں سے خریدا جاسکتا ہے اور نہ ہی روزانہ اچھا کھانا کھانے سے مل سکتا ہے' سکون تو دل کے اندر ہے' گھر کے اندر ہر کوئی سکون چاہتا ہے' چاہے دال کھانے کو ملے لیکن دل خوش ہو۔ تھوڑے کو زیادہ جانیے آج ہی سے خود کو بدلیے کہ اگر ہم خود کو بدل لیں گے تو دوسرا بھی بدل جائے گا۔ دل سے حسد' جلن' انتقام کو نکال باہر کریں اور اس کی جگہ پیار' محبت کو دیجئے اور جس نے آپ کے ساتھ بُرا کیا آپ اسے معاف کردیں اور ہر رشتے کو اہمیت دیجئے۔ خدارا! ایسا کیجئے کہ یہ ممکن نہیں بلکہ مشکل ہے اور مشکل کو آسان کیا جاسکتا ہے۔

پھوڑا پھوڑ مرہم اور مرہم بے نظیر

سخت پھوڑوں کو پھوڑنے کیلئے نہایت موثر و مجرب ہے۔ رات کو روئی کے ایک پھاہے پر پھوڑا پھوڑ مرہم لگا کر پھوڑے پر رکھ کر اوپر پٹی باندھ دیں' صبح کو پٹی کھول دیں' پھوڑا پک گیا ہوگیا۔ اسے دبا کر مواد خارج کرلیں اور اسپرٹ سے صاف کرکے مرہم بے نظیر لگا کر اوپر پٹی باندھ دیں' پھوڑا پھوڑ مرہم کے اجزاء ملاحظہ فرمالیں:

هوالشافی:

نیلا تھوتھا سات ماشہ' بیروزہ سات ماشہ' سہاگہ بریاں چھ ماشہ' زنگار ڈیڑھ تولہ' پھٹکڑی سفید ڈیڑھ تولہ' موم ڈیڑھ تولہ' روغن کنجد ایک چھٹانک۔ پہلے روغن کنجد کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں پھر موم ڈال دیں' پھر بیروزہ ڈال دیں' بعد میں دوسری ادویات ڈال کر گرم کریں پھر اتار لیں اور نیم کے ڈنڈے سے اچھی طرح گھوٹ کر مرہم بنالیں۔

طریقہ استعمال:

رات کو سوتے وقت پھوڑے کی مناسبت سے پھوڑا پھوڑ مرہم کا پلستر بنا کر پھوڑے پر رکھ کر اوپر پٹی باندھ دیں۔ صبح کو پٹی کھول کر تمام مواد کو صاف کرکے زخم کو اسپرٹ سے صاف کرکے مرہم بینظیر استعمال کریں۔

مرہم بینظیر بنانے کا طریقہ: کوڑ' کالی زیری' کمیلہ' مردار سنگ تمام ادویہ ایک ایک تولہ نیلا تھوتھا ایک ماشہ' کاربالک ایسڈ دو تولہ۔ تمام ادویہ کو باریک پیس کر کھرل کریں اور سرسوں کا تیل شامل کرتے جائیں' یہاں تک کہ مرہم کی شکل اختیار کرے' بوقت ضرورت تھوڑی سی مرہم کپڑے پر لگا کر پھوڑے پھنسی یا زخم پر رکھ کر اوپر پٹی باندھ دیں۔ استعمال کے بعد میں آپ اس کے فوائد کے قائل ہوں گے۔

(حکیم مہتاب حسین دہلوی' نوشہرہ)

ہر قسم کی محتاجی ختم کرنے کا نبوی ﷺ راز

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص روزانہ سورۂ واقعہ پڑھتا ہے اس پر کبھی فاقہ کی نوبت نہیں آتی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی صاحبزادیوں کو حکم دیا کرتے تھے کہ وہ روزانہ رات کو سورۂ واقعہ پڑھیں

ق-ع، لاہور

سورۂ یٰسین اور فجر کا وقت:

حضرت عطاء بن ابی رباح (تابعی) رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص دن کے شروع حصہ میں سورۂ یٰسین پڑھتا ہے اس کی (دینی و دنیاوی) حاجات پوری کر دی جاتی ہیں۔ (ایضاً ص189)۔ حضرت معقل بن یسار مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص محض اللہ کی رضا اور خوشنودی کی غرض سے سورۂ یٰسین پڑھتا ہے اس کے سابقہ سارے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (شعب الایمان للبیہقی ج:۲، ص:۹۷۴، مشکوٰۃ ص:۱۸۹)

سورۂ فتح اور ظہر کا وقت:

ایک حدیث میں آتا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مجھ پر ایک سورۂ نازل ہوئی ہے یعنی سورۂ فتح کہ اس کے بدلے مجھے سرخ اونٹوں کا ملنا بھی اچھا نہیں لگتا۔ (الجامع الاحکام القرآن للامام القرطبی ج: 14، ص260) اس کی تلاوت سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔

ایک موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آج رات مجھ پر ایک سورۂ نازل ہوئی ہے، جو مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہیں جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (یعنی تمام دنیا و مافیہا سے زیادہ محبت ہے) پھر آپ نے سورۂ فتح کی تلاوت فرمائی۔ (بخاری جلد دوئم)

سورۂ نباء اور عصر کا وقت:

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص نباء پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ٹھنڈے پانی سے سیراب فرمائیں گے۔ (تفسیر روح البیان ج دس، ص313) حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: کسی بزرگ کو ایک دفعہ (فوائد الفواد فارسی ص) اور انہوں نے مجھ سے خواب میں فرمایا تھا کہ عصر کی نماز کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ نباء پڑھو جب میں بیدار ہوا تو اس فرمان کی تکمیل کی پھر دل میں یہی خیال گزرا کہ اس فرمان میں کوئی بشارت (خوشخبری) ہوگی چنانچہ تفسیر میں دیکھا کہ لکھا ہے جو شخص عصر کے بعد روزانہ سورۂ نباء پانچ مرتبہ پڑھتا ہے وہ اسیر حق ہوجاتا ہے اور اس کا نام اسیر اللہ رکھا ہے یعنی جو شخص کسی کی محبت میں گرفتار ہوجاتا ہے کہتے ہیں فلاں کا اسیر ہوگیا یہاں بھی اس سے یہی بات مراد ہے کہ محبت حق کا اسیر ہوجاتا ہے۔ (فوائد الفوائد)

سورۂ واقعہ اور مغرب کا وقت:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو سنا آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ جو شخص روزانہ رات کو سورۂ واقعہ پڑھتا ہے وہ کبھی محتاج نہیں ہوتا ہے۔ (شعب الایمان للبیہقی ج:۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص روزانہ سورۂ واقعہ پڑھتا ہے اس پر کبھی فاقہ کی نوبت نہیں آتی ہے۔ (ایضاً)۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی صاحبزادیوں کو حکم دیا کرتے تھے کہ وہ روزانہ رات کو سورۂ واقعہ پڑھیں۔ (ایضاً)

سورۂ ملک، اور عشاء کا وقت:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت ہے جس میں تیس آیتیں ہیں اس سورۂ نے ایک شخص کی سفارش کی حتیٰ کہ اس کی بخشش ہوگئی۔ (ایضاً)۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میرا جی چاہتا ہے کہ سورۂ ملک ہر مومن کے دل میں ہو۔ (شعب الایمان للبیہقی ج:۲)

ایڈیٹر کی قارئین سے پرزور اپیل

ایڈیٹر قارئین کا شکر گزار ہے کہ سابقہ اپیل 'دیمک کے بارے میں' قارئین نے اپنے مشاہدات و تجربات بھیجے۔ قارئین کی امانت قارئین تک پہنچانے کیلئے ہر مہینے'' دیمک سے نجات تجربات کے بعد'' عبقری میں شائع ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ فوری طور پر دو بیماریوں '' نظر کی کمزوری خاص طور پر بچوں کیلئے یا بڑوں کیلئے اور نیند نہ آنے کیلئے یعنی بے خوابی'' کے بارے میں اپنے روحانی یا طبی تجربات ومشاہدات' کوئی ٹوٹکہ' کوئی نسخہ' کوئی عمل ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں ایڈیٹر آپ کا مشکور ہوگا۔ قارئین! چونکہ ڈاک بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے لفافے پر جہاں عبقری کا پتہ لکھا ہوا ایک کونے پر موٹا موٹا یہ لفظ ضرور لکھیں '' نظر کیلئے اور نیند کیلئے'' ۔ تاکہ آپ کا لفافہ فوری طور پر کھولا جائے۔ (ایڈیٹر عبقری)

قسط نمبر 4

دیمک سے نجات تجربات کے بعد

قارئین نے دیمک سے نجات کے تجربات لکھے جو سلسلہ وار ہم امانت آپ تک پہنچاتے رہیں گے۔

جناب محترم حکیم صاحب السلام علیکم!

بعد از سلام عرض ہے ماہنامہ عبقری میں بار بار دیمک کے متعلق پڑھا تو ناچیز نے سوچا کہ عبقری مجھ کو موقع دے رہا ہے تو میں کیوں نہ دیمک پر اپنے تجربات لکھوں تو سب سے پہلے تو ایک روحانی عمل ہے کہ صبح فجر کی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھیں اور درمیان میں تین مرتبہ سورۂ رحمٰن پڑھیے اور ایک پانی کی بوتل اور اسپرے پاک صاف کر کے پانی بھر کر رکھ لیجئے اور دونوں پر دم کرتے رہیے اور پانی تو سب بچوں کو پلایئے بلکہ تمام گھر والے پئیں اور اسپرے کے پانی کو گھر کے کونے کونے میں چھڑک دیجئے اور جہاں دیمک ہے وہاں خصوصاً چھڑک دیجئے بلکہ بار بار چھڑک دیجئے انشاء اللہ دیمک کا خاتمہ ہوجائے گا۔ یہ وظیفہ مجھے محلے میں موجود ہماری باجی نے بتایا تھا اور کہا تھا کہ اس سے گھر کے تمام حشرات الارض ختم ہوجاتے ہیں اور پینے سے تمام گھر والے اتفاق اتحاد سے رہتے ہیں اور نافرمان بچے بھی نیک ہوجاتے ہیں۔ تجربہ شرط ہے کہ میں خود بھی اور میرے ملنے بھی پڑھتے ہیں اور یوں ہماری ہر بیماری دوائی سے جان چھوٹ جاتی ہے۔ یعنی سورۂ رحمٰن کا دم کیا ہوا پانی روزانہ جس گھر میں چھڑک دیا جائے وہاں سے حشرات الارض بھاگ جاتے ہیں اور دوبارہ آنے کیلئے وہ گھر کیا وہ علاقہ تک ان کیلئے ممنوعہ ہوجاتا ہے۔ مثلاً چونٹیاں' دیمک' مچھر' ڈینگی مچھر' ہاتھ روم میں پیدا ہونے والے کھنگے' چھپکلی' چوہے وغیرہ جس کو بتایا وہی کامیاب۔۔۔ اس کے علاوہ جنات و جادو ٹونہ بھی ٹوٹ جاتا ہے مگر مستقل مزاجی سے پڑھیے۔

نوٹ: جب بھی سپرے والا پانی یا بوتل والا پانی استعمال کریں تو تھوڑا سا بچا کر اس میں اور پانی ڈال کر دوبارہ دم کریں اس طرح اسی پانی پر بار بار دم کریں تو تاثیر بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

سپرے کرنے کا طریقہ:

آپ باہر والے دروازے سے سیدھے یا الٹی کی طرف شروع کریں اور تمام گھر میں چھڑکتے (باقی صفحہ نمبر 48 پر)

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند، ٹیپ یا سٹیپلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

بعض لوگ خط لکھنے کے بعد جواب کا انتظار نہیں کرتے، فوراً مزید لکھ دیتے ہیں، کم از کم چالیس دن انتظار کریں۔ جو وظیفہ بتایا گیا ہے صرف اُسی میں توجہ کریں بار بار وظائف ہرگز نہ بدلیں۔

بے کیفی طاری

کئی سالوں سے میرے اندر ایسی بے کیفی طاری ہوگئی ہے کہ ہر چیز بے معنی دکھائی دیتی ہے اور کوئی کام کرنے کی امنگ نہیں ہوتی، لوگوں کو خوش و خرم اور متحرک دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کام کرتے دیکھ کر ذہنی طور پر تھک جاتا ہوں، ذہن بند محسوس ہوتا ہے اور کبھی کبھی پورا دن گھر میں پڑے پڑے گزر جاتا ہے، چند ماہ سے صحت و توانائی میں بھی کمی واقع ہو رہی ہے۔ لیٹ کر اُٹھوں تو آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے۔ زیادہ چلنے پھرنے سے نڈھال ہو کر لیٹ جاتا ہوں۔ (محمد ناصر، شاہکوٹ)

جواب: ایک سادہ شیشہ لیں جس کا سائز بارہ انچ لمبا اور نو انچ چوڑا ہو اس شیشے پر زرد رنگ پینٹ کروالیں اور درمیان میں نیلے رنگ سے اسم یَاحَفِیْظُ خوشخط لکھوالیں۔ رات کو سونے سے پہلے علی الصباح بیدار ہونے کے بعد دس منٹ تک اس شیشے کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھا کریں۔ دیکھتے وقت شیشے کو خود سے پانچ فٹ دور رکھیں، رات کو زیادہ وقت اندھیرے میں گزاریں، مطلب یہ ہے کہ جس جگہ رہیں، وہاں زیادہ سے زیادہ اندھیرا رکھیں، ضروری کام کیلئے روشنی میں آنے جانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ نماز کی پابندی کی جائے۔ انشاء اللہ چند ہفتوں میں نمایاں تبدیلی محسوس کریں گے تاہم چالیس دن ضرور اس پروگرام پر عمل جاری رکھا جائے۔

بنتا کام بگڑ جاتا ہے

میں نے کئی بار محسوس کیا ہے کہ میرا بنتا ہوا کام بگڑ جاتا ہے چنانچہ میں اپنی زندگی کو ناکام تصور کرتا ہوں، سمجھ نہیں آتا کہ میرے ساتھ ایسا کیوں ہے بعض لوگ اسے کسی اثر وغیرہ سے تعبیر کرتے ہیں اپنی رائے سے مطلع فرمائیں۔ (محمد کلیم، کراچی)

جواب: انسان بالطبع اپنی ناکامیوں کو زیادہ محسوس کرتا ہے اور اس کا تذکرہ کرتا ہے لیکن بہت سی ایسی باتیں جو اس کیلئے کامیابیاں کہی جاسکتی ہیں اس کا تذکرہ فراموش کر جاتا ہے آپ اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ رکھتے ہوئے تمام امور انجام دیں، پوری کوشش کریں کہ آپ کی ذات سے دانستگی میں کوئی تکلیف کسی کو نہ پہنچے ہر نماز کے بعد ایک بار یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کریں۔

ماحول بدل گیا

پہلے گھر میں ماحول پرسکون تھا لیکن کچھ عرصہ سے افراد خانہ کا مزاج بدل گیا ہے بہت جلد لوگوں کو غصہ آجاتا ہے اور سخت الفاظ میں گفتگو شروع ہو جاتی ہے بعد میں سب کو اس بات کا احساس بھی ہوتا ہے لیکن معمولی باتوں کو اختلاف کی حد تک بڑھانے میں دیر نہیں لگتی۔ (گل رعنا، لاہور)

جواب: ایک بڑے سفید کاغذ پر جلی حروف سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ طغرے کی طرز پر لکھوا کر گھر میں کسی ایسی جگہ آویزاں کریں جہاں سب گھر والے بیٹھتے ہیں اور سب کی نگاہیں پڑتی ہیں۔ افراد خانہ آتے جاتے اپنے ارادے سے بھی ان الفاظ کو دیکھ کر پڑھ لیا کریں تو مزید اچھا ہے۔ انشاء اللہ ذہنوں میں تبدیلی واقع ہوگی۔

معدہ خراب

چار سال سے بیمار ہوں۔ معدہ خراب رہتا ہے اور تیزابیت بہت رہتی ہے۔ دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔ اس لیے بازو میں درد رہتا ہے۔ چند مہینوں سے تمام جسم اور سر میں درد رہتا ہے۔ ہر قسم کا علاج کرایا ہے چند کچھ عرصہ بعد تکلیف دوبارہ شروع ہو جاتی ہے۔ شفائے کامل کیلئے کوئی مناسب اسم یا عمل تجویز فرمائیں۔ (زبیدہ اختر، بہاولپور)

جواب: رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو پشت کے بل لیٹ کر آنکھیں بند کرلیں اور جسم کو زیادہ سے زیادہ ڈھیلا کر دیں۔ تصور کریں کہ پانی کا ایک حوض ہے جس کے اندر آپ ڈوبی ہوئی ہیں۔ اس تصور کو کم از کم دس منٹ قائم رکھیں اور پھر سو جائیں۔ انشاء اللہ مکمل صحت یابی میں یہ عمل بہت معاون ثابت ہوگا۔

کمزور دماغ اور مالی حالات

شروع سے نامساعد حالات کا سامنا کرنا پڑا۔ جیسے تیسے کر کے میٹرک پاس کیا۔ اللہ کے کرم سے اچھے نمبر حاصل کیے۔ اب میں پرائیویٹ انٹر کرنا چاہ رہا ہوں مگر دماغ ساتھ نہیں دیتا۔ توجہ کتابوں پر قائم ہی نہیں ہوتی۔ کافی کوشش کے بعد مایوسی کے عالم میں آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے ہیں۔ پڑھائی کے ساتھ کل وقتی کام بھی کرتا ہوں کیونکہ مالی حالات خراب ہیں۔ (ضیاء الرحمان، گوجرخان)

جواب: بارہ انچ لمبے اور نو انچ چوڑے کاغذ پر قطاروں میں نو کا ہندسہ نیلی روشنائی سے لکھ لیں۔ اس کاغذ کو کسی گتے پر چسپاں کرلیں تاکہ سامنے رکھنے میں آسانی ہو۔ رات کو سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہونے کے بعد پانچ فٹ کے فاصلے سے اس نقش کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھا کریں۔ بہت جلد ذہن کی خوابیدہ قوتیں متحرک ہو جائیں گی۔

ذہنی وجسمانی سکون سے محروم

ذہنی سکون اور جسمانی صحت سے محروم ہوں۔ ذہن پر ہمہ وقت ڈر خوف اور پریشان خیالات کا غلبہ رہتا ہے۔ چہرہ مرجھایا ہوا ہے اور زندگی سے محروم دکھائی دیتا ہے۔ اگرچہ غذا بہت کم کھاتا ہوں لیکن کھایا پیا جسم کو لگتا نہیں ہے۔ ذرا سی بات پر ہاتھ پیر پھول جاتے ہیں۔ (سلطان افروز، پشاور)

جواب: نماز کی پابندی کریں اور نماز فجر کے بعد کسی ہوادار جگہ چہل قدمی کریں۔ ممکن ہو تو جوتے اتار دیں۔ ذہن کو تمام خیالات سے خالی کر کے دل ہی دل میں یَارَحِیْمُ کا ورد کرتے رہیں۔ اس عمل کو بیس منٹ تک کیا جائے۔ بہت جلد ذہنی الجھنوں سے نجات حاصل کرلیں گے اور طبعی نظام بھی بحال ہو جائے گا۔

کمزور اعصابی نظام

کوئی اونچی آواز سے بول دے تو دل دھک سے ہو جاتا ہے، یوں لگتا ہے کہ دل پر کوئی چیز رکھ دی ہو۔ میری طبیعت میں غصہ بھی بہت زیادہ ہے، ہر وقت مختلف النوع خیالات ذہن میں گردش کرتے رہتے ہیں، اعتماد اتنا کم ہو گیا ہے کہ زیادہ وقت بستر پر پڑا رہتا ہوں اور سوچتا رہتا ہوں۔ زندگی خوشیوں سے خالی ہو کر رہ گئی ہے؟ (محمد اشفاق)

جواب: خیالات کے انتشار کی وجہ سے اعصابی نظام کمزور ہو گیا ہے اور اسی وجہ سے جسمانی طور پر بھی معمول کی توانائی کم ہوگئی ہے۔ نماز فجر کے بعد دس پندرہ منٹ ذہن کو تمام خیالات سے خالی کر کے آہستہ آہستہ چہل قدمی کریں اور زبان سے یَاحَفِیْظُ پڑھتے رہیں،

سب سے قوی وکمزور شخص: دنیا میں سب سے کمزور وہ ہے جو اپنی خواہش پر قابو نہ رکھتا ہو اور سب سے قوی وہ ہے جو ضبط کی قوت رکھتا ہو

بعدازاں اس پانی پر تین مرتبہ یَاوَدُوْدُ دم کر کے پی لیا کریں۔ ان اسماء کی بدولت ارتکاز ذہنی حاصل ہوگا اور جسمانی نظام بھی بحال ہوجائے گا۔ دو ماہ تک ان اسماء کو پڑھا جائے۔

فیصلے اور ہوا کے رخ

میرے قریبی لوگ کہتے ہیں کہ تمہارے فیصلے ہوا کے رخ کی طرح بدلتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ مجھ میں استقلال اور ثابت قدمی کا بے پناہ فقدان ہے۔ جب کسی بات کا ارادہ کرتی ہوں تو چند دنوں بعد ذہن بغیر کسی ظاہری وجہ کے پلٹنے لگتا ہے اور زیادہ تر میں اپنا فیصلہ تبدیل کردیتی ہوں۔ والدین مجھے کوئی سخت بات کہہ دیتے ہیں تو مجھ سے برداشت کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔ بعد میں اپنے مزاج پر خود بھی پچھتاوا ہوتا ہے۔ **(سیما ہارون، کراچی)**

جواب: ایک کاغذ پر سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر دم کریں اور پھر سو مرتبہ یَابَدِیْعُ پڑھ کر ایک دائرہ بنا کر اس کے درمیان میں ایک نقطہ بنادیں۔ اس کاغذ کو تہہ کر کے اپنے تکیے کے اندر رکھ دیں۔ خیال رہے کہ کوئی دوسرا شخص اس تکیے کو استعمال نہ کریں۔

ناسازگار حالات

ہمارے حالات دن بدن ناسازگار ہوتے جارہے ہیں، گھر میں ہر وقت عجیب سا گھٹن زدہ ماحول رہتا ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر اکثر لڑائی جھگڑا طول پکڑ جاتا ہے جس کی وجہ سے میں اور میرے شوہر بہت زیادہ پریشان ہیں۔ **(حنا شاہین، کوئٹہ)**

جواب: نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد چھیاسٹھ مرتبہ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ پڑھ کر دعا کی جائے۔ نوے دن تک اس وظیفے پر عمل پیرا رہیں۔ انشاء اللہ ناسازگار حالات میں بہتری پیدا ہوگی۔

خیالات کی الجھنیں

میرے دل میں ہروقت عجیب عجیب خیالات پیدا ہوتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں، ہر وقت لاحاصل سوچوں میں گم رہتا ہوں، کوئی کام مجھ سے ٹھیک طریقے سے نہیں ہو پاتا۔ اس مرض کی وجہ سے میری صحت بھی دن بدن گرتی جارہی ہے۔ اگر بیٹھا ہوں تو گھنٹوں ذہن ودل میں عجیب و غریب گھٹیا قسم کے خیالات گردش کرتے رہتے ہیں اور میں بیٹھا ہی رہتا ہوں جب تک کوئی مجھے خود نہ آکر اٹھائے۔ اس الجھن سے نجات کیلئے کوئی اچھا سا وظیفہ تجویز فرمادیں۔ **(محمد ریاض، پتوکی)**

جواب: ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یَاسَلَامُ الْمُھَیْمِنُ الْقُدُّوْسُ پڑھ کر اپنے سینے پر دم کردیا کریں۔ نماز فجر کے بعد کسی ایسی جگہ چہل قدمی کریں جہاں قدرتی نظارے زیادہ ہوں۔ اس دوران اپنی توجہ قدرت کی نشانیوں پر قائم رکھیں اور ان کے بارے میں غور کیا کریں۔ کم از کم چالیس دن اس پروگرام پر پابندی سے عمل کریں۔ انشاء اللہ قلب میں لطیف خیالات و کیفیات کا غلبہ ہوجائے گا۔

نظر لگ گئی

ہم پانچ بہنیں ہیں، بھائی کوئی نہیں ہے۔ بڑی بہن کی انیس سال ہوئی تو ان کا رشتہ طے ہوگیا، ایک سال بعد شادی ہوگئی ان کی شادی کے ساتھ ہی دوسری بہن یعنی میرا رشتہ طے ہوا اور چند ماہ بعد شادی بھی ہوگئی، اس بہن کے ولیمہ کی تقریب میں تیسری بہن کو بھی ایک خاتون نے اپنے لڑکے کیلئے پسند کرلیا اس طرح ڈیڑھ سال کے عرصہ میں ہم تین بہنیں اپنے اپنے گھروں کی ہوگئیں۔ لیکن اس کے بعد سات سال ہوگئے ہیں آخری دو بہنوں کے رشتے طے نہیں ہوئے۔ والدین اس قدر پریشان ہیں کہ راتوں کی نیند تک اڑ گئی ہے۔ شادی شدہ بہنیں اپنے گھروں میں بہت خوش ہیں لیکن ہم اپنی دو بہنوں کی شادی میں تاخیر سے اور اس وجہ سے والدین کی گرتی ہوئی صحت سے بہت پریشان ہیں۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے اوپر تلے بیٹیوں کی جلدی جلدی شادی ہونے پر ہمارے گھر کو شدید قسم کی نظر لگ گئی ہے۔ **(ج، ش)**

جواب: نظر کی اچھی یا بُری تاثیر سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ احادیث نبوی ﷺ میں نظر بد سے نجات کیلئے دعاؤں کا ذکر ملتا ہے۔ آپ کے والدین اور چھوٹی بہنیں فجر کی نماز کے فوراً بعد اور عشاء کی نماز کے بعد جائے نماز پر بیٹھ کر اکیس اکیس بِاسْمِكَ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَصَبَھَا پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں اور اس کے بعد باذن اللہ کہتے ہوئے اُٹھ کر کھڑے ہوجائیں۔ یہ عمل بلاناغہ اکیس اکیس روز تک کیا جائے۔ گھر کے چاروں افراد کسی ایک روز بھی یہ عمل کرسکتے ہیں۔ اکیس روز کے اس عمل کے بعد عشاء کے بعد اکتالیس بار سورۂ اخلاص اول آخر گیارہ گیارہ بار درودشریف کے ساتھ پڑھ کر شادی کے لیے دعا کی جائے۔

تھوڑا انتظار اور۔۔۔

وہ یونیورسٹی میں میرا کلاس فیلو تھا، میں نے اس کی نگاہوں میں اپنے لیے پسندیدگی محسوس کی لیکن میں نے کسی ردعمل کا اظہار نہیں کیا۔ چند ماہ بعد اس نے کھل کر اپنے جذبات کا اظہار کردیا، ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ اگر تمہارا جواب ہاں میں ہو تو فائنل امتحانات کے فوراً بعد میں اپنے گھر والوں کو تمہارے ہاں بھیجوں گا۔ مجھے یہ بات بہت معقول لگی۔ میں نے اس بات کا ذکر اپنی امی سے کیا تو انہوں نے کہا جب اس کے والدین آئیں گے تب دیکھا جائیگا۔ میں نے یہ بات اس کو بھی بتادی تو اس نے کہا کہ اگر اس دوران تمہارا کوئی رشتہ آئے تو تم ہاں نہ کرنا۔ مجھے اس کی باتوں میں سچائی اور خلوص کی جھلک نظر آئی میں نے اس سے وعدہ کرلیا۔ اس دوران میرے تین چار بہت اچھے اچھے رشتے آئے لیکن میں نے نہ کردی۔ آج کل صورتحال یہ ہے کہ ہمیں یونیورسٹی سے فارغ ہوئے پانچ سال ہوگئے ہیں وہ ایک اچھے عہدہ پر فائز ہے میں خود ایک کمپنی میں ایگزیکٹو پوسٹ پر ہوں لیکن اس نے اب تک اپنے والدین کو ہمارے گھر نہیں بھیجا۔ میں سخت پریشان ہوں، والدین کے سامنے شرمندہ بھی ہوں۔ جب بھی اس سے بات کرتی ہوں وہ صرف یہ کہتا ہے تھوڑا انتظار اور کرلو پھر سب ٹھیک ہوجائے گا۔ میں آخر کب تک اس کی تسلیوں کے سہارے بیٹھی رہوں گی۔ **(پوشیدہ)**

جواب: آپ کیلئے بہتر ہوگا کہ اس کی تسلیوں کے سہارے بیٹھ کر وقت برباد نہ کیا جائے۔ اب اگر کوئی مناسب رشتہ آئے تو اس پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ آپ عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ایک بار رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ یَامُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ ۔ گیارہ گیارہ بار درودشریف کے ساتھ پڑھ کر شادی کیلئے دعا کریں۔ یہ عمل کم ازکم چالیس روز تک جاری رکھیں۔ چلتے پھرتے وضو بے وضو کثرت سے یَاوَالِیُ کا ورد کرتی رہیں۔

ضعیف اور قوی ترین شخص

ضعیف ترین شخص وہ ہے جو کہ اپنے راز کو چھپانے میں عاجز ہو اور قوی ترین شخص وہ ہے جو کہ اپنے غصے کو تسکین میں تبدیل کردینے پر قادر ہو اور صابر ترین وہ شخص ہے جو درویشی میں صبر کرسکے اور قانع ترین وہ شخص ہے جو روزی مقدر پر راضی وشاکر رہے۔ **(صابر حسین تونسوی، لاہور)**

الہامی نسخے نے کمال کر دیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے معدے کی تکلیف تھی، بھوک نہ لگنا، کھٹی ڈکار، گلا بند ہونا وغیرہ ڈاکٹروں نے تیزابیت بتائی۔ میں نے ماہنامہ عبقری اگست 2011ء میں "معدے کے لاعلاج مریض کیلئے الہامی نسخہ" کے نام سے نسخہ پڑھا، بنایا اور صرف استعمال کیا، واقعی اس نسخے نے کمال ہی کردیا، میری سالہا سال کی بیماری بالکل ختم ہوگئی۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔ اجوائن دیسی، سنگ دانہ مرغ۔ ہینگ مصطگی رومی، بڑی الائچی، چھوٹی الائچی، گلاب کے پھول ہموزن لے کر کوٹ پیس کر پھر جتنا وزن ان تمام ادویات کا ہو اس کے برابر اسپغول کا چھلکا ملا کر محفوظ رکھیں اور آدھا چمچ سے ایک چمچ چھوٹا دن میں دو سے تین بار استعمال کریں کھانے سے قبل یا بعد پانی کے ہمراہ چند ہفتے۔ (ر۔ ہری پور ہزارہ)

جادو اثر پتیوں سے طلسماتی شفاء

میں نے کہا آپ ایسا کریں اپنے بیٹے کو بھیج کر کمیٹی چوک جمعہ بازار میں نرسری ہے وہاں سے نیاز بو کا ایک پودا منگوا کر مجھے دے دیں۔ میں آپ کو دم نہیں کرتا پودے کو دم کردوں گا۔ ایک دن میں تین چار مرتبہ اس کے دو دو پتے لے کر چبائیں۔ اللہ تعالیٰ شفا دے دے گا۔ اس نے ایسے ہی کیا۔

محمد حنیف بھٹی

میرا بچپن اور جوانی قزلباش روڈ بی بی پاکدامن میں گزری۔ میری عمر دس بارہ سال تھی میرے کان میں اکثر شدید درد ہوتا تھا۔ میری نانی اماں گھر کی حکیم تھیں۔ انہوں نے شملہ پہاڑی پر مجھے ایک پودا دکھا رکھا تھا جس کو وہ گل جمش کہتی تھیں۔ میرے کان میں جب بھی درد ہوتا وہ کہیں جا بھاگ کر جا اور گل جمش کا پتہ توڑ لا۔ میں وہ پتہ توڑ کر لاتا وہ اسے آگ پر نیم گرم کرتیں۔ اس کے بعد اسے ہاتھ میں لے کر نچوڑتیں تو اس میں سے ایک دو قطرے چمچ میں گرجاتے جسے وہ میرے کان میں ڈال دیتیں۔ ادھر کان میں قطرے گرتے ادھر درد کو فوری آرام آجاتا۔

راولپنڈی میں مری روڈ پر ایک سی این جی پمپ ہے۔ میں وہاں چابی بنانے کا کام کرتا تھا۔ ایک دن سی این جی کے مالک خان صاحب کہنے لگے: ''بھا'' وہ مجھے اب تک ''بھا'' کے نام سے پکارتے ہیں۔ ان کے ایک بہنوئی باغوں اور پارکوں کے نگران تھے۔ کہنے لگے ان کے گھر ٹیکس لے کر چلا جا وہ تجھے ایک پودا دیں گے احتیاط سے لے کر میری کوٹھی آجا۔ میں ٹیکسی لے کر ان کے بہنوئی کے گھر گیا وہ تو گھر پر موجود نہیں تھے۔ ان کے بیٹے تھے۔ میں ان سے ملا تو ان کا ایک بیٹا گھر سے پودا اٹھا لایا۔ پودا گملے میں لگا ہوا تھا اور دو سے تین فٹ بلند تھا۔ میں نے دیکھتے ہی پہچان لیا۔ یہ ''نیاز بو'' کا پودا تھا۔ انہوں نے بھی یہی کہا اسے احتیاط سے لے کر جانا۔ میں اسے لے کر خان صاحب کی کوٹھی پہنچا اور بیل کا بٹن بجایا۔ خان صاحب میرے ہی منتظر تھے۔ جلدی سے آکر گیٹ کھولا۔ پودے کو دیکھا تو خوش ہوئے۔ میں نے کہا خان صاحب اس پودے میں کیا خصوصیت ہے۔ جو آپ نے دو تین سو روپے ٹیکسی کے خرچ دیئے۔ ہمارے سی این جی کے ساتھ نرسری ہے میں وہاں سے بیس تیس روپے کا آپ کو یہ پودا لا دیتا۔ مسکرا کر کہنے لگے ''بھا'' بات پیسوں کی نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بہت دے رکھے ہیں۔ میرے منہ میں معدہ کی گرمی کی وجہ سے اکثر چھالے پڑجاتے ہیں۔ جب میں اس کے پتے چباتا ہوں اللہ تعالیٰ مجھے شفاء دے دیتا ہے۔ اس کے دوسرے دن ہی محلہ کی عورت میرے پاس آئی اور کہنے لگی: بابا جی پندرہ بیس دن ہوگئے ہیں۔ منہ میں چھالے پڑے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر کی دوائی کھا کھا کر تھک گئی ہوں۔ نمک مرچ کو ترس گئی ہوں۔ صرف تھوڑا سا میٹھے یا پھیکے سالن پر گزارہ ہے۔ آپ کے پاس دم کروانے کیلئے حاضر ہوئی ہوں۔ میں نے کہا آپ ایسا کریں اپنے بیٹے کو بھیج کر کمیٹی چوک جمعہ بازار میں نرسری ہے وہاں سے نیاز بو کا ایک پودا منگوا کر مجھے دے دیں۔ میں آپ کو دم نہیں کرتا پودے کو دم کردوں گا۔ ایک دن میں تین چار مرتبہ اس کے دو دو پتے لے کر چبائیں۔ اللہ تعالیٰ شفا دے دے گا۔ اس نے ایسے ہی کیا۔ اس کا بیٹا مجھے نیاز بو کا پودا دے گیا اور ایک گھنٹہ بعد لے گیا۔ دوسرے دن مسجد سے واپسی پر میں اس کے گھر کے قریب سے گزرا تو خیال آیا۔ اس کا پتہ کرنا چاہیے میں نے بیل بجائی تو وہ خود ہی دروازے پر آئی مجھے دیکھتے ہی کہنے لگی: بابا جی اللہ تعالیٰ آپ کا بھلا کرے آج کافی عرصے بعد میں نے نمک مرچ والے سالن سے روٹی کھائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے میرے منہ کے چھالے ایک ہی دن میں ٹھیک کردیئے۔

آج سے پندرہ بیس سال پہلے میں کہیں سفر پر گیا ہوا تھا۔ ہمارے ساتھ کراچی کے ایک بزرگ ابراہیم بھی تھے۔ ایک دن وضو کرتے ہوئے وہ اپنے ایک ساتھی کو کسی جڑی بوٹی کے بارے میں بتارہے تھے۔ مجھے تجسس ہوا جب وہ وضو سے فارغ ہوکر مسجد کے صحن میں آکر بیٹھے تو میں نے ان سے کہا۔ ابراہیم بھائی میری بیوی کو کافی عرصہ سے لیکوریا ہے۔ کیا آپ کے پاس اس کا بھی کوئی ٹوٹکہ ہے۔ کہنے لگے کیوں نہیں۔ تم جب واپس گھر جاؤ تو شیشم کے گیارہ پتے لے کر رات کو ان کو پانی میں بھگو دینا اور صبح اس کا پانی نتھار کر اپنی بیوی کو نہار منہ پلا دینا۔ عمل کم از کم گیارہ روز کرنا۔ جب میں واپس آیا۔ تو میں نے یہی عمل کیا۔ اس کے بعد آج تک میری بیوی کو لیکوریا کی شکایت نہیں ہوئی۔

میرا بچپن تھا۔ جب میرے بڑے بھائی کو کمر پر ریڑھ کی ہڈی کے آخر میں ایک پھوڑا نکل آیا۔ وہ غسل خانے میں بیٹھ کر اکثر مجھے بلاتے میں ان کی کمر کو دباتا تو خون کم اور پیپ زیادہ نکلتی۔ نانی اماں نے کافی علاج کروایا۔ فرق نہیں پڑتا تھا۔ ایک دن ایک جوگی ہمارے محلے میں آیا تو میری نانی اماں نے اس سے ذکر کیا۔ اس نے میرے بھائی کے زخم کو دیکھا تو میری نانی اماں سے کہا مائی فکر نہ کرو یہ دو چار روز یا ہفتہ میں ٹھیک ہوجائے گا۔ تو ایسے کر روئی لے کر اسے آک کے دودھ میں تر کرکے اس کے بعد بکری کے دودھ میں بھگو کر روزانہ زخم پر لگا۔ آک کے پودے پر میری ڈیوٹی لگی۔ ہمارے گھر کے قریب ہی قبرستان تھا میں روئی لے کر جاتا پتہ کو توڑتا اور روئی پر اس کا دودھ لگاتا۔ جب روئی دودھ میں تر ہوجاتی میں اسے لاکر نانی اماں کو دے دیتا اور واقعی اللہ نے اس چھوٹے سے عمل سے میرے بھائی کو شفا دے دی۔

درود شریف کی برکت

آج جب میں باجی کی طرف دیکھتی ہوں تو مجھے اپنی ماں سے بھی زیادہ دادی کی تصویر نگاہوں میں گھومتی ہے۔ ہر روز رات کو تہجد کے وقت اٹھ کر درود اکبر پورا پڑھنا' ان کا نام جنت خاتون تھا' جیسا نام تھا ویسا ہی قدرت نے جنت کی زمین پر بھیج دیا۔ وہ دعاؤں کا گڑھ تھیں' انہیں اپنے یتیم بھتیجے سے حد درجہ محبت تھی جس کو انہوں نے اپنا دودھ پلایا تھا۔ آج ہر لمحہ وہ میرے ساتھ رہتی ہیں۔ جہاں مجھے تکلیف آتی محسوس ہوتی ہے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ وہ میرے ساتھ ہیں۔ ان کا جوان بھائی اور بھابی جب فوت ہوگئے تو دو یتیم بچے چھوڑ گئے' دادی فرماتی ہیں میرا دودھ ختم ہوچکا تھا' بیٹا میرا جوان تھا' میں نے درود پڑھتے ہوئے اللہ سے دعا کی یا اللہ! یہ بچہ چھوٹا ہے اس کی بہن بڑی ہے' اس کے دودھ کا انتظام کیسے ہوگا؟ کہتی ہیں کہ میں نے رات کو حسب معمول درود شریف پڑھنا شروع کیا بن ماں باپ کا بچہ میری گود میں بلک رہا تھا میں نے اسے ایسے ہی اپنے دودھ سے لگایا تو میں دیکھ کر حیران رہ گئی کہ بچہ آرام سے دودھ پی رہا ہے' قدرت نے بوڑھی ہڈیوں میں دودھ کا انتظام کردیا۔ آج اس دودھ کا اثر ہے کہ اس کی ساری اولاد نیک ہے اور کئی بار حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ کی زیارت کرچکی ہے۔ آج بھی ان کے خون بھی وہی درود کی تاثیر ہے جب بھی انہیں کوئی مشکل نظر آتی ہے تو وہ صرف درود شریف سے ہی اس کا حل نکالتے ہیں۔ انہیں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کچھ نظر نہیں آتا۔

(بیگم مخدوم شیر عالم' ملتان)

پسلی کے درد کا علاج: جس شخص کی پسلی میں درد ہوتا ہو ایک ہزار مرتبہ یَامُجِیۡبُ کو پڑھ کر روئی کے اوپر دم کر کے درد والی جگہ پر باندھیں

بنفشی قہوہ سے مہمانوں کی تواضع

دل کی گھبراہٹ' دماغی پریشانی' بے خوابی' آنکھوں کا درد ہونا' کندھوں کا کھچاؤ' پنڈلیوں کا درد' ذہنی بے سکونی' دماغی اور اعصابی کھچاؤ اور تناؤ ان تمام بیماریوں کیلئے میں اس کو کھلے دل سے استعمال کرنے کا مشورہ دیتا ہوں

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں

ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

قارئین! آپ نے عبقری کا بنفشی قہوہ کھانسی کے لیے تو ضرور پڑھا ہی ہے کبھی آپ نے ضیافت اور مہمانوں کی تواضع کیلئے ہر موسم اور ہر عمر میں بنفشی قہوہ کو آزمایا۔۔۔؟؟؟ ہوا یہ کہ میں اندرون لاہور میں جا رہا تھا اچانک خیال آیا ایک صاحب اکثر تذکرہ کرتے ہیں کہ میرا گھر یہیں ہے' اندازے سے میں نے ایک گلی میں کریانہ کی دکان سے ان کا پوچھا: اچانک ان کے گھر پہنچا' خوش ہوئے' مجھے فرمانے لگے: آپ میرے پاس ضرور بیٹھیں' تھوڑی ہی دیر میں وہ ایک قہوہ بنا کر لے آئے' میں نے ہلکا میٹھا ڈالا' پیا' پہلی چسکی نے ذائقہ دیا' سرور اور کیف دیا' میں نے کہا واہ۔۔۔! یہ گرین ٹی کہاں سے لائے...... کیونکہ قہوہ بالکل گرین ٹی کی ہی طرح بنتا ہے۔ میں کپ پی گیا' دوسرے کپ کی ڈیمانڈ کی' پھر دوسرا کپ پی گیا پھر میں نے تیسرے کپ کی ڈیمانڈ کی۔۔۔ وہ مسلسل بیٹھے مسکرا رہے تھے اور کہہ رہے تھے آپ قہوہ پی رہے ہیں' خوشی مجھے ہو رہی ہے۔ میں نے اٹھتے ہوئے کہا مجھے قہوہ نہیں چاہیے بس اتنا بتا دیں اس کا نام کیا ہے اور کہاں سے ملا......؟ مسکرا کر کہنے لگے: اس کا نام ''بنفشی قہوہ'' ہے اور عبقری کے دفتر سے ملتا ہے۔ میں حیران......!!! یہ کیا......؟؟؟ کہنے لگے: مجھے زکام تھا اور کھانسی تھی' میں نے بنفشی قہوہ استعمال کیا' مجھے فائدہ ہوا' اتفاقاً میری ساس میری طبیعت اور بیمار پرسی کیلئے تشریف لائیں۔ میں اُس وقت قہوہ بنوا کر پی رہا تھا' مجھے کہنے لگیں تھوڑا سا مجھے بھی پلا دو...... میں نے انہیں بھی پلا دیا۔ ایک کپ پینے کے بعد وہ چلی گئیں۔ دوسرے دن اہلیہ کے ذریعے پیغام ملا کہ ساس صاحبہ کہتی ہیں وہ قہوہ مجھے بھیجیں' میں بہت عرصہ سے بے خوابی کی مریضہ تھی' مجھے نیند نہیں آتی تھی' ذہنی ٹینشن نے مجھے گھیرا ہوا تھا' اولاد کے مسائل نے پریشان کیا ہوا تھا' کھانسی تو مجھے پہلے بھی نہیں تھی لیکن نیند بہت اچھی آئی اور طبیعت بہت ہلکی پھلکی ہوگئی۔ جسم کی دردیں' طبیعت کی نڈھالی اور پنڈلیوں کا درد ایسا اچھا ہوا کہ ان دو دنوں میں میں نے نیند کی گولی نہیں کھائی۔ میں نے تھوڑا سا قہوہ اپنی ساس کو بھجوا دیا۔ مجھے کھانسی ختم ہونے کے بعد بھی اس قہوہ کا چسکا پڑ گیا' بچوں کو پلانا شروع کیا گھر میں اب میرے ہاں کوئی بھی مہمان آتا ہے میں بنفشی قہوہ سے اس کی تواضع کرتا ہوں' لوگوں نے رنگا رنگ قہوہ پیے ہوئے ہیں جس کو بھی میں نے یہ قہوہ دیا جی بھر کر تعریف کی اور بلکہ ڈیمانڈ کی۔ موصوف مسکرا کر کہنے لگے بعض اوقات تو مجھے خود جرمانہ پڑ جاتا ہے' لوگ کہتے ہیں ہمیں لا کر دیں اور پھر مجبوراً مجھے لا کر دینا پڑتا ہے۔ قارئین! یہ خود میرے لیے پہلا انکشاف تھا کہ بنفشی قہوہ ایسے بھی استعمال ہوتا ہے۔ میں نے کچھ احباب کو اس کا استعمال بتایا' انہوں نے بھی اس کو استعمال کیا اور اس کے رزلٹ بہت لاجواب پائے۔

بنفشی قہوہ دماغی سکون کیلئے' ذہنی سکون کیلئے' ڈیپریشن ٹینشن اور اسٹریس کیلئے بہت لاجواب اور آج کے دور کی الجھی ہوئی پریشانیاں اور آج کے دور کے الجھے ہوئے مسائل کا آخری سے آخری علاج میں نے پایا ہے۔ بعض مریض ایسے ہوتے ہیں جن کو طرح طرح کی تکلیفیں ہوتی ہیں اور مختلف مسائل میں الجھے ہوتے ہیں میں انہیں چپکے سے بس بنفشی قہوہ دے دیتا ہوں اور کہتا ہوں کہ بس بنفشی قہوہ استعمال کریں۔ مریضوں کو صرف ایک بات کی وضاحت ضرور کرتا ہوں کہ یہ نہ کہیے گا کہ ہمیں کھانسی' نزلہ' زکام نہیں' آپ نے یہ کیا دوا دے دی۔ بس اسے اعتماد سے استعمال کریں اور دن میں تین بار' پانچ بار' سات بار ایک کپ چسکی چسکی ضرور استعمال کریں۔ موسم سرما ہو یا گرما' بارش ہو یا طوفان' چھوٹے ہوں یا بڑے' عورت ہو یا مرد' دل کی گھبراہٹ' دماغی پریشانی' بے خوابی' آنکھوں کا درد ہونا' کندھوں کا کھچاؤ' پنڈلیوں کا درد' ذہنی بے سکونی' دماغی اور اعصابی کھچاؤ اور تناؤ ان تمام بیماریوں کیلئے میں اس کو کھلے دل سے استعمال کرنے کا مشورہ دیتا ہوں۔ ایسے لوگ جو نیند کی گولیاں استعمال کرنے کے عادی ہیں۔ انہوں نے مستقل بنفشی قہوہ استعمال کیا' دیسی جڑی بوٹیوں کا کمال بنفشی قہوہ کے استعمال نے انہیں حیرت انگیز فائدے اور رزلٹ دیئے۔

قارئین! جب میں اس قہوہ کے اجزا دیکھتا ہوں تو مجھے پھر احساس ہوتا ہے کہ واقعی جو فوائد بتائے گئے ہیں وہ حقیقت ہیں کیونکہ دیسی جڑی بوٹیوں کا زندگی میں یہ کمال ہے کہ جس نے بھی استعمال کیا اس کا کبھی سائیڈ ایفیکٹ نہیں پایا اور نہ نقصان پایا۔ ایک صاحب میرے پاس آئے موصوف پاکستان ٹیلی ویژن میں ایک اہم شعبے میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ کہنے لگے میں دفتر میں سے جب بھی گھر آتا ہوں جسم کھچا کھچا اور ٹوٹا رہتا ہے' اعصاب ٹوٹے ہوتے ہیں' کسی سے بات کرنے کو دل نہیں چاہتا' گھبراہٹ' جھنجھلاہٹ' بے چینی اور گھر میں ہر شخص میری آمد سے قبل پریشان ہوتا ہے کہ ابھی والد صاحب آئیں گے اور خوب ڈانٹ پڑے گی اور واقعی ایسا ہوتا ہے اور بعض اوقات مجھے اپنی اس اکتاہٹ و گھبراہٹ سے خود شرمندگی ہوتی ہے اور مایوسی بھی۔۔۔ میں تھک گیا ہوں! ڈیپریشن اور ٹینشن کی گولیاں بہت کھائیں لیکن وقتی فائدہ۔۔۔ ڈرتا ہوں کہیں میں ان گولیوں کا عادی نہ بن جاؤں۔

میں نے ان سے عہد و پیماں لیا کہ جو دوا میں آپ کو بتاؤں پہلے آپ اس کو حقیر نہ سمجھیں اور اس دوا کے اوپر جو فائدے لکھے ہیں وہ آپ کی بیماری سے ایک فیصد بھی مماثلت نہیں پائیں گے' کہیں یہ نہ سوچیں کہ شاید میں نے بیماری غلط سمجھی اور تیسری بات کچھ عرصہ اعتماد سے استعمال ضرور کریں اور کم از کم دو تین ڈبیوں کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے میری بات مانی ایک ڈبی استعمال کی اور دوسری ابھی شروع ہی کی تھی کہ ملاقات ہوئی۔ کہنے لگے میں واقعی صحت مند اور تندرست ہوں اور مجھے ایک نیا احساس اور نئی زندگی کی ایک نئی چیز سامنے آئی ہے۔ میرے دل کو سکون اور ذہن کو سکون ہے۔ میرا جسم بالکل پرسکون ہے۔ اے کاش! یہ دوائی مجھے پہلے مل جاتی میں اتنی رنگ برنگی گولیاں ڈھیروں کبھی نہ کھاتا کیونکہ ان رنگ برنگی گولیوں نے میرے جسم اعصاب اور خاص قوتوں کا ستیاناس کر دیا ہے۔

درازی عمر کی بشارت

بڑوں کی تعظیم کیجئے اور چھوٹوں پر شفقت کی نظر کیجئے' رسول اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو جوان کسی بوڑھے کی تعظیم کریگا تو اس جوان کے بڑھاپے میں اللہ تعالیٰ اس کی تعظیم کرنیوالا شخص پیدا فرمائیگا۔ اس حدیث میں اشارۃً درازی عمر کی بھی بشارت آگئی ہے۔ ہر کسی کیساتھ تواضع سے پیش آیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ مغرور اور متکبر کو پسند نہیں فرماتے' پس اگر کوئی دوسرا آپ کیساتھ تکبر کیساتھ پیش آئے تو اسے برداشت کر لیجئے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ عفو کی خصلت اختیار کرو' بھلائی کی ترغیب دو اور جاہلوں سے پہلو تہی کرو۔ (ہمشیرہ احمد حمزہ' سانگھڑ سندھ)

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں

اور آزمودہ یقینی علاج

مکمل پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، جواب میں جلدی نہ کریں

شوہر پر شک

میری عمر 21 سال ہے' شادی شدہ اور ایک بچے کی ماں ہوں۔ پہلے شوہر کسی اور لڑکی سے محبت کرتے تھے مگر اس کے گھر والے راضی نہ ہوئے پہلے اس سے ملتے تھے جب مجھے پتہ چلا تو ملنا ختم ہو چکا تھا۔ ہر طرح خیال رکھتے ہیں۔ مالی پریشانی نہیں مگر میں ہر وقت بے چین رہتی ہوں۔ شوہر پر بہت زیادہ شک کرتی ہوں۔ ابھی کچھ عرصے پہلے ان کا کسی لڑکی سے کوئی سلسلہ چل نکلا اور مجھے پتا تک نہیں تھا۔ مگر میں لڑکی کو قصوروار نہیں ٹھہراتی' غلطی تو میرے شوہر کی ہے۔ صبح جاتے ہیں' شام کو آتے ہیں۔ زیادہ وقت نہیں دیتے نہ زیادہ باتیں کرتے ہیں۔ شاید مجھ میں ہی کچھ کمی ہے جو وہ دوسری لڑکیوں میں تلاش کرتے ہیں۔ ہم ایک دوسرے کے ساتھ وفا نہیں کر رہے' ہماری اکثر لڑائی بھی ہوجاتی ہے جو بات سوچتی ہوں کہ نہیں کہوں گی کہہ ڈالتی ہوں۔ (ح، خ۔ اسلام آباد)

مشورہ:

شادی کے بعد عموماً ایسے حالات پیش آتے ہیں جب میاں اور بیوی کی شخصیات وخیالات اور نظریات باہم متصادم ہوجاتے ہیں اور جب یہ احساس ہوجائے کہ شریک حیات کسی اور کو پسند کرتے تھے تو مزاج کا جھگڑالو پن اختلافات کو مزید بڑھا دیتا ہے۔ اس کے ساتھ اگر آپ شکی یا وہمی ہیں تو پھر زندگی کی خوشیوں کو مایوسیوں میں بدلتے دیر نہیں لگے گی۔ ارادے کے باوجود آپ خود کو چبھتی ہوئی گفتگو کرنے سے نہیں روک رہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس طرح آپ کے دبے ہوئے ناگوار جذبات کو باہر نکلنے کا موقع مل جاتا ہے۔ آپ کی یہ شکایت جائز ہے کہ شوہر کو آپ سے باتیں کرنی چاہئیں لیکن یہ بات کہ ان کا افیئر تھا اور وہ فون پر کسی لڑکی سے بات چیت کر رہے تھے غلط نظر آتی ہے بلکہ یہ آپ کے شکی مزاج ہونے کی علامت ہے۔

پرهیزهی علاج

میرا دماغ بچپن ہی سے کمزور ہے۔ بادام بھی کھائے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ کبھی چھوٹی سی بات پر موڈ خراب ہوجاتا ہے' دو دو دن بھوکا رہتا ہوں۔ والدہ کہتی ہیں کچھ کہہ دیا کرو مگر میں بہت مایوس بھی ہوں' ہر کام میں رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ صحت ہی ٹھیک نہیں ہوتی۔ دورے پڑتے ہیں۔ دو دن بات نہیں کرسکتا۔ ایسا ہوجاتا ہوں جیسے گونگا ہوں۔ خود کو مارتا ہوں۔ دورہ پڑنے پر بے ہوش ہوجاتا ہوں۔ چکر سا آتا ہے۔ دماغ میں درد ہوتا ہے۔ ڈاکٹر سے علاج کروا رہا ہوں وہ کہتے ہیں بالکل نہ سوچو' ٹینشن سے پرہیز کرو۔ (راناز بیر' لاہور)

مشورہ:

دورے خواہ کسی بھی قسم کے پڑ رہے ہوں ان کا علاج پرہیز ہی میں ہے۔ اگر آپ کو موجودہ علاج سے آرام نہیں آرہا اور طبیعت بگڑتی جارہی ہے تو ماہر اعصابی امراض (نیورالوجسٹ) کو دکھائیں۔ یہ ماہرین دماغ کے مختلف امراض کا علاج کرتے ہیں اور ان میں دوروں کی بیماری سرفہرست ہے۔ آپ کو مرگی کے دورے پڑ رہے ہیں یا کسی اور طرح کے نفسیاتی دورے ہیں۔ یہ بات طبی معائنے کے بعد تشخیص سے ہی سامنے آسکتی ہے۔ جہاں تک نہ سوچنے اور دباؤ کا شکار نہ ہونے کی بات ہے تو یہ ممکن نہیں۔ ایک نارمل فرد ان باتوں سے کسی نہ کسی حد تک تو ضرور متاثر ہوتا ہے اور اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا ہے کہ وہ خود کو مارنے پیٹنے لگے یا اسے بے ہوشی کا دورہ پڑ جائے' اپنی بیماری پر توجہ دیں' یہ قابل علاج ہے۔

بیٹے کی پہلی پوزیشن

میرے گھر کا ماحول بہت پُرسکون ہے۔ مگر بچوں کی تعلیم کے حوالے سے بات ہوتی ہے تو اختلافات ہوجاتے ہیں۔ میرا ایک بیٹا ہے'' میں چاہتی ہوں وہ امتحان میں پہلی پوزیشن لے۔ بیٹیاں اچھے نمبروں سے پاس ہوتی رہی ہیں۔ لوگ کہتے ہیں لڑکے مشکل سے پڑھتے ہیں۔ وہ پاس تو ہوتا ہے مگر نمایاں کامیابی حاصل نہیں کرتا شاید اس لیے کہ اس کی توجہ کھیلوں میں زیادہ ہے۔ (مسز حارث' لاہور)

مشورہ:

لڑکیوں کی کامیابی پر بھی اتنا ہی خوش ہونے کی ضرورت ہے جتنا کہ لڑکوں کی کامیابیوں پر ہوا جاتا ہے۔ بچہ پاس ہوجاتا ہے۔ پہلے تو اس کے صرف پاس ہوجانے پر ہی خوشی کا اظہار کریں اور نئے سال سے اسے زیادہ اچھے طریقے سے اور زیادہ توجہ کے ساتھ تعلیم دلوائیں۔ پورے سال توجہ دینی ضروری ہوتی ہے۔ تب بہترین نتائج کی امید کی جاسکتی ہے وہ بھی سب بچوں سے نہیں کیونکہ سب بچوں کا ذہن ایک جیسا نہیں ہوتا۔ والدین کو بھی اپنے بچے کی ذہنی صلاحیتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے توقعات رکھنی چاہئیں۔ لہٰذا بچے سے وہ توقعات کریں جن پر وہ پورا اتر سکتا ہے نا کہ آپ کو بھی مایوسی ہو اور بچہ بھی آپ کے رویے سے مایوس ہوجائے جبکہ حوصلہ افزائی بچے کو اپنی صلاحیتوں کے بہترین استعمال کی طرف راغب کرتی ہے۔

بیماری کا خوف

میرے والد ذیابیطس کے مریض ہیں۔ بہت عرصے سے علاج ہو رہا ہے مگر طبیعت ٹھیک نہیں ہوتی۔ مستقل دوا لینی پڑتی ہے۔ ہمارا ایک بھائی ملک سے باہر بھی ہے۔ کئی مہینوں تک اس سے رابطہ نہیں ہوتا پھر خود ہی فون کرلیتا ہے۔ ابو کو بھائی کی فکر رہتی ہے۔ والدہ بھی بیمار رہتی ہیں۔ میں ان حالات میں ذیابیطس کی بیماری کے خوف کا شکار ہوگیا ہوں' کھانے پینے میں بہت احتیاط سے کام لیتا ہوں جس کے نتیجے میں میرا وزن کم ہوگیا ہے۔ اب اگر کوئی کہتا ہے کہ تمہیں کیا ہوا' کیا طبیعت خراب ہے۔ (محمد زاہد' شکار پور)

مشورہ:

ذیابیطس کے مرض میں انسان کے جسم میں شکر کے قدرتی نظام میں توازن نہیں رہتا۔ عام لوگوں میں تو شدید گھبراہٹ غیر معمولی فکر یا خوف کی کیفیت میں خون اور شکر کے قدرتی نظام میں گڑبڑ ہوسکتی ہے۔ مستقل ادویات لینی پڑتی ہیں۔ اگر آپ تیس سال سے کم ہیں تو خواہ مخواہ اپنے طور پر غیر ضروری احتیاط نہ کریں۔ احتیاط کرنی ہے تو ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق کیجئے۔ آپ کا وزن کم ہونے کی وجہ غذا کی احتیاط کے علاوہ اپنی صحت کی طرف سے زیادہ فکر ہے۔ فکر دور ہوجائے گی تو بہتری ضرور محسوس ہوگی۔

ماہواری کی بندش اور بڑھا پیٹ ختم

ماہواری کے پہلے ہی دن سے ایک پاؤ پانی میں چار یا پانچ سبز چائے کے پتے' ایک موٹی الائچی گرم مصالحہ والی' دس پتے پودینہ سبز ڈال کر خوب ابالیں جب ایک بڑی پیالی پانی رہ جائے تو حسب ضرورت چینی ڈال دیں اور ایک چھوٹی چمچ دیسی گھی ڈال کر پی لیں۔ اس کے بعد کچھ دیر تیز تیز قدموں سے چلیں اس طرح ماہواری کے چار دن' دن میں ایک مرتبہ یہ قہوہ پینے سے ماہواری کھل کر ہوگی اور بڑھا ہوا پیٹ کم ہوجائے گا۔ کچھ عرصہ استعمال کریں۔ بہت زبردست چیز ہے۔ (شبنم نذیر' ضلع ٹانک)

ہر مشکل کا حل بذریعہ خواب

اگر کوئی شخص سات دن تک گوشت نہ کھائے اور تنہا بیٹھ کر سورۂ نساء کی ایت نمبر 163 اور 164 کو 72 مرتبہ پڑھے تو خواب میں ایک نورانی بزرگ آکر مشکل کا حل بتاتے ہیں' جہاں پڑھے وہیں سوئے' پڑھنے کے بعد بولنا' کھانا' پینا نہیں یہ سب کام پہلے کرے تاکہ بعد میں نہ کرنے پڑھیں

سجاد احمد، راولپنڈی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو ماہنامہ عبقری نکالنے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ آپ نے سینے کے رازوں کو ایک کتابی شکل دی' میری طرف سے ماہنامہ عبقری پڑھنے والوں کیلئے چند عمل پیش خدمت ہیں۔ ان عملیات کو کرنے سے پہلے شرائط پوری کریں۔ سب سے پہلی شرط یہ ہے کہ نماز کی پابندی کریں' جھوٹ سے اجتناب کریں' پاکی کا خیال رکھیں پھر یہ عمل کارگر ہوگا اور ہر نماز کے بعد یہ عمل کریں۔ عمل: اللہ سو مرتبہ پڑھے۔ درود پاک دس مرتبہ پڑھے۔ استغفار دس مرتبہ پڑھے۔ تاکہ آپ میں روحانیت بڑھے۔ اب عمل پیش خدمت ہیں:۔

ہر مشکل کا حل بذریعہ خواب

اگر کوئی شخص سات دن تک گوشت نہ کھائے اور تنہا بیٹھ کر سورۂ نساء کی آیت نمبر 163 اور 164 کو 72 مرتبہ پڑھے تو خواب میں ایک نورانی بزرگ آکر مشکل کا حل بتاتے ہیں' جہاں پڑھے وہی سوئے' پڑھنے کے بعد بولنا' کھانا' پینا نہیں یہ سب کام پہلے کرے تاکہ بعد میں نہ کرنے پڑھیں۔

رزق میں برکت کیلئے

فجر کی نماز کے بعد دس مرتبہ ہاتھ دعا کیلئے بند کرے اور سورۂ مائدہ کی آیت ایک سو چودہ کی تلاوت سات مرتبہ کرنے سے رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔

قرض کی وصولی کیلئے

اسم یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کا ورد 121 مرتبہ کرے۔ اکیس دن تک اُس شخص کا تصور کرے جس سے پیسے لینے ہیں۔ تو اللہ نے چاہا تو پیسے مل جائیں گے۔ (یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کا بتایا ہوا ہے' عمل میں کامیابی کے بعد ایک بار الحمدللہ اور تین بار سورۂ اخلاص اور دس مرتبہ درود پاک پڑھ کر ان کو ثواب پہنچانے کیلئے پڑھائی کے بعد یہ عمل کریں تو جلد کامیابی مل جائے گی۔)

روحانی ترقی کیلئے

اسم اللہ کو کسی بڑے صاف کاغذ پر لکھ کر عشاء کی نماز کے بعد اس کاغذ کو اپنے سامنے رکھ کر پانچ سو مرتبہ اسم اللہ پڑھے۔ لکھے ہوئے اسم پر نظر جما کر بالکل آہستہ آواز میں۔ صرف اکیس دن تک پڑھے پھر دیکھے روحانیت آپ کو کیا کیا مشاہدہ کراتی ہے۔ نماز کی پابندی شرط ہے۔

کامیاب استخارہ

تَمَاغَسْ بَعْدَ آنْ یَسْوَدَ
وَغَدَسْ نَوْفَنَا غَادِسْ

اسے باوضو 100 مرتبہ پڑھے' سونے سے پہلے شمال کی طرف سر' جنوب کی طرف پاؤں' خانہ کعبہ کی طرف منہ کرکے سوجائے' کمرے میں اگربتی جلائیں کوئی دوسرا شخص کمرے میں نہ ہو ایک رات سے لے کر سات رات تک کرے جو کچھ معلوم کرنا چاہتے ہیں سب معلوم ہوجائے گا۔

بواسیر کیلئے

اس درج ذیل عبارت کو کسی سفید کاغذ پر لکھ کر نیچے اپنا نام مع والدہ لکھے اور اس کاغذ کو قبرستان میں دفن کرآئے جوں جوں کاغذ گلنا شروع ہوگا۔ بواسیر ختم ہوتی جائے گی۔ عمل عبارت یہ ہے:۔

بسملہ یافارغی تامارغی
اِذْهَبْ بِاَمْرِ اللہ
نام معہ والدہ

حکمت سے ایک نسخہ خاص

ھوالشافی: زنجبیل' فلفل سیاہ دونوں ہم وزن لیں اور چینی اس کے دوگنا۔ ان کو مکس کرکے سفوف بنا کر کھانے سے پہلے استعمال کریں۔ چھوٹا چائے والا چمچ۔ فوائد: خون صاف ہوگا' نظر تیز ہوگی' منہ سے خوشبو آئے گی' دماغ تیز ہوگا۔ معدہ صحیح ہوگا اور خاص طور پر یہ دوا قوت باہ کیلئے بہت فائدہ مند ہے' استعمال کریں اور دعائیں دیں۔

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

رزق کی تنگی دور کرنے کے اعمال

تمام بہن بھائی ان باتوں پر عمل کریں انشاءاللہ گھر میں رزق کی برکت ہوگی' دنیا میں سکون ملے گا اور قبر اور آخرت بھی سنورے گی۔ 1۔ ہمیشہ نماز کی پابندی کریں اور حلال رزق استعمال کریں چاہے جتنا بھی تھوڑا ہو۔ 2۔ ہر نماز کے بعد تسبیحات فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا' ایک دفعہ آیۃ الکرسی اور ایک دفعہ سورۂ الم نشرح ضرور پڑھیں۔ 3۔ ہر رات سورۂ واقعہ پڑھیں' جھوٹ کبھی نہ بولیں' ہمیشہ سچ بولیں کیونکہ جھوٹ رزق کو کھا جاتا ہے۔ 4۔ جب بھی اور جہاں کہیں سے بھی گھر واپس آئیں تو گھر میں داخل ہونے سے پہلے آیۃ الکرسی پڑھ کر داخل ہوں' گھر میں داخل ہوں تو سلام کریں چاہے گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو' پھر ایک دفعہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھیں اور ایک دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ 5۔ حسب توفیق صدقہ کردیا کریں چاہے دس روپے ہی ہوں' ان اعمال پر عمل کرکے انشاءاللہ گھر میں برکت کے آثار آپ خود دیکھیں گے۔

عوامی نسخہ جات

ہر قسم کی قے کیلئے:

ھوالشافی: کالا نمک' زیرہ سیاہ' مرچ سیاہ اور مصری 10,10 گرام پیس کر شہد میں ملالیں' مریض کو دن میں قے ہونے پر چٹاتے رہیں ہر قسم کی قے ختم کرنے کیلئے بہترین نسخہ ہے۔ آواز کی خرابی دور: ھوالشافی: جامن کی گھٹلیوں کا سفوف بنالیں پھر اس کو شہد میں ملالیں' کالے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ یہ گولیاں چوسنے سے آواز کی ہر قسم کی خرابی دور ہوجاتی ہے۔ زیادہ بولنے اور مقرر حضرات کیلئے اس کا استعمال ایک تحفہ خاص ہے۔

معدے کے درد کیلئے:

ھوالشافی: کالا نمک' کچور' سبز ہریڑ' ورچ بوٹی تمام 50 گرام' تمام کو گرائنڈ کرلیں' کھانے کے بعد ایک چٹکی۔ (چونکہ مجھے جن صاحب سے یہ نسخہ ملا اب وہ اس دنیا میں نہیں ہیں فائدہ ہونے پر ان کیلئے دعائے مغفرت ضرور فرمادیں۔)
(ماہنامہ عبقری' جلد 5)

جوشخص کسی پریشانی یا سختی میں مبتلا ہووہ روزانہ 3125 مرتبہ یَابَاعِثُ پڑھے اور چالیس دن تک عمل جاری رکھے' انشاء اللہ اس کی پریشانی دور ہوجائیگی

(آفرین شاہد' قندیل شاہد' ڈیرہ غازیخان)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم سب گھر والے عبقری بہت شوق سے پڑھتے ہیں' چند ماہ پہلے کا رسالہ ہمارے ہاتھوں میں پہنچا تو یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ اس میں آپ نے میری حوصلہ افزائی کی اور میرے ارسال کردہ ''اقوال زریں'' شائع کیے مجھ میں اور زیادہ لکھنے کا جذبہ پیدا ہوا۔ اس لیے ایک کہانی میری طرف سے اس رسالہ نایاب رسالہ کیلئے پیش خدمت ہے:۔ بسم اللہ کی تاثیر: بادشاہ روم قیصر نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں خط لکھا کہ میرے سر میں درد رہتا ہے کوئی علاج بتائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے پاس ایک ٹوپی

بچے نے بسم اللہ پڑھی!

باپ کی قبر میں مغفرت

اس کا بچہ مکتب میں داخل کردیا گیا استاد نے اسے پہلے دن ہی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھائی۔ تب مجھے اپنے بندے سے حیا آئی کہ میں زمین کے اندر اسے عذاب دیتا ہوں جبکہ اس کا بیٹا زمین کے اوپر میرا نام (رحمان و رحیم) لیتا ہے

بھیجی کہ اس کو سر پر رکھا کرو درد جاتا رہے گا۔ چنانچہ بادشاہ جب وہ ٹوپی سر پر رکھتا تو درد ختم ہوجاتا اور جب اسے اتارتا درد دوبارہ لوٹ آتا۔ اسے بڑا تعجب ہوا' تجسس سے ٹوپی چیری تو اس کے اندر ایک کاغذ تھا جس پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لکھا تھا۔ یہ بات قیصر کے دل میں گھر کرگئی۔ کہنے لگا ''دین اسلام کس قدر ... اس کی تو ایک آیت بھی باعث شفاء ہے اور پورا دین باعث نجات کیوں نہ ہوگا؟ چنانچہ اس نے اسلام قبول کرلیا۔

ایک مرتبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا گزر ایک قبر پر ہوا جس میں میت کو عذاب دیا جارہا تھا۔ کچھ عرصہ بعد دوبارہ وہاں سے گزر ہوا تو دیکھا کہ اُسی قبر میں رحمت کے فرشتے ہیں' قبر میں عذاب کی تاریکی کی بجائے مغفرت کا نور ہے۔

آپ علیہ السلام کو تعجب ہوا اللہ تعالیٰ سے اس مسئلہ کو حل کرنے کی دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ''یہ بندہ گنہگار تھا جس کی وجہ سے عذاب میں مبتلا تھا' اس کا بچہ مکتب میں داخل کردیا گیا استاد نے اسے پہلے دن ہی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھائی۔ تب مجھے اپنے بندے سے حیا آئی کہ میں زمین کے اندر اسے عذاب دیتا ہوں جبکہ اس کا بیٹا زمین کے اوپر میرا نام (رحمان ورحیم) لیتا ہے۔

چھوٹے چھوٹے کاموں سے مغفرت

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری میں میری بھیجی ہوئی تحریریں شائع کیں اس کیلئے بے حد مشکور اور ممنون ہوں اور دعاؤں کی طلب گار ہوں۔ رسالہ عبقری میں بچوں کے صفحہ کیلئے ایک اور تحریر ارسال کررہی ہوں۔

☆ دن کا آغاز اور دن کا اختتام نیک کاموں سے کرنا۔ ☆ جس کے اعمال کا اختتام خیر کے ساتھ ہو۔ ☆ بھلائیوں کو کرنا اور برائیوں کو چھوڑنا۔ ☆ نابینا آدمی کا ہاتھ پکڑ کر چلنا اس کو اس کی منزل پر پہنچا دینا یا اسے سڑک پار کروا دینا۔ ☆ ہر جمعہ کو والدین کی قبر کی زیارت کرنا۔ ☆ خوش خلقی سے ملنا گناہوں کا کفارہ ہے۔ ☆ گناہ کا پختہ ارادہ کرنے کے بعد گناہ سے رکنا۔ ☆ غصہ کی حالت میں درگزر کرنا۔ ☆ مسلمان بھائیوں سے مصافحہ کرنا بھی مغفرت کا موجب ہے۔ ☆ باوضو سونا۔ ☆ گناہ پر غمگین ہونا یا گناہ پر شرمندہ ہونا۔ ☆ کھانا کھلانا۔ ☆ جانوروں پر شفقت کرنا۔ ☆ کھانا کھانے اور کپڑا پہننے کے بعد اللہ کی حمدوثناء کرنا۔ ☆ خریدو فروخت میں نرمی برتنا۔ ☆ اپنے بھائی سے صلح کرنے میں پہل کرنا۔ ☆ خالص اللہ تعالیٰ کیلئے مجالس ذکر کا قیام۔ ☆ علم کی طلب میں لگنے سے بھی گناہوں کی مغفرت ہوجاتی ہے۔ ☆ جو لوگوں کی لغزشوں کو معاف کردے اللہ اس کی خطاؤں کو معاف کردیں گے۔ ☆ پانی پلانا بھی گناہوں اور خطاؤں کی بخشش کا ذریعہ ہے۔ ☆ ملاقات کیلئے آنے والے مسلمان کا اکرام کرنا۔ ☆ مسلمانوں کی حاجتوں کو پورا کرنے کی کوشش کرنا۔ ☆ مومن کو خوش کرنا۔ ☆ لوگوں کے درمیان مصالحت کروانا۔ ☆ میت کی تجہیز وتکفین کرنا۔ ☆ گناہ کے بعد اس کا پچھتاوا اور نیکی کرنا اس گناہ کو مٹا دیتا ہے۔ ☆ جنازے کے پیچھے چلنا۔ ☆ مساجد کیلئے چندہ دینا اور لوگوں کیلئے پانی کا انتظام کرنا۔ ☆ مریض کی عیادت کرنا۔ ☆ جھگڑے اور بغض وکینہ کو چھوڑ دینا۔ ☆ مسلمان کے راستے سے کانٹے یا کسی بھی تکلیف دہ چیز کا ہٹا دینا۔ ☆ اللہ کے خوف سے کپکپانا اور لرزنا۔ ☆ اسلام میں بوڑھا ہوجانا۔ ☆ جس نے جروح وقصاص معاف کردیا۔ ☆ مجلس ذکر میں شرکت کرنا۔ ☆ اللہ کی

لالچ بُری بلا ہے

(محمد بلال' لاہور)

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک گاؤں میں ایک نوجوان رہتا تھا۔ اس کو سکے جمع کرنے کا بہت شوق تھا۔ اس کے پاس ایک تھیلی ہوتی تھی وہ اپنے تمام سکے اس تھیلی میں رکھتا تھا۔ وہ ڈر کے مارے کہ کوئی اس کی تھیلی نہ چُرالے اپنی تھیلی کو ہر وقت اپنے ساتھ رکھتا تھا۔ ایک دن اُس کی تھیلی مکمل طور پر بھر چکی تھی۔ اب وہ اپنی تھیلی کی اور بھی زیادہ حفاظت کرنے لگا تھا۔ ایک دن وہ ایک ٹوٹے ہوئے پل کے اوپر سے جارہا تھا۔ اُس پل کے نیچے سے دریا بہتا تھا۔ اچانک اس بیچارے کا پاؤں پھسل گیا اور وہ اس میں جاگرا۔ وہ بہت مشکل سے وہاں سے نکل آیا مگر افسوس کہ وہ اپنی سکوں کی تھیلی وہاں کھو بیٹھا۔ اس نے اس کو تلاش کرنے کی بہت کوشش کی مگر کامیاب نہ ہوسکا۔ آخر اس نے اعلان کروایا کہ جو شخص اس کی سکوں والی تھیلی ڈھونڈ کر لائے گا' وہ اس کو اس میں سے دس سکے انعام کے طور پر دے گا۔ آخر ایک دن اس کے پاس ایک کسان آیا' اس کے پاس اس کی اشرفیوں والی تھیلی تھی۔ اس کسان نے وہ تھیلی اس نوجوان کے ہاتھ میں تھما دی۔ وہ لڑکا اس تھیلی کو دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ مگر جب کسان نے اپنا انعام مانگا تو اس لڑکے کے دل میں لالچ آگیا۔ اس نے کہا کہ تم پہلے ہی اس میں سے اپنا انعام چرا چکے ہو' اس میں ایک انڈے کی شکل کا ایک موتی تھا جو کہ اب اس میں نہیں ہے۔ میں تمہیں عدالت میں لے کر جاؤں گا اور اپنا حساب پورا کروں گا۔ اس کسان نے اپنی صفائی میں بہت کچھ کہا مگر وہ لڑکا نہ مانا۔ آخر کار وہ اس کو عدالت میں لے گیا۔ ان دونوں نے اپنا اپنا مسئلہ بیان کیا۔ جج صاحب ان دونوں کی باتوں کو بڑے غور سے سنتے رہے۔ آخر جج صاحب کے فیصلہ سنانے کا وقت آگیا۔ جج صاحب نے لوگوں کو مخاطب کرکے ان لوگوں سے پوچھا کہ کیا آپ کے خیال سے جس طرح سے یہ تھیلی بھری ہوئی ہے کیا اس میں اتنی گنجائش ہے کہ اس میں ایک انڈے کی جسامت کا موتی تو کیا کوئی سکا بھی آسکے؟ لوگوں نے جواب دیا ''نہیں''۔ پھر جج صاحب نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ ''چونکہ اس تھیلی میں کسی اور چیز کے اضافے کی گنجائش نہیں ہے اس لیے یہ تھیلی اس نوجوان کی نہیں ہے کیونکہ اس نوجوان کے الفاظ کے مطابق اس میں ایک انڈے کی جسامت کے برابر موتی کی جگہ ہے اس لیے یہ تھیلی اس نوجوان کی نہیں اور قانون کے مطابق یہ تھیلی جس شخص کو ملی ہے اب اسی شخص کی ہے'' اس لالچی لڑکے نے اپنی صفائی میں بہت کچھ کہا مگر اس کی کسی نے ایک نہ سنی۔ اس طرح اس کو اس کے لالچ کی سزا مل گئی۔



فقیروں کو مالداروں سے چالیس سال اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ پانچ سو سال پہلے جنت میں بھیجنے کا حکم ہوگا

محمد بابر علی سکھیرا، ملتان

اللہ کے پڑوسی کون؟:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائیں گے کہ کہاں ہیں میرے پڑوسی؟ تو فرشتے عرض کریں گے کہ یااللہ! کون ہیں جو آپ کے پڑوسی بننے کے لائق ہیں تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ کہاں ہیں قرآن کے بہت زیادہ پڑھنے والے قاری اور کہاں ہیں مسجدوں کو آباد کرنے والے۔ سبحان اللہ! میرے دوستو! اگر آپ اللہ کا پڑوس چاہتے ہیں تو ان دو کاموں کو زندگی کا حصہ بنالیں۔

اللہ کے دوست کون؟:

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرشتوں سے فرمائیں گے کہ میرے محبوب بندوں کو میرے قریب لاؤ تو فرشتے عرض کریں گے یااللہ! آپ کے محبوب کون لوگ ہیں تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ مسلمانوں کے فقیر لوگ، فرشتے ان لوگوں کو اللہ کے قریب لائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے فرمائیں گے سنو! میں نے تم سے دنیا کی نعمتوں کو اس لیے نہیں ہٹایا تھا کہ تم میرے نزدیک ذلیل تھے میں نے اس کی وجہ سے آج کے دن تم پر اپنے انعامات واکرام بڑھانے کا ارادہ کیا تھا۔ آج تم جو کچھ چاہو مجھ سے مانگو تو فقیروں کو مالداروں سے چالیس سال اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ پانچ سو سال پہلے جنت میں بھیجنے کا حکم ہوگا۔ (بحوالہ الاحادیث القدسیہ جلد اول ص 93،94)

ابلیس کے دس خاص دوست:

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن ابلیس مردود سے فرمایا کہ میری امت میں سے کتنے لوگ تیرے دوست ہیں۔ اس لعین نے کہا کہ دس آدمی ہیں جو میرے خاص دوست ہیں۔ 1۔ ظالم بادشاہ۔ 2۔ تکبر کرنے والا۔ 3۔ وہ مالدار جو اس بات کی پرواہ نہ کرے کہ کہاں سے کماتا ہے اور کس مصرف میں خرچ کرتا ہے۔ 4۔ وہ عالم جو بادشاہ کے ظلم کے باوجود اس کی ہاں میں ہاں ملائے۔ 5۔ وہ تاجر جو خیانت کرتا ہو۔ 6۔ وہ آدمی جو ناجائز ذخیرہ اندوزی کرتا ہو۔ 7۔ زنا کرنے والا۔ 8۔ سود خور۔ 9۔ بخیل جو اس بات کی پرواہ نہ کرے کہ مال کہاں سے جمع کرتا ہے۔ 10۔ شراب کا عادی۔ ہر پڑھنے والا اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھے کہ کہیں میں شیطان کا دوست تو نہیں۔۔۔؟؟؟

جنات میرے کزن کو لے گئے

محترم حکیم صاحب! میرے ماموں جس گھر میں رہائش پذیر ہیں اس گھر میں بہت نیک بزرگ جنات رہتے ہیں جو کہ بہت صفائی پسند ہیں۔ دلیل یہ ہے کہ جس خاتون سے یہ گھر خریدا تھا وہ کہہ رہی تھی کہ میری الماری میں کبھی پیسے ختم نہیں ہوئے' بھرے رہتے ہیں

جویریہ بنت وجیہہ الدین

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! دو سال سے عبقری کی قاری ہوں' آپ کے رسالہ میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت شوق و سنجیدگی سے پڑھتی ہوں۔ اللہ آپ کے فیض کو تاحیات جاری رکھے اور آپ کی عمر میں' صحت وتندرستی کے ساتھ برکت عطا فرمائے اور آپ کی نسلوں کی نسلوں کو نیک اٹھائے' اللہ آپ جیسے دل رکھنے والا ہر کسی کو دے' میں اللہ کا شکر ادا کرتی ہوں کہ اس نے آپ جیسے نیک بندے کی صحبت عطا فرمائی۔

محترم حکیم صاحب! میرے ماموں جس گھر میں رہائش پذیر ہیں اس گھر میں بہت نیک بزرگ جنات رہتے ہیں جو کہ بہت صفائی پسند ہیں۔ دلیل یہ ہے کہ جس خاتون سے یہ گھر خریدا تھا وہ کہہ رہی تھی کہ میری الماری میں کبھی پیسے ختم نہیں ہوئے' بھرے رہتے ہیں۔ میں یہ گھر بیچ کر بہت پچھتا رہی ہوں مجھے واپس دے دو۔ وہ خاتون گھر کو بہت ہی صاف ستھرا رکھتی تھی۔ لیکن۔۔۔!!! میرے ماموں کے گھر والے اُس گھر کو بہت گندا رکھتے ہیں۔ بہرحال تمہید کو باندھنے کا مقصد آپ سے اس واقعہ کا ذکر کرنا ہے جو دو جوان موتوں کا سبب بنی۔ میرے ماموں کی بیٹی جو کہ بالکل تندرست تھی' ہمارے ساتھ کھیل کود کر جوان ہوئی' ہم بہت اچھی سہیلیاں تھیں۔ لیکن جب وہ اس گھر میں شفٹ ہوئی تو کچھ ہی عرصہ کے بعد وہ عجیب عجیب باتیں کرنا شروع ہوگئی وہ ہم کزنز سے اکثر ذکر کرتی تھی کہ میرا ایک خوبصورت سا گھر ہے' جس کی سیڑھیوں پر بھی سرخ رنگ کا قالین ہے جب میں ان سیڑھیوں سے اترتی چڑھتی ہوں تو میرے بال لٹکتے ہیں' ہم کہتے کہ یہ ایسے ہی فضول باتیں کرتی رہتی ہے۔ پھر اچانک بیمار رہنے لگی جب ٹیسٹ کروائے تو پتہ چلا کہ اس کو بلڈ کینسر ہوگیا ہے۔ ایک مرتبہ اپنی امی کو اپنے ابو کے سامنے کہنے لگی کہ امی میں ماں بننے والی ہوں' میرے ماموں نے اس کو بہت مارا' لیکن وہ اپنی امی سے اصرار کرتی رہی۔ بالآخر اس کی امی اس کو لیڈی ڈاکٹر کے پاس لے گئیں ڈاکٹر کہنے لگی کہ اس بچی کو تو کچھ بھی نہیں ہے۔ بہرحال وہ اس کو لے کر گھر آگئیں۔

کئی کئی گھنٹے غسل خانہ میں نہ جانے کس کو خط لکھتی رہتی۔۔۔؟؟؟ کوئلہ اور جلا ہوا ماچس اور دیوار کی مٹی بڑے ہی شوق سے کھاتی تھی۔ پھر ایسا ہوا کہ بہت بیمار رہنے لگی' کینسر کا تو اس کو پتہ چل ہی چکا تھا۔ بستر سے لگ گئی اور بالآخر وہ ہم سب کو روتا چھوڑ کر چلی گئی۔ اس کے انتقال کے کچھ عرصہ کے بعد اس کا بھائی روڈ ایکسیڈنٹ سے انتقال کرگیا اور اس کے جسم کی کوئی چیز خراب نہیں ہوئے سوائے دونوں ٹانگوں کے بیچ کا حصہ مکمل طور پر ختم ہو چکا تھا۔

وہ بھی مرنے سے کچھ دن پہلے بہکی بہکی باتیں کرتا کہ امی میرا دل چاہ رہا ہے کہ میں بہت دور چلا جاؤں' اپنی کزنز سے ذکر کرتا کہ میرے خواب میں اکثر ایک خوبصورت پری آتی ہے وہ کہتی ہے کہ میں تمہیں لینے آئی ہوں' میرے ساتھ چلو۔ جس دن وہ فوت ہوا اسی رات اس کے چھوٹے بھائی نے خواب میں دیکھا کہ میرا بھیا دولہا بنا ہوا ہے' گھوڑوں پر اس کی بارات ہے اور وہ بہت خوش ہوتا ہے۔ اس کے بھائی نے اٹھ کر جا کر اپنی امی کو بتایا کہ امی بھیا تو دولہا بنا ہوا ہے۔

محترم حکیم صاحب! یہ سب باتیں بتانے کا مقصد صرف یہ ہے کہ کیا میرے کزنز کو واقعی جنات اٹھا کر لے گئے ہیں؟

ایک خاص بات:

میری خالہ کی شاگردہ ہیں اس کے اوپر جنات آتے ہیں اور اس کو کافی مارتے ہیں۔ بہرحال اس کے اوپر ایک جن آتا ہے جو کہ مسلمان ہو چکا ہے۔ پہلے وہ عیسائی تھا' وہ جن جو اپنا نام عبدالرحمان بتاتا ہے۔ عبدالرحمان بابا اس کے گھر والوں سے کہنے لگا کہ آپ کے کزنز کو جنات اٹھا کر لے گئے ہیں۔ یہ بات سن کر تو اس کے گھر والوں کے کان کھڑے ہوگئے (کیونکہ یہ لڑکی میری کزن کی دوست رہ چکی ہے) انہوں نے ساری بات بتائی کہ وہ ایسے ایسے کہتی تھی وہ سب باتیں بتائیں جن کا ذکر میں پیچھے کر چکی ہوں۔ محترم حکیم صاحب! ہمارے لیے ایک انوکھا واقعہ ہے؟

کسی کا گھر اجاڑا اپنی نسلیں اجڑ گئیں

اُن کے آخری وقت میں سوچتی رہی کہ معافی مانگوں مگر ان کی حالت اتنی خراب تھی کہ ہمت نہ ہوئی۔ چار سال ہوئے بھابی کی روتی دھوتی غموں سے بھری زندگی کا خاتمہ ہوگیا' مجھ پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ اب کیا ہوسکتا تھا؟

پوشیدہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ عرصہ ہوا عبقری رسالہ میری نظر سے گزرا' اس کو بہت مفید اور ہزاروں لوگوں کے دکھوں کا مداوا پایا۔ میرے بھی بہت بڑے بڑے مسائل ہیں اور میں طرح طرح کی پریشانیوں میں گھری ہوئی ہوں۔ مجھے لگتا ہے کہ میرے ساتھ یہ سب کچھ مکافات عمل ہو رہا ہے۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ:۔ 30 سال پہلے میرے بھائی کی شادی ہوئی تھی' دونوں طرف کے لوگ بہت خوش تھے مگر میرے بھائی کی دماغی حالت ٹھیک نہیں تھی' میں بھائی سے بڑی ہوں' میں نے یہ رشتے کی ساری بات طے کی تھی لیکن میں نے اپنی بھابی کو اوران کے گھر والوں کو دھوکہ میں رکھا اور انہیں بتایا نہیں کہ میرا بھائی تندرست نہیں ہے۔ مجھے معلوم تھا کہ میری بھابی کی زندگی برباد ہونے جارہی ہے لیکن میں نے کسی سے کوئی بات نہیں کی اور اپنے بھائی کی شادی دھوم دھام سے کردی۔

شادی کے چند دن بعد ہی یہ حقیقت سب پر آشکار ہوئی تو میری بھابی اوران کے گھر والوں پر غم کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔ دو سال ایسے ہی روتے دھوتے گزر گئے' ان کے دو بچے ہوئے' اس کے بعد میرے بھائی کی صحت مزید گرنی شروع ہوگئی اور بس۔۔۔ پھر ساری زندگی اُن کے حالات خراب رہے۔ بہت علاج کیے مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ بھابی زندگی بھر روتی رہی' میں اس کا ذمہ دار اپنے آپ کو سمجھتی ہوں۔ پھر میں بھابی سے اچھی طرح معافی بھی نہ مانگ سکی' جب وہ حج پر جارہی تھیں تو ہم دونوں نے ایک دوسرے سے معافی مانگی تھی۔ اُن کے آخری وقت میں سوچتی رہی کہ معافی مانگوں مگر ان کی حالت اتنی خراب تھی کہ ہمت نہ ہوئی۔ چار سال ہوئے بھابی کی روتی دھوتی غموں سے بھری زندگی کا خاتمہ ہوگیا' مجھ پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ اب کیا ہوسکتا تھا؟ میں اس کیلئے نفل نمازیں' تسبیحیں پڑھتی ہوں۔ صدقہ خیرات کرتی ہوں' اپنے سارے اعمال اس کو بخش دیتی ہوں مگر میرے دل کو چین نہیں آتا' ہر وقت روتی رہتی ہوں۔ میں نے اپنی ہاتھوں سے اپنے بھائی کی خوشی کیلئے اس کی زندگی برباد کردی۔

اب مجھ پر سب کچھ مکافات عمل میں ہو رہا ہے کہ میرے بچوں کے حالات خراب ہیں۔ میری بڑی بیٹی اپنے گھر میں خوش تھی' اس کا شوہر نیک اور دیندار آدمی ہے' روزہ' نماز' قرآن کا پابند۔ بڑے شوق سے بچوں کو قرآن حفظ کرایا تھا کہ اچانک اس کی طبیعت خراب ہونا شروع ہوگئی' اس کو جھٹکے لگنا شروع ہوگئے' اس کی دماغی حالت خراب ہوگئی' اس کی بالکل وہی حالت ہوگئی ہے جو کہ میرے بھائی کی تھی۔ سات سال ہوگئے ہیں کہ وہ گھر سے غائب ہے' کسی کا اس سے کوئی رابطہ نہیں۔ بزرگوں سے اکثر ہمارا رابطہ رہتا ہے وہ کہتے ہیں کہ میرا داماد خیریت سے ہے۔ انشاءاللہ آجائے گا۔ چھ سال سے میری بیٹی ماری ماری پھر رہی ہے' میری بیٹی بھی بہت نیک اور دیندار تھی' مدرسے میں تفسیر وغیرہ پڑھ رہی تھی' باپردہ تھی اور دین سیکھنے سکھانے کا بہت جذبہ تھا مگر شوہر کے گھر سے جانے کے بعد اس کا دماغ ہی الٹ گیا' ہر وقت بے پردہ پھرتی ہے۔ بازاروں میں جاتی ہے تو سر پر بھی دوپٹہ نہیں ہوتا۔ کسی ملٹی نیشنل کمپنی میں جاب کر رہی ہے' غیر مردوں کے ساتھ بالکل فری ہوکر بات کرتی ہے' شرم و حیا والی کوئی بات اس میں نہیں رہی۔ میری بیٹی کے بچوں نے حفظ کیا تھا ابھی دہرائی کر رہے تھے کہ ان کے چچا نے بچوں کو مدرسے سے ہٹا کر سکول میں داخل کروا دیا اب دونوں کالج میں پڑھ رہے ہیں' قرآن کو بھول چکے ہیں' میری بیٹی کے پاس وقت نہیں کہ اپنے بچوں کو دیکھے۔ اس کی بیٹی اب سولہ سال کی ہے' میٹرک کا امتحان دے رہی ہے' وہ بھی بے پردہ فیشن کرکے پھرتی ہے' اس کو چار پانچ سال سے سخت ایگزیما ہے' سارے جسم پر ہے' بہت علاج ہو رہے ہیں' کبھی کم ہوجاتا ہے کبھی زیادہ۔۔۔ خارش ہوتی ہے' پانی بھی نکل آتا ہے رات کو سو نہیں سکتی' گرمی بہت لگتی ہے۔ ان سب حالات کی وجہ سے میرا دل خون کے آنسو روتا ہے۔ میرے سامنے میری بھابی کی روتی چیختی تصویر آجاتی ہے۔ مجھے ڈپریشن کے دورے پڑنے لگتے ہیں' کیا کروں؟ کہاں جاؤں؟ سچ کہتے ہیں کہ اگر کسی کی بیٹی کا گھر برباد کرو تو اپنی بیٹی کے ساتھ بھی وہی سب کچھ ہوتا ہے۔ شاید اسی کو مکافات عمل کہتے ہیں۔

میرا ایک ہی بیٹا ہے' بہت نیک' پڑھا لکھا ہے' ہم دونوں کا بہت خیال رکھتا ہے' بیوی بچوں والا ہے۔ بچپن سے نمازی ہے باقاعدہ مسجد میں جاتا تھا مگر جب سے بڑا ہوا ہے مسجد میں نہیں جاتا۔ معلوم نہیں کیا ہوگیا' میں بہت خوشامد کرتی ہوں' مگر اسے ضد چڑھی ہوئی ہے' سالوں سے اپنا نقصان کر رہا ہے۔ رمضان میں روزے رکھ لیتا ہے مگر نہ تراویح' نہ قرآن۔ بچے قرآن پڑھتے ہیں' مسجد میں جاتے ہیں مگر اس پر شیطان سوار ہے۔ جب یہ کالج میں پڑھ رہا تھا تو میں نے چالیس مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھ کر اس کا پانی پلایا تھا۔ لوگ کہتے ہیں' زیادہ طاقت کی روحانی چیزیں بھی نقصان کرجاتی ہیں اس کے بعد یہ کچھ دن ڈیپریشن میں رہا پھر ٹھیک ہوگیا اب سمجھ نہیں آتی کیا کروں دن رات وظیفے پڑھتی اور دعائیں کرتی رہتی ہوں مگر اس پر اثر نہیں ہوتا۔

میری چھوٹی بیٹی کے حالات ویسے تو ٹھیک ہیں مگر۔۔۔۔!!! اس کے شوہر نے ایک کمپنی سے جاب چھوڑ کر ایک بینک میں ملازمت کرلی ہے' مجھے پریشانی رہتی ہے کہ ان کے گھر حرام آرہا ہے۔ اسے حرام سے کیسے بچاؤ دعا کرتی ہوں وہ بیٹا کوئی اور نوکری کرلے۔ میں نے اپنے سارے حالات آپ کو لکھ دیئے ہیں۔ آپ میری مدد کیجئے' میں کیا کروں۔۔۔؟؟؟ کیا پڑھوں۔۔۔؟ میرا وہ گناہ کیسے معاف ہوگا؟ میرے اور میرے بچوں کو ہدایت کیسے ملے گی؟ **محترم حکیم صاحب! میرا نام شائع مت کیجئے گا۔**

بقیہ: تجارت اور برکت

حساب سے پینتیس ہزار ملین تھی۔ یہ تو دور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی دولت کا حال ہے ان سے بعد کے زمانہ کی یہ کیفیت تھی کہ خلیفہ مقتدر باللہ کے زمانہ میں الجصاص جوہری کی خانہ تلاشی سے ایک کروڑ آٹھ لاکھ اشرفیاں برآمد ہوئیں' دکان کے مال اور دیگر اموال کا تو شمار ہی نہیں۔ الفخری کے ایک بیان کے مطابق خلیفہ معتصم باللہ کے زمانہ کے ایک چکی پینے والے نے بصرہ سے نقل مکانی کرکے جب بغداد میں کاروبار شروع کیا اس سے اسے اتنی آمدن ہوئی کہ ایک سو اشرفی روزانہ زکوٰۃ کی مد میں خیرات کرتا تھا۔ ایران کے قدیم تجارتی بندرگاہ سیراف کے ایک تاجر نے اپنے پاس موجود مال کی وصیت کی تو اس کا ثلث دس لاکھ اشرفیوں پر مشتمل تھا۔ بے زر لوگوں کو تجارت کیلئے اس نے جو سرمایہ دے رکھا تھا وہ اس کے علاوہ تھا۔ عدن کے سوداگر رامشت کے سب سے چھوٹے لڑکے موسیٰ کے زیر استعمال چاندی کے آلات کا جب وزن کیا گیا تو وہ ایک ہزار دو سو من نکلے۔ باقی لڑکوں اور اس کے گھر کی دولت اس کے علاوہ تھی۔ اس کے منشی علی نیل کو ایک مرتبہ صرف چین میں مال بیچنے کا منشیانہ پانچ لاکھ دینار ملا۔ مآثر الامراء کے ایک بیان کے مطابق عالم گیر کے زمانہ میں سوات کے ایک ملا عبدالغفور کا سرمایہ تجارت کروڑوں روپے سے زائد تھا۔ یہ وہ اعداد و شمار ہیں جن پر زکوٰۃ ادا ہوتی تھی اور یہ اسی تجارت اور ثروت کا نتیجہ تھا کہ ایک زمانہ میں مستحقین زکوٰۃ تلاش کے باوجود نہیں ملتے تھے۔

(بشکریہ: فیض الاسلام راولپنڈی)

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

اگست کے جوابات

1۔ **بہن!** آپ اپنے وظیفے آج بھی جاری رکھیں تو آپ کی زندگی اور صحت میں آج بھی برکت ہی برکت ہوگی۔ آپ اپنی خوراک پر توجہ دیں۔ سردیوں میں خالص دیسی گھی زیادہ استعمال کریں۔ رات کو نیم گرم دودھ کے ایک گلاس میں دو چمچ شہد ڈال کر کچھ عرصہ متواتر پئیں۔ اس کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری سے ''اکسیر البدن'' کی کچھ ڈبیاں لے کر مسلسل استعمال کریں۔ انشاء اللہ اس کے استعمال سے آپ کی یادداشت بھی بہتر ہوجائے گی اور نظر میں بھی بہتری ہوگی۔

(جاوید علی' کراچی)

2۔ آپ چھلکا ریٹھا مکمل سوختہ کریں اور کتھ سفید کنڈیری دونوں ہموزن پیس کر ملالیں اور صبح انگلی کے ساتھ مسوڑھوں پر ملیں' کلی 5 یا 10 منٹ بعد کریں' اسی طرح رات سوتے وقت ملیں لیکن کلی کیے بغیر سوجائیں۔ بفضل تعالیٰ چار پانچ ہفتے بعد فوائد معلوم ہوجائیں گے۔ انشاء اللہ خون آنا بند ہوجائے گا اور مسوڑھے مضبوط ہوجائیں گے حتیٰ کہ آپ اپنی انگلی زور سے مسوڑھے پر ماریں گے پھر بھی خون خارج نہ ہوگا۔

(رشید احمد' قصور)

3۔ اطریفل کشنیز ایک چھوٹا چمچ بھر کر صبح ناشتہ سے قبل تازہ پانی کے ساتھ اور اسی طرح رات سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ سبزیاں گھیا کدو' ٹینڈے' گھیا توری' دیسی توری' کھیرا سبز سرخ مرچ وغیرہ کم ہو سالن کھائیں' بڑے گوشت اور مرغی کے گوشت سے مکمل پرہیز کریں۔ چھوٹا گوشت کم مقدار میں کھائیں۔ دیسی لسی نمکین کا استعمال کرتے رہیں۔ امرود' سیب' تربوز' خربوزہ بکثرت کھائیں۔ دھوپ میں سبز رنگ والی عینک لگائیں۔

(مسز اقبال' لاہور)

4۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کی تسبیح صبح وشام عشا کے بعد گیارہ گیارہ بار پڑھیں' یعنی گیارہ سو بار۔ متواتر 40 دن عمل کریں انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔ اول و آخر سات سات مرتبہ درود ابراہیمی ضرور پڑھ لیا کریں بلکہ ایک گلاس پانی پر دم کرتے جائیں آخر میں ایک چمچ شہد ملا کر پانی پی لیا کریں۔

(شہلا امبر' راولپنڈی)

ستمبر کے سوالات

1۔ محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ سردیاں ہوں یا گرمیاں میری ایڑھیاں بہت زیادہ پھٹتی ہیں مگر خاص کر سردیوں میں تو بُرا ہی حال ہوجاتا ہے ان میں بڑے بڑے کٹ پڑ جاتے ہیں جن کو دیکھ کر خود مجھے خوف آتا ہے۔ میں نے بہت سی کولڈ کریمیں استعمال کیں مگر فرق بالکل بھی نہیں پڑتا' میں اس حوالے سے بہت پریشان ہوں۔ براہ مہربانی میری مدد کریں اور کوئی اچھا سا نسخہ تجویز فرمادیں۔ شکریہ!

(عالیہ' قصور)

2۔ محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر 18 سال ہے اور میں پری میڈیکل کی طالبہ ہوں' میں نے پڑھائی کے دوران بہت وزن بڑھالیا ہے۔ میرا وزن اس وقت 86 کلو ہے اور قد پانچ فٹ تین انچ ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ میں بھی اپنی سہیلیوں کی طرح دبلی پتلی اور سمارٹ ہوجاؤں۔ نیز میرا چہرہ بہت بھرا ہوا اور موٹا ہے۔ براہ مہربانی کوئی ایسا ٹوٹکہ یا نسخہ بتائیں کہ میرا چہرہ بھی بالکل پتلا اور دبلا ہوجائے۔

(ف،ن۔ر)

3۔ قارئین! میرا مسئلہ موروثی گنج پن کا ہے' میں سر سے بالکل گنجا ہوچکا ہوں۔ سر کے اکثر مسام بند ہوچکے ہیں' سالوں سے ہر طرح کا علاج کرواتا رہا ہوں۔ بالوں کے متعلق ہر طرح کے ٹوٹکے و نسخے استعمال کرکر کے بہت عاجز آگیا ہوں۔ دیسی انڈوں کا تیل خود نکال کر عرصہ تک استعمال کیا۔ بہت مہنگے مہنگے نسخے استعمال کیے مگر کوئی فرق نہیں پڑا۔ کوئی اللہ کا بندہ/ بندی اللہ کے واسطے کوئی حتمی علاج عنایت فرمادیں۔ میرا بہت مذاق بنتا رہتا ہے۔ کوئی ایسا نسخہ عنایت فرمادیں کہ قدرتی طریقہ سے سر کے بال دوبارہ پیدا ہوجائیں۔

(ج،ر۔ کراچی)

4۔ قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے گھر پر چھپکلیوں نے حملہ کر رکھا ہے' میں ان کی وجہ سے ہر وقت ٹینشن میں مبتلا رہتی ہوں۔ ہر دیوار پر ہر وقت پانچ سے آٹھ موجود ہوتی ہیں۔ کبھی لڑتی لڑتی زمین پر گرتی ہیں کبھی کھانے پینے کی چیزوں پر گرجاتی ہیں۔ براہ مہربانی قارئین! کوئی ٹوٹکہ یا آیت ان سے چھٹکارے کی بتادیں۔ شکریہ!

(جویریہ)

مناقب صحابہ واہل بیت

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں کہا کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام لوگوں سے افضل ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ' اور پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ' اور یہ کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ' کو تین خصلتیں عطا کی گئیں ہیں۔ ان میں سے اگر ایک بھی مجھے مل جائے تو یہ مجھے سرخ قیمتی اونٹوں کے ملنے سے زیادہ محبوب ہے۔ (اور وہ تین خصلتیں یہ ہیں) کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا نکاح اپنی صاحبزادی سے کیا جس سے ان کی اولاد ہوئی اور دوسری یہ کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد نبوی ؐ کی طرف کھلنے والے تمام دروازے بند کروادیے مگر ان کا دروازہ مسجد میں رہا اور تیسری یہ کہ ان کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن جھنڈا عطا فرمایا۔ (امام احمد بن حنبل)

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ' سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے شب معراج وحی کے ذریعے مجھے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ') کی تین صفات کی خبر دی یہ کہ وہ تمام مومنین کے سردار ہیں' متقین کے امام ہیں اور (قیامت کے روز) نورانی چہرے والوں کے قائد ہوں گے۔'' (امام طبرانی)

عذاب قبر سے محفوظ رہنے کا نبوی ؐ عمل

حدیث مبارک ہے کہ جو کوئی رات کو سورۂ ملک ایک دفعہ پڑھے اسے اللہ پاک عذاب قبر سے محفوظ فرمادیتے ہیں اور جو اس سورۂ کے ساتھ الم سجدہ (پارہ 21) جو سورۂ لقمان کے بعد ہے بھی پڑھے تو اللہ پاک اسے لیلۃ القدر جو کہ ہزار مہینوں سے افضل رات کا بھی ثواب عطا کرتے ہیں۔ (جامع ترمذی شریف) (بندہ خدا' واہ کینٹ)

عادل ٹریڈرز فیصل آباد کو صدمہ

شیخ فہیم عادل کے والد شیخ محمد افضل عادل دوران رمضان فوت ہوگئے۔ موصوف صالح مخلص اور نیک انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ ادارہ عبقری اس غم میں برابر کا شریک ہے۔

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

اوپری اثرات

خواب: میری کزن نے دیکھا کہ میں بہت چھوٹی ہوں اور میرے بال بکھرے ہوئے ہیں۔ پاؤں میں جوتا نہیں ہے اور نہ ہی سر پر دوپٹا ہے۔ شام کا وقت ہے اور میں پڑوس کی گلیوں سے گزر رہی ہوں وہاں بیٹھ کر رونے لگتی ہوں کہ اچانک وہاں سے ایک چھوٹا بچہ نمودار ہوتا ہے۔ گنے کے کھیت سے نکل کر سامنے آتا ہے اور کہنے لگتا ہے مجھ سے دور کہاں بھاگو گی میں تو ہمیشہ تمہارے ساتھ سائے کی طرح رہوں گا۔ میں تو تمہارے ساتھ پیدا ہوا تھا۔ اس بچے کی شکل کالی سیاہ تھی‘ بڑی سی ناک اور ایک کان میں بالی پڑی تھی اور اس میں ایک عجیب سی بو ہوتی ہے اور پھر میں دیکھتی ہوں وہی بچہ بڑا ہو گیا ہے اس کی رنگت کافی سیاہ ہو گئی ہے اور ایک کان میں بالی پڑی ہے اس کے جسم سے کافی بدبو اٹھ رہی ہے اور وہ میرے پیچھے پڑا ہے۔ میں اس سے دور بھاگتی ہوں تو کبھی میرے سر سے دوپٹا اڑ جاتا ہے اور کبھی ناک سے بالی گر جاتی ہے۔ کبھی دیکھتی ہوں کہ سو رہی ہوں میرے اوپر اس نے اپنے ہاتھ رکھے ہیں۔ (ر۔ا، کراچی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ پر اوپری اثرات ہیں جس کی وجہ سے آپ کے اکثر کاموں میں رکاوٹیں پیش آتی ہیں۔ آپ سورۂ بقرہ روزانہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں اور پانی میں دم کر کے پی لیا کریں اور اسی سورۂ کو سرسوں کے تیل میں دم کر کے رات سوتے وقت پورے جسم پر لگائیں اور دونوں کانوں میں ایک ایک قطرہ ڈالیں۔ مدت عمل 41 دن ہے۔ انشاء اللہ تمام اثرات دور ہوں گے۔

مبارک خواب

خواب: میں نے اپنی چھوٹی بہن اور خود کو اپنی نانی کے گھر دیکھا کہ میری بہن کسی کو اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہ کے نام بتا رہی ہے تو میں نے کہا کہ تم غلط نام بتا رہی ہو ان کے صحیح نام یہ ہیں اور میں نے تین چار اولیاء کرام کے نام لیے جن میں سے مجھے صرف دو نام یاد ہیں۔ ایک میں نے کہا کہ ان کا نام حضرت ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور دوسرا نام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ ہے۔ میں نے بعد میں اور بھی دو نام لیے جو مجھے یاد نہیں ہیں۔ پھر خواب کا سلسلہ ٹوٹ گیا۔ (رابعہ، سکھر)

تعبیر: ماشاء اللہ مبارک خواب ہے اور اشارہ ہے کہ آپ کو ان بزرگوں کا فیض حاصل ہوگا۔ آپ حسب استطاعت ان کیلئے ایصال ثواب کا اہتمام کریں۔

اچھی ازدواجی زندگی

خواب: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں کسی ایسی جگہ موجود ہوں جہاں فصل اگانے کیلئے ہل چلائے گئے ہوں‘ وہاں بہت سی گائیں اور ان کے بچے ادھر ادھر بھاگ رہے ہیں۔ پھر منظر تبدیل ہو جاتا ہے ہم کسی کے گھر میں موجود ہیں۔ میری آنٹی اور ان کی دو بیٹیاں وہاں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ میری آنٹی کی نند ہیں ان کا ایک بیٹا بھی وہاں موجود ہوتا ہے۔ اس کے بعد آنٹی کہتی ہیں تم میری نند کے بیٹے سے ملو شاید تمہارے رشتے کا کام ہو جائے۔ میں پہلے کہتی ہوں کہ میں بھلا اسے کیوں ملوں پھر میں سوچتی ہوں چلو مل لیتی ہیں۔ میں اس لڑکے سے ملنے کیلئے تیار ہوتی ہوں اتنے میں میرے بڑے بھائی کہتے ہیں چلو گھر واپس چلتے ہیں۔ میں دل میں سوچتی ہوں میں اتنی تیار ہوئی ہوں اور اس لڑکے سے بھی نہیں مل سکوں گی۔ پھر میں ایک کمرے میں جاتی ہوں جہاں میری کزنز اور وہ لڑکا نیچے بیٹھا ہوتا ہے۔ میں دروازے میں کھڑے ہو کر دیکھتی رہتی ہوں۔ پھر میرا بھائی آتا ہے اور چلنے کو کہتا ہے اتنے میں میرا چھوٹا بھائی آتا ہے اس نے جوتے کسی اور کے پہنے ہوتے ہیں اور میں اسے کہتی ہوں اپنے جوتے پہن کر آ وہ کہتا ہے کوئی بات نہیں میں پہن لوں گا۔ اس کے بعد ہم گھر واپس جاتے ہیں۔ (سارہ خان، کوہ مری)

تعبیر: آپ کا خواب مجموعی طور پر اچھا ہے اور اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو اچھا شریک حیات نصیب ہوگا۔ ازدواجی زندگی انشاء اللہ اچھی گزرے گی۔ آپ ہر نماز کے بعد اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ بار اور یَالَطِیْفُ 129 بار پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

نیک اور صالح بیٹی

خواب: میری بہن نے دیکھا کہ بہن اور امی امریکہ میں بھائی کے گھر پر ہیں۔ صبح کا وقت ہے۔ بھائی لان میں بیٹھے اخبار پڑھ رہے ہیں جبکہ ہم تینوں خواتین اندر کمرے میں ہیں اور میں امید سے ہوں۔ کمرے میں انگور کی بیل ہے جو کہ انگوروں کے وزن سے جھکی ہوئی ہے ایک اور پودا ہے جس پر ہرے رنگ کا بڑا سا پھل لگا ہوا ہے۔ (ایسا پھل کبھی نہیں دیکھا) میں بہن سے کہتی ہوں کہ ایک طرف سے بیل کچھ زیادہ جھکی ہوئی ہے مہمان آنے والے ہیں اس لیے اسے اوپر کی طرف کھینچ دو۔ وہ اوپر کرتی ہے تو میں اس سے کہتی ہوں کہ اور اوپر کرو۔ میں اپنی بہن کے ساتھ اپنی دوست (م) سے ملنے جاتی ہوں وہ مجھے کہتی ہے کہ میں اسٹال سجایا آؤ دیکھو اگر کچھ خریدنا چاہو تو خرید لینا۔ میں بہن کے ساتھ کمرے میں جاتی ہوں ہال ایک طرف بہت ساری خوبصورت جوتیاں ہیں اور دوسری طرف نوادرات اور خوبصورت زیورات ہیں۔ قلم اور بٹوے بھی ہیں۔ زیورات کا سٹال پوری دیوار پر لگا ہوتا ہے۔ زیورات والے سٹال کی دیوار پر روشنی ہی روشنی ہوتی ہے اور اسی روشنی کے درمیان اللہ کا نام چمکتا ہے پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (ن۔ر، سجاول)

تعبیر: ماشاء اللہ بہت مبارک خواب ہے اور اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو نیک اور صالح بیٹی سے نوازا جائے گا۔ آپ بعد نماز عشاء سورۂ مریم پڑھا کریں۔

نیک اعمال کی توفیق

خواب: میں نے صبح کے وقت خواب میں دیکھا کہ میں کلمہ پڑھ رہی ہوں اور کوئی میرے ساتھ عظیم عظیم پڑھ رہا ہے تو میں مسکراتی ہوئی کلمہ پڑھتے ہوئے سامنے والے کو دیکھتی رہتی ہوں۔ پھر دیکھتی ہوں کہ میرے بیڈ پر خالہ بیٹھی ہیں تو میں خواب میں ہی ان سے خواب کی تعبیر پوچھتی ہوں کہ میں نے اس طرح دیکھا تو وہ کہتی ہیں کہ تمہاری بچت ہو گئی اور اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر کہتی ہیں کہ خاموش ہو جاؤ۔ اور کمرے کے ایک کونے کی طرف اوپر کی طرف اشارہ کر کے کہتی ہیں کہ وہ دیکھ رہا ہے اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ (عالیہ، لاہور)

تعبیر: آپ کا خواب بہت مبارک ہے اور انشاء اللہ آپ کو نیک اعمال کی توفیق ہوگی۔ آپ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح کلمہ طیبہ کی روزانہ پڑھا کریں۔

مردانہ امراض کا خاتمہ

گزشتہ تیرہ سال سے مردانہ امراض کا شکار تھا۔ پھر مجھے یہ نسخہ ملا۔ ھوالشافی: ثعلب مصری‘ مغز بنولہ‘ مغز سنگھاڑا یا موصلی سفید (دونوں میں سے ایک چیز) اور چھلکا اسپغول۔ چاروں چیزیں ہموزن پیس کر ایک چمچ صبح نہار منہ دودھ ایک پاؤ میں پکا کر کھیر سی بنائیں اور استعمال کریں۔ مردانہ امراض اور طاقت کیلئے لاجواب ہے۔ (م۔ز، فیصل آباد)

خون صاف کرنے کیلئے: دو تولہ شیشم کے تازہ پتے چند دن پانی میں جوش دے کر پیتے رہیں آپ کے خون کی ہر خرابی دور ہوجائے گی۔ (محمد شعیب)

ماں کے قدم دھو کر پیے اور ٹی بی ختم

میں نے ان کو اپنی چارپائی پر بٹھایا اور ایک بڑا پیالہ لیکر نیچے بیٹھ گیا اور ان کے قدموں کو دھو کر وہ پانی پیا' خدا کی قسم جیسے ہی پانی ہونٹوں سے اندر گیا تو دمہ اسی وقت ختم ہوگیا۔ اب میری عمر 75 کے قریب ہے' ابھی تک یہ بیماری مجھے نہیں ہوئی۔

(سلیم اللہ سومرو، کنڈیارو)

ہمارے قریب ایک نعت خواں ہیں جو ہر موضوع پر پڑھتے ہیں لیکن ''ماں کی عظمت'' کا موضوع ان کا خاص ہوتا اور وہ اس وجہ سے مشہور بھی ہیں اور لوگ دور دور سے انہیں صرف ماں کی عظمت سننے کیلئے بلاتے ہیں۔ انہوں نے ایک مرتبہ مجھے کہا کہ میں ایک گاؤں میں نعت شریف پڑھ رہا تھا تو مجھے ایک بوڑھا آدمی ملا جس کی عمر تقریباً ستر یا پچھتر سال تھی۔ مجھے کہا کہ میں ایک واقعہ شفاء سناتا ہوں آپ ہر جلسہ میں نعتوں کے درمیان لوگوں کو بتاؤ گے۔ میں نے کہا ضرور بتاؤں گا۔ آپ بتائیں۔ کہنے لگے: مجھے عرصہ سے دمہ کی بیماری تھی' اس وقت میری عمر 35 سال تھی' مجھے ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دے دیا اور کہا کہ بس گھر میں جا کر باقی دن گزارو' میں مایوس ہوکر بستر پر سویا ہوا تھا۔ رات کا وقت تھا دور سے ایک ٹریکٹر لاؤڈ اسپیکر سے ایک بزرگ کی تقریر سنی جس میں انہوں نے کہا: ''ماں کے قدموں میں جنت ہے' اس کی قدر کرو' میں صبح کو اٹھا میں اپنے بھائی کے گھر سے اپنی ماں کو لینے آیا' اس کو عرض کیا کہ: اماں میرے گھر میں دو تین قدم گھماؤ' اماں آئی' گھر میں چلی پھری میں نے ان کو اپنی چارپائی پر بٹھایا اور ایک بڑا پیالہ لیکر نیچے بیٹھ گیا اور ان کے قدموں کو دھو کر وہ پانی پیا' خدا کی قسم جیسے ہی پانی ہونٹوں سے اندر گیا تو دمہ اسی وقت ختم ہوگیا۔ اب میری عمر 75 کے قریب ہے' ابھی تک یہ بیماری مجھے نہیں ہوئی۔ میں سب کو کہتا ہوں کہ ماں کی قدر کرو' واقعی اس کے قدموں میں جنت ہے جب میں بیمار تھا تو سخت تکلیف میں دن رات گزارتا تھا گویا جہنم میں تھا لیکن میں جنت کو پانے کیلئے ماں کے قدموں کا سہارا لیا اب صحت ہے' گویا میرے لیے جنت ہے۔

ماں کی وفات اور کالا جادو!!

(فرزانہ صغیر، سرگودھا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارا ایک مسئلہ ہے میرے خیال میں وہ صرف ہمارا نہیں ہمارے پورے معاشرے کا مسئلہ ہے اور وہ ہے کالا جادو۔۔۔!!! محترم حکیم صاحب! میری اماں جی کی تقریباً تین سال پہلے ایک ٹانگ خودبخود ٹوٹ گئی' ان پر کسی نے کالا جادو کیا تھا' ہمارے گھر میں اکثر خون کے چھینٹے گرتے' جب ہم ان کو لے کر ہسپتال گئے تو انہوں نے اس میں پلیٹیں ڈال کر پلستر لگا دیا۔ تقریباً ایک ہفتے کے بعد پلستر کھل گیا لیکن ٹانگ نہ جڑی۔ ایک اور ڈاکٹر نے بتایا کہ ان کو چھاتی کا کینسر ہے اور یہ زہر نیچے کی طرف گیا ہے اور ہڈیاں ختم ہوگئی ہیں۔ اس کے بعد میری اماں جی سوا تین سال چارپائی پر رہیں۔ تقریباً ایک ماہ پہلے ان کی حالت دن بدن خراب ہوتی گئی اور بہت کمزور ہوتے گئے۔ اب یہ زہر اوپر کی طرف چلا گیا ہے' پہلے تو گلا خراب رہا اور گلے میں آ کر رک گیا۔ اب بات مشکل سے کرتی ہیں' دو تین دن رات بڑی مشکل سے ہم سب نے جاگ کر گزاری' پورے جسم میں طاقت بالکل ختم ہوچکی تھی' ابو کہتے تھے کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھتی' انمول خزانہ نمبر دو کا وظیفہ رات کو پڑھتی رہتی تھیں۔ یَاجَبَّارُ پڑھتی رہتی تھیں' سورۂ مزمل انہیں زبانی یاد تھی' وہ بھی اکثر پڑھتی رہتی تھیں۔ تقریباً ایک سو سے زیادہ لڑکے لڑکیوں کو بھی قرآن پاک پڑھایا تھا۔

منگل والے دن ہم ان کو ہسپتال لے گئے اب وہاں بھی رات بڑی مشکل سے گزری' کبھی اٹھتی اور کبھی بیٹھتی اور اسی طرح صبح کے وقت ابو نماز پڑھنے چلے گئے۔ دوسرا بندہ پاس ہی تھا وہ بتاتا ہے کہ ان کو اس دن آخری دفعہ تے آئی اور کہنی لگیں کہ سفید گھوڑی' سفید رنگ کے کپڑوں والا کتنا خوبصورت بابا ہے اور کہنے لگیں سب کو معاف کیا اور اس کے بعد خاموش ہوگئے۔ ڈاکٹروں نے جواب دے دیا' ہم بدھ والے دن گھر لے آئے' اس وقت بھائی نے ان کا زیور لیا جو تقریباً ساڑھے تین لاکھ کی مالیت کا بنا تھا' مدرسوں میں دے آئے۔ ہمارے گھر جو عورت کام کرتی تھی وہ کہتی ہے کہ باجی جی جمعہ کے دن کا انتظار کررہی ہیں۔ ساری رات ہم ان کے پاس ہی رہتے تھے جب انہیں ہوش آتی تو استغفر اللہ اور کلمہ شہادت پڑھتی تھیں' اسی طرح جمعرات بھی گزر گئی' میں نے انہیں درود شریف پڑھایا وہ بھی انہوں نے پڑھ لیا' پھر تین دفعہ استغفر اللہ پڑھا' پھر پہلا کلمہ' دوسرا کلمہ' تیسرا کلمہ۔۔۔ وہ سب انہوں نے پڑھا اور ساتھ ساتھ آنکھوں سے آنسو بھی جاری تھے پھر میں نے کہا یااللہ مجھ پر رحم کر' انہوں نے یہ بھی تین دفعہ پڑھا۔ اب ہم تو سو گئے لیکن ابو پاس ہی تھے۔ صبح تقریباً پانچ بجے بروز جمعہ سولہ دسمبر کو دنیا سے رخصت ہوگئیں۔ آخر میری اماں نے کسی کا کیا بگاڑا تھا' ان کو کیوں کالے جادو سے اتنی تکلیفیں دی گئیں۔۔۔؟؟؟

عبقری نے بچا لیا

راستے میں جارہا تھا کہ اچانک میرے ذہن میں خیال آیا کہ اس کا کوئی حل عبقری میں ضرور ہوگا کیوں نہ اس میں تلاش کروں

کلیم اللہ شیخ، پہاڑپور

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک گورنمنٹ ملازم ہوں اور عبقری کو تقریباً 2008ء سے خرید رہا ہوں۔ میرے ساتھ ایک واقعہ پیش آیا جو میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں شاید عبقری کے ذریعے ہی ہم اس واقعہ سے نکلنے میں کامیاب ہوئے ورنہ ہمارے ساتھ کیا ہوتا اللہ جانتا ہے۔ ہوا کچھ یوں کہ ہماری دفتر کی دو فائلیں گم ہوگئیں ہم نے بہت چھان بین کی' پورے دو دن تلاش کرتے رہے لیکن نہ ملیں' سب سٹاف بہت زیادہ پریشان تھا اور جو ہمارے سٹاف میں سینئر تھے اس نے ہمیں بتایا کہ اگر کل تک فائلیں نہ ملیں تو میں آگے رپورٹ دے دوں گا۔ ہم ہمت ہار گئے تھے کہ ہمارے ساتھ خدا جانے کیا ہوگا کیونکہ اگلے دن صبح رپورٹ چلی جانی تھی۔

آخر میں پریشانی کی حالت میں تقریباً دو بجے دن اپنے کمرے میں چلا گیا اور راستے میں جارہا تھا کہ اچانک میرے ذہن میں خیال آیا کہ اس کا کوئی حل عبقری میں ضرور ہوگا کیوں نہ اس میں تلاش کروں لیکن بعد میں مجھے خیال آیا کہ عبقری کے سارے شمارے میرے پاس گھر میں ہیں' دفتر میں میرے پاس صرف جولائی 2013ء اور اگست 2013ء کا رسالہ ہے سوچا جا کر چیک تو کریں چلتے چلتے کمرے میں پہنچا' الماری کھولی اور پہلے جولائی کا شمارہ نکالا پڑھتا گیا پڑھتا گیا جونہی صفحہ 41 پر شاہ عبدالقدوس رحمۃ اللہ علیہ کے وظائف دیکھے تو ان میں گمشدہ چیز کیلئے ایک وظیفہ یَامُعِیْنُ لکھا ہوا تھا۔ دل کو پڑھتے ہی اس پر یقین آ گیا۔ پہلے اٹھا وضو کیا' ظہر کی نماز ادا کی اور اس کے بعد دو رکعات صلوٰۃ الحاجات اس طرح ادا کی کہ پہلی رکعت میں پانچ بار سورۂ اخلاص اور دوسری رکعت میں سورۂ کوثر پانچ بار پڑھی اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی اور وظیفہ پڑھنا شروع کیا اس کے بعد کمرے سے نکل کر پھر اپنے دفتر آ گیا اور وظیفہ پڑھتا رہا۔ اس کے بعد تقریباً چار بجے سارا اسٹاف آ گیا (باقی صفحہ نمبر 48 پر)



یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روز مرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہو۔

اُم اوراق

قبض اور بالوں کے مسائل

میری عمر اٹھارہ سال ہے' میں بے شمار دوائیاں کھا چکی ہوں' قبض دور نہیں ہوتا۔ صرف اسپغول کھانے سے قبض دور ہوجاتا ہے لیکن فائدہ وقتی ہے۔ علاوہ ازیں میرے بالوں کیلئے ٹوٹکہ دیں کہ وہ کس طرح لمبے ہوسکتے ہیں۔ آپ کے مشورے کی فیس کیا ہے؟ آپ کہیں تو میں بھیج دوں؟ (عائشہ مبین' ساہیوال)

مشورہ: عائشہ بی بی! میرے مشورہ کی کوئی فیس نہیں' آپ لوگوں کی دعا چاہیے۔ آپ ثابت اسپغول ایک پاؤ صاف کرکے بوتل میں رکھیے۔ ایک بڑا کھانے والا چمچہ بھر کر تھوڑے سے پانی میں ڈالیے۔ تین منٹ بعد چمچے سے خوب ہلائیے' پھر گلاس بھر تازہ پانی میں ڈال کر پی جائیے۔ ایک سے ڈیڑھ چمچہ آپ کھاسکتی ہیں۔ دو تین ہفتے استعمال کرکے چھوڑ دیجئے۔ رات کو سوتے وقت ایک چمچہ زیتون کا تیل پی لیا کیجئے' ضروری ہے کہ کھانا کھائے ہوئے دو گھنٹے ہوگئے ہوں۔ اس کے بعد کھانا پینا کچھ نہیں ہے۔ اس کے علاوہ آپ نہار منہ چار گلاس پانی ضرور پئیں۔ وقفے سے پی سکتی ہیں' قبض دور ہوجائے گا۔ بال دھونے کیلئے آپ بازار سے خشک آملے منگوائیے۔ ایک پاؤ آملہ' آدھ پاؤ سیکا کائی' ایک چھٹانک میتھی کے بیج لے کر ان کو باریک پیس کر رکھ لیجئے۔ دو چمچے یہ سفوف آدھے کپ گرم پانی میں رات کو بھگو دیجئے۔ صبح اچھی طرح سر میں مل کر پندرہ منٹ بعد سر دھو لیجئے۔ شیمپو کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آدھے کپ دہی میں ایک بڑا چمچہ سرسوں کا تیل ملا کر پھینٹ کر سر میں لگائیے۔ جڑوں میں جذب کیجئے۔ ایک گھنٹے بعد شیمپو سے سر دھو لیجئے۔ تین ماہ تک یہ عمل کیجئے بال گرنے بند ہوجائیں گے۔

دودھ جلد پھٹ جاتا ہے

میں ایک چھوٹے سے گاؤں میں رہتی ہوں۔ دودھ صبح سے لیکر شام تک بچوں کیلئے رکھنا پڑتا ہے۔ باوجود احتیاط کے دودھ پھٹ جاتا ہے۔ شام تک بچے روتے ہیں' ہم اور خرید بھی نہیں سکتے۔ کوئی ایسا عمل بتائیے جس سے دودھ تمام دن ٹھیک رہے۔ آپ کا رسالہ گاؤں میں آتا ہے تو باری باری پڑھ لیتے ہیں۔ (نذیراں بی بی)

مشورہ: نذیراں بی بی! دودھ کو آپ تین بار جوش دیجئے۔ ایک کلو دودھ میں چار چٹکی میٹھا سوڈا ڈال کر ابال لیجئے۔ ٹھنڈا کرکے دودھ کو ایسی جگہ رکھ دیجئے جہاں دھوپ نہ ہو' دودھ نہیں پھٹے گا۔ عموماً ایک پاؤ دودھ میں ایک چٹکی میٹھا سوڈا ڈالا جاتا ہے۔ ویسے بھی آپ دودھ کو دن میں تین یا چار بار جوش دے کر رکھ سکتی ہیں۔ صبح جوش دیں پھر دس بجے بعد میں ایک بجے۔ جوش دینے سے پہلے اس میں تھوڑا سا پانی ملا لیجئے دودھ خراب نہیں ہوگا۔

چکنی جلد کے لیے ماسک

میری جلد بہت چکنی ہے۔ ہمارے گھر میں بیوٹی پارلر جانے کا رواج نہیں۔ میرا بہت دل چاہتا ہے کہ میں ماسک لگاؤں۔ کوئی دیسی نسخہ ہو تو بتائیے۔ ممنون ہوں گی۔ (بیگم نعیم' پنڈ دادنخان)

مشورہ: چکنی جلد کے لیے سب سے بہتر چیز تو بیسن ہے۔ آپ بیسن سے منہ دھویا کیجئے۔ اس سے چکنائی دور ہوجاتی ہے۔ ٹماٹر کا ماسک اچھا ہوتا ہے۔ ایک تازہ سرخ ٹماٹر کو کچل کر باریک کیجئے۔ دس بادام پیس کر ٹماٹر میں ملائیے۔ اس ماسک کو چہرے پر لگا کر پندرہ بیس منٹ کیلئے بیٹھ جائیے پھر ہلکے گرم پانی سے چہرہ صاف کیجئے۔ ٹھنڈے دودھ میں تھوڑی سی روئی بھگو کر چہرہ صاف کیجئے۔ جَو کا آٹا مل جائے تو ایک چمچہ جَو کا آٹا شیشے کے پیالے میں ڈالیے۔ اس میں ایک چھوٹا چمچ شہد ڈال دیجئے اور ایک انڈے کی سفیدی پلیٹ میں ڈال کر کانٹے سے پھینٹ لیجئے۔ اب اس ماسک کو چہرے پر لگائیے۔ پندرہ منٹ بعد ہلکے گرم پانی میں روئی ڈال کر چہرہ صاف کیجئے۔ منہ دھو کر آپ ٹھنڈے پانی سے دوبارہ منہ صاف کیجئے۔ اسے جَو کا ماسک کہتے ہیں۔ آپ کے لیے ٹماٹر کا ماسک اور جَو کا ماسک بنانے کی ترکیب لکھی ہے۔ آپ ان میں سے جو دل چاہے ماسک لگائیے لیکن ہفتہ میں دوبار سے زیادہ ماسک نہیں لگانا چاہیے۔ نماز باقاعدگی سے پڑھی جائے تو پانچوں وقت چہرہ دھلتا ہے' ساری چکنائی دور ہوجاتی ہے۔ آپ نے اکثر بزرگ خواتین کو دیکھا ہوگا کہ ان کے چہرے بغیر میک اپ کے چمکتے نظر آتے ہیں۔

کولیسٹرول کا علاج

میرا کولیسٹرول بڑھا ہوا ہے اور علاج جاری ہے۔ میرا خیال ہے غذا سے بھی اسے فرق پڑسکتا ہے۔ آپ اس بارے میں مجھے ضرور بتائیے۔ (بنت اصغر)

مشورہ: کولیسٹرول میں اضافہ خودبخود نہیں ہوتا' اس کی کئی وجوہ ہیں۔ تلی ہوئی غذا کولیسٹرول بڑھانے میں نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔ تمباکو نوشی' کھانے پینے کی عادات میں بے قاعدگی اور ذہنی پریشانیاں بھی مسئلہ سنگین کرتی ہیں۔ کولیسٹرول کے غذائی علاج میں ریشہ والی غذا کارآمد ہے۔ گندم کی بھوسی' ثابت اناج' آلو' گاجر' چقندر' شلجم' پالک' ہرے پتوں والی سبزیاں' گوبھی' بھنڈی' سلاد اور جَئی کا بھوسہ کولیسٹرول کم کرنے کا اچھا ذریعہ ہے۔ آپ پانی زیادہ سے زیادہ استعمال کرکے بھی فائدہ حاصل کرسکتی ہیں۔ زیادہ سے زیادہ پیدل چلیے' ہری سبزیاں استعمال کریں' ساتھ ساتھ نماز کی پابندی لازمی کریں۔ شفاء دینے والی اللہ رب العزت کی ذات ہے۔

لکڑی کے گلاس سے شفاء

میں نے سنا ہے کہ ایک قسم کی لکڑی سے گلاس بنتے ہیں۔ اس سے ذیابیطس کے مریض فائدہ اٹھاتے ہیں۔ آپ اس بارے میں کیا بتاسکتی ہیں؟ (شہلا ریاض' اسلام آباد)

مشورہ: بنگال میں ایک درخت کثرت سے ہوتا ہے اسے بیل فروٹ کہتے ہیں۔ عموماً بیلگری یا بیل کہلاتا ہے۔ اس درخت کی لکڑی سے گلاس بنتے ہیں۔ بھارت میں عام دستیاب ہیں۔ گلاس میں پانی بھر کر رکھ دیتے ہیں اور یہی پیتے ہیں۔ اس سے پیشاب میں شکر آنا بند ہوجاتی ہے۔ یہ گلاس میں نے دیکھے ہیں مگر کبھی استعمال نہیں کیے۔ ویسے سنا ہے کہ جو لوگ مسلسل اس گلاس میں پانی پیتے ہیں ان کا مرض قابو میں رہتا ہے۔ بیل گری کا مربہ پیٹ کے امراض میں مفید ہے۔ اس کا شربت بھی بنتا ہے۔ حکیموں کے ہاں مل جاتا ہے۔ اس کا پھل لذیذ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جڑی بوٹیوں اور پھلوں میں خواص رکھے ہیں۔ مل جائے تو ضرور کھائیے۔ بیل گری کا کچا پھل کاٹ کر سکھا لیتے ہیں۔ اس سے بھی ادویہ بنتی ہیں۔ پنساری سے خریدی جاسکتی ہیں۔ اس کا مربہ بھی دستیاب ہے۔ معدہ کو مضبوط کرتا ہے۔ کھانے کے بعد تھوڑا سا کھا لیا جائے تو ہاضمہ صحیح رہتا ہے۔

انسان کا فخر اس میں ہے کہ فخر نہ کرے اور باوجود بڑا ہونے کے اپنے آپ کو کمتر خیال کرے۔ (انتخاب: صابر حسین تونسوی، لاہور)

سلاد! صحت کیلئے ہر لحاظ سے مفید

سلاد کا استعمال کرنے کیلئے ضروری ہے کہ موسم کے مطابق پیاز، ہرا دھنیا، پودینہ، ٹماٹر، مولی، ککڑی، کھیرا، امرود، گاجر، چقندر، ادرک، بندگوبھی وغیرہ اچھی طرح دھونے کے بعد باریک کاٹ کر پلیٹ میں سجایا جائے اس پر لیموں، کالی مرچ وغیرہ چھڑک کر کھانے کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

سویرا ابرار، ملتان

طبی تحقیقات سے یہ حقیقت سامنے آچکی ہے کہ گوشت خوری، مرغن غذائیں اور تلی ہوئی چیزیں صحت کیلئے نقصان دہ ہیں۔ بیشتر طلباء اور ماہرین صحت زیادہ گوشت خوری کے نقصانات سے آگاہ کرتے رہتے ہیں لیکن ہم اس کے باوجود گوشت کو اپنی غذا کا لازم جز سمجھتے ہیں بلکہ کچھ شوقین حضرات تو دسترخوان پر گوشت موجود نہ ہونے پر کھانا ہی نہیں کھاتے۔ ہونا تو یہ چاہیے کہ افادیت اور غذائیت کے پیش نظر ہم سبزیوں اور پھلوں کو اپنی روزمرہ کی غذا کا لازمی جز بنائیں۔ سبزیوں اور پھلوں میں حیاتین اور معدنیات ہوتی ہیں۔ ترکاریاں پکانے پر ان کے حیاتین ضائع ہوجاتے ہیں۔ اس لیے بہتر یہ ہے کہ ترکاریاں کچی ہی استعمال کی جائیں۔ سلاد کی صورت میں ان ترکاریوں کو اور لذیذ بھی بنایا جاسکتا ہے۔ کھانے کے ساتھ سلاد کا استعمال نہ صرف کھانے کو زود ہضم بنائے گا بلکہ آپ کی صحت کیلئے ہر لحاظ سے مفید ثابت ہوگا۔ شام کو چائے کے ساتھ سموسے، پکوڑے، مرچ چاٹ، بسکٹ، پیسٹری کے بجائے سلاد استعمال کرنا مفید ہے۔ کیونکہ تلی ہوئی چیزیں بسکٹ، کیک، پیسٹری وغیرہ آپ کا وزن بڑھانے کا سبب بنتے ہیں جبکہ سلاد کے ذریعے سے آپ کو حیاتین اور توانائی بھی ملتی ہے اور آپ کے وزن میں اضافہ نہیں ہوتا۔ جدید تحقیقات سے چینی کے نقصانات واضح ہوچکے ہیں۔ اس کے برعکس پھلوں اور ترکاریوں سے ملنے والی مٹھاس عام آدمی کیلئے بھی مفید ہے البتہ ذیابیطس کے مریضوں کیلئے زیادہ میٹھے پھلوں سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔ اول تو آپ سلاد زیادہ کھائیں گے نہیں اور اگر کھا بھی لیں تو یہ آپ کیلئے نقصان دہ ثابت نہ ہوگا۔ کیونکہ زیادہ سلاد سے بھی بسکٹ، پیسٹری، سموسے اور پکوڑے وغیرہ کے مقابلے میں کم حرارے حاصل ہوں گے اور آج کل کے آرام و آسائش کی زندگی گزارنے والوں کو کم حراروں کی ہی ضرورت ہے کیونکہ ہماری جسمانی مشقت نہ ہونے کے برابر ہے اور دماغی محنت میں بہت کم حرارے خرچ ہوتے ہیں۔ آرام و آسائش کی زندگی کے ساتھ مرغن کھانے نقصان دہ ہیں کیونکہ ضرورت سے زائد حرارے خصوصاً جو چکنائی سے حاصل ہوتے ہیں، ہمارے جسم میں چربی کی شکل میں جمع ہوکر ہمیں غیر متناسب الاعضاء اور موٹا بنادیتے ہیں اور موٹاپے سے طرح طرح کے امراض کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ سلاد قبض دور کرنے میں بھی مفید ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کی حیاتین اور معدنیات کی ضرورت بھی بدرجہ احسن پوری کرتا ہے۔ سلاد کا استعمال کرنے کیلئے ضروری ہے کہ موسم کے مطابق پیاز، ہرا دھنیا، پودینہ، ٹماٹر، مولی، ککڑی، کھیرا، امرود، گاجر، چقندر، ادرک، بندگوبھی وغیرہ اچھی طرح دھونے کے بعد باریک کاٹ کر پلیٹ میں سجایا جائے اس پر لیموں، کالی مرچ وغیرہ چھڑک کر کھانے کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

سلاد کا خاص جز لیموں:

کھانے میں لیموں کا استعمال نہ صرف ہے بلکہ یہ کھانے کو زود ہضم بھی بناتا ہے۔ ترشی کے باوجود اس کی ترشی دیگر ترش چیزوں کی طرح نقصان دہ نہیں ہے۔ لیموں میں موجود حیاتین آپ کی قوت مدافعت میں اضافہ کرتا ہے۔ کھانے سے پہلے لیموں اور ادرک کا استعمال آپ کی بھوک کھولتا ہے۔ ماہرین کی رائے میں لیموں کا استعمال پیٹ کے امراض دور کرنے، تھکاوٹ رفع کرنے، پیٹ کے کیڑے ختم کرنے کیلئے مفید ہے اور ان کے علاوہ لیموں قبض کشا ہے۔ امراض چشم، منہ میں بدبو، مسوڑھوں سے خون نکلنا، جوڑوں کے امراض وغیرہ میں لیموں مفید ہے۔ کچی پیاز پر لیموں نچوڑ کر آپ پیاز کی بوختم کرسکتے ہیں۔ سلاد کے ساتھ لیموں استعمال کرنا زیادہ مفید ہے۔

جنسی کمزوری اور بے طاقتی کا لاجواب نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری دسمبر 2006ء شمارہ نمبر 6، صفحہ نمبر 9 پر جنسی کمزوری اور بے طاقتی کا لاجواب نسخہ دیا گیا ہے جو میں نے خود بھی استعمال کیا اور دوسرے چھ احباب کو بھی استعمال کروایا بہت فائدہ ہوا، لاجواب نسخہ ہے۔ ھوالشافی: کلونجی 50 گرام، عقرقرحا 50 گرام، تخم ریحان 50 گرام، مصری 50 گرام۔ ترکیب تیاری: تخم ریحان کے علاوہ باقی تمام اجزاء کوٹ پیس کر سفوف بنالیں اور محفوظ کرلیں ان تمام اجزاء میں تخم ریحان بغیر کوٹے مکس کرلیں ایک چوتھائی چمچ صبح وشام بعد از غذا استعمال کریں۔ بے حد مفید ہے۔ (مظہر اقبال، گجرات)

روحانی کیفیت

میں روزانہ صبح ایک تسبیح "یااللہ تیرا شکر ہے" شام کو ایک تسبیح "یااللہ تیرا احسان ہے" پڑھتی ہوں

پوشیدہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! سب سے پہلے ڈھیروں دعائیں آپ کیلئے، آپ کی فیملی کیلئے عبقری کیلئے اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی فیملی کو خوش اور سلامت رکھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت دے، زندگی دے، خوشیاں دے اور آپ ہمیشہ ہم جیسے لوگوں کی اصلاح کرتے رہیں۔ (آمین)

محترم حکیم صاحب! میں اپنے شوہر کے ہمراہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی تھی آپ نے فرمایا کہ میں اور میرے شوہر 21 درس سنیں اور شامل ہوں، آپ کا درس سن کر جو روحانی سکون ملتا ہے بتا نہیں سکتی، میں آپ کی باتیں جو آپ درس میں بتاتے ہیں اپنی نوٹ بک میں نوٹ کرلیتی ہوں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرتی ہوں، میں اتنا اچھا رسالہ نکالنے پر آپ کو مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ سات فروری بروز جمعرات میں نے اور میرے شوہر نے آپ کی بیعت کی، دلی سکون حاصل ہوا کہ ہم آپ کی دعاؤں کے زیرسایہ آگئے، کارڈ میں جو تسبیحات آپ نے پڑھنے کی ہدایت کی ہے وہ میں نے پڑھنا شروع کردی ہیں۔ آپ نے ہمیں وَلَسَوۡفَ یُعۡطِیۡكَ رَبُّكَ فَتَرۡضٰی ﴿والضحیٰ﴾ ہر وقت کھلا پڑھنے کو بتایا جس کو ہم پابندی کے ساتھ پڑھ رہے ہیں اور اس کے فوائد بھی نظر آرہے ہیں، میں روزانہ صبح ایک تسبیح "یااللہ تیرا شکر ہے" شام کو ایک تسبیح "یااللہ تیرا احسان ہے" پڑھتی ہوں، کارڈ میں جو تسبیحات لکھی ہیں صبح وشام وہ پڑھتی ہوں، رات کو جو پڑھ کر سوتی ہوں وہ درج ذیل ہیں:۔ 21 بار بسم اللہ مکمل، گیارہ بار یَاحَفِیۡظُ، گیارہ بار یَاسَلَامُ، تین بار آیۃ الکرسی، چار مرتبہ الحمد شریف، تین مرتبہ سورۃ اخلاص، دس بار درود شریف، دس بار استغفار اور چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر پورے جسم پر دم کرلیتی ہوں۔

کند ذہن بچوں کیلئے آزمودہ عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری بیٹی میرے لاکھ کہنے کے باوجود پڑھتی نہ تھی، جب پڑھنے بیٹھتی تو اس کی طبیعت خراب ہونا شروع ہوجاتی۔ مجھے کسی نے بتایا کہ ایک تسبیح یَامُنِیۡبُ سات بار یَاعَلِیۡمُ اور 21 مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھ کر پانی پر دم کرکے بیٹی کو پلاؤ۔ میں یہ عمل روزانہ کررہی ہوں، اس عمل کی برکت سے میری بیٹی اب پڑھنا شروع ہوگئی ہے۔ (ربیعہ اشتیاق)

سیاہ حلقے دور: آنکھوں کے سیاہ حلقے دور کرنے کیلئے آلو کا رس آنکھوں پر لگانے سے سیاہ حلقے دور ہو جاتے ہیں۔ یہ ہمارا آزمودہ ہے۔ (س،ا)

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

تقویٰ اور عدل

(شیخ محمد اسحاق کمالوی)

تقویٰ کے لغوی معنی ہیں اپنے آپ کو محفوظ کرنا اور بچانا۔ اس کا مرکز دل ہے' تقویٰ انسان کی شخصیت اور کردار کی تشکیل میں بنیادی اور کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جسم انسانی میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے اگر وہ ٹھیک ہو گیا تو سارا جسم ٹھیک ہو گیا اور اگر وہ بگڑ گیا تو پورا نظام جسمانی بگڑ گیا۔ فرمایا وہ دل ہے۔

تقویٰ درحقیقت اس احتیاط کا نام ہے جو انسان اپنے آپ کو محفوظ کرنے اور گناہ سے گریز کرنے میں اختیار کرتا ہے۔ متقی بننے کے لیے ضروری ہے کہ نفس کی نگہداشت کی جائے۔ نفس تمام احوال میں خودنما ہے جب کہ زیادہ تر احوال میں منافق ہے نفس شر کا میدان ہے اور خواہشات کا لشکر ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میری اور میرے نفس کی مثال ایسی ہے جیسے بکریوں کا چرواہا جو بکریوں کو ایک طرف لے جانے کے لیے اکٹھا کرتا ہے تو وہ دوسری طرف نکل جاتی ہیں۔ نفس مثل انگارہ ہے جس کا رنگ تو اچھا ہے مگر اس کا کام جلانا ہے اگر نفس کے ساتھ سختی کا برتاؤ کیا جائے تو وہ توبہ کی طرف متوجہ ہوجاتا ہے اور برائی سے رک جاتا ہے اس کے برعکس اگر اسے کھلا چھوڑ دیا جائے تو وہ اپنی خواہشات کا تعاقب کرتا ہے اور بھلائیوں سے روگردان ہوجاتا ہے۔

ارشاد خداوندی ہے: ''بہترین پوشاک لباس تقویٰ ہے'' الغرض تمام تر عبادات کی روح تقویٰ پر ہے' خوف اور امید کے دونوں پلڑے برابر ہونے چاہئیں۔ جھول توازن میں بگاڑ کا سبب بنتا ہے جنت انسان کی قمیص کے بٹن سے بھی قریب تر ہے اور یہی حال دوزخ کا بھی ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو چیز تجھے شک میں ڈالتی ہے اسے چھوڑ دو اور اس چیز کو لے لو جو تجھے شک میں نہیں ڈالتی'' سب سے زیادہ ڈرنے اور پناہ مانگنے کی چیز اپنے نفس کا شر ہے اور اپنا شر ہے' دنیا میں بڑی بڑی تباہیاں انسان ہی کے شر سے آئی ہیں اور دین و دنیا کا نقصان اسی شر نفس کا نتیجہ ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے اللہ مجھے نفس کی برائی سے محفوظ رکھ اور میرے امور کی اصلاح ہمت دے۔'' جس طرح گھی دودھ میں اور روغن بادام میں ہوتا ہے اسی طرح نفس جسم میں ہے۔ جو ہوا کہ طرح لطیف ہے اور بدن کے اجزا میں مساوی ہوتا ہے۔ ارشاد خداوندی ہے: ''اور یہ دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں بجز ایک متاع قلیل کے اور

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ، ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں، اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے، یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں، نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

کچھ بھی نہیں'' (الرعد 26) تقویٰ انسان کے اندر بصیرت پیدا کرتا ہے جس سے اچھائی اور برائی میں امتیاز پیدا کرنے کی صلاحیت پیدا ہوجاتی ہے تقویٰ نیکیوں کا سرچشمہ ہے۔

مسلمان کی شان اور پہچان یہ ہے کہ وہ نہ تو کسی کو دھوکہ دیتا ہے اور نہ کسی سے دھوکہ کھاتا ہے۔ دھوکہ نہ دینا شرافت ہے اور دھوکہ نہ کھانا فراست ہے۔ قرآن مجید میں تقویٰ کا استعمال بہت سے معنوں میں آیا ہے مثلاً پرہیزگاری اختیار کرنا' اللہ تعالیٰ سے ڈرنا' برائیوں سے بچنا اور محتاط زندگی بسر کرنا۔ تقویٰ عدل کی اساس ہے اگر انسان کے دل میں تقویٰ موجود ہو تو اعمال صالح سرزد ہوتے ہیں اور اگر دل میں تقویٰ کا فقدان ہو تو اعمال باطلہ سرزد ہوتے ہیں۔ ارشاد خداوندی ہے: ''اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی اعانت کرتے رہو اور گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی اعانت مت کرو'' عدل نظام عالم کی جان ہے کائنات کے سب اجزا ایک مکمل توازن میں ہیں عدل کے معنی ہیں کسی چیز کو اس کے موزوں ترین مقام پر رکھنا۔ ارشاد خداوندی ہے: ''اے انسان تو اپنے رب کریم سے کیوں بھٹک گیا جس نے تیری تخلیق کی پھر تجھے ہموار ترکیب دی اور پھر تجھ پر عدل (توازن) قائم کیا۔ (الانفطار 7)

ماہنامہ عبقری کے قارئین کیلئے چند تجربات

(پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج' جھنگ)

محترم قارئین السلام علیکم! میرے چند طبی و روحانی تجربات ہیں جو میں ماہنامہ عبقری کے ذریعے آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ یقیناً اس سے بہت سوں کو فائدہ ہوگا۔

روحانی پھکی و ہاضم

خاص کا کمال:

چونکہ میں حکمت سے منسلک ہوں تو ایک مریض میرے پاس لایا گیا جس کا سانس پھولا ہوا تھا' سارے جسم پر سوجن' ورم کے آثار تھے' بقول مریض کے وہ چھ مہینے سے ایم بی بی ایس سپیشلسٹ کے ہاں زیر علاج رہا اور ہزاروں روپے خرچ کرچکا تھا' اس کا کہنا تھا کہ میری ٹانگوں کا گوشت' ہڈیوں سے الگ ہو چکا ہے اس کی شکل اتنی بگڑ چکی تھی کہ اسے دیکھ کر مجھے ڈر لگ رہا تھا۔ یہ معاملہ میری سمجھ سے باہر تھا' میں نے اسے عبقری دواخانہ لاہور جانے کا مشورہ دیا' اس نے کہا کہ میں مرنے والا ہوں' لاہور سے تو میری لاش ہی واپس آئے گی' مجھے آپ ہی کچھ دیں۔ میں نے اللہ تعالیٰ کا نام لیکر اسے ''روحانی پھکی اور ہاضم خاص'' دیں اور تاکید کی کہ تسمیہ پڑھ کر خالص شہد سے روحانی پھکی دن میں تین بار استعمال کرے اور تسمیہ پڑھ کر کھانے کے گھنٹہ بعد ہاضم خاص لے۔ ایک ہفتے کے بعد وہی مریض خود چل کر آیا کہ میری سوزش ساری ختم ہوگئی ہے اور میں چلنے پھرنے کے قابل ہوگیا ہوں۔ مجھے دوبارہ وہی دوائی دی جائے۔ اللہ تعالیٰ نے کرم کیا اور اتنا پرانا مریض عام سادہ سی دوائی سے تندرست ہوگیا' یہ ہے روحانی پھکی کا کمال۔

گلے کے امراض کا خاتمہ:

ایک مریض جس کا گلا خراب تھا' انگریزی ادویات سے تنگ آچکا تھا۔ میں نے جامن کی گٹھلیاں پیس کر شہد میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور اسے تاکید کہ دن میں تین گولیاں صبح' دوپہر' شام تم نے چوسنی ہیں۔ منہ میں رکھ کر ان کا لعاب اندر جانے دینا ہے۔ کُل ستائیس گولیاں دیں۔ دسویں دن وہ بہت ہی خوش واپس مبارک باد دینے آیا کہ میرا گلا سو فیصد ٹھیک ہوگیا ہے جو انگریزی دوا سے ٹھیک نہیں ہوسکا۔

ایک عورت کا بچہ ہونے والا تھا۔ لیڈی ڈاکٹر نے کہا کہ تمہیں آپریشن کرانا پڑے گا۔ وہ بہت پریشان تھی' میں نے اسے مشورہ دیا کہ بادام روغن خود نکلوا' اور نیم گرم گائے کے دودھ میں آٹھ دس قطرے بادام روغن ملا کر پیتی رہو نیز سورۂ یٰسین پہلے مبین تک پڑھ کر گزر پر دم کرو' ابتدا سے شروع کر کے دوسرے مبین تک پھر سورۃ ابتدا سے تیسرے مبین تک پڑھ دم کرو اور علی ھذا القیاس ساتویں مبین تک۔ یہ گُر تم نے دردزہ شروع ہوتے وقت کھانا ہے۔ اس نے ایسا ہی عمل کیا اور نارمل ڈلیوری کے ذریعے بیٹا پیدا ہوا۔ گلوخلاصی: میری برادری کے تیس چالیس افراد کسی نجی معاملہ کیلئے بطور پنچایت میرے گھر آئے۔ میں ان کا کام کرنا نہیں چاہتا تھا کیونکہ وہ میرے مزاج کے خلاف تھا۔ انہوں

دل کا منور ہونا: اگر کوئی اللہ کا صحیح راستہ چاہتا ہوتا کہ اس کا دل نور ایمان سے منور ہوجائے تو اسے چاہیے اَللّٰہُ الْخَالِقُ کو روزانہ 1100 مرتبہ صبح و شام پڑھے

نے مجھے باہر بلایا۔ میں سامنے نہیں آنا چاہتا تھا۔ میں نے اپنے بیٹے کوان کے پاس بھیجا۔ میں وضو کر کے دو نفل حاجت پڑھ کر اس آیت فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿الانعام ۴۵﴾ کو پڑھنے لگ گیا۔ ابھی تسبیح پوری نہیں ہوئی تھی کہ بیٹا آیا کہ ان لوگوں میں کوئی باہمی اختلاف ہوگیا ہے اور سب کے سب نکل گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس کلام کے صدقے میری گلو خلاصی کرائی۔

پرانے بخار سے نجات:

ماہنامہ عبقری سے پڑھ کر میں نے پانچ مریضوں پر تجربہ کیا جو کہ سو فیصد کامیاب رہا۔ جن لوگوں کو پرانا بخار چھوڑ نہیں رہا تھا اور مدت سے پریشان تھے۔ میں نے انہیں رات کو سوتے وقت تخم ریحان تھوڑا تھوڑا کر کے نیم گرم دودھ کے ساتھ اس طرح پلانے کی ہدایت کی کہ چٹکی تخم ریحان منہ میں ڈال کر دو تین گھونٹ دودھ پی لیں پھر وقفہ کے بعد یہ عمل اس طرح دہرائیں کہ چار پانچ دفعہ دوائی لینے میں پندرہ سے بیس منٹ لگیں۔ ایک ہفتہ متواتر یہ عمل کریں۔ میرے مریضوں کو دوسرے تیسرے دن پرانے بخار سے مکمل نجات مل گئی۔ اللہ تعالیٰ محترم حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کو اس صدقہ جاریہ کے عوض اپنی اخروی و دنیاوی نعمتوں سے سرفراز فرمائے۔

پیر کامل کا یقین کامل

(عبدالحمید صوابی)

عبقری رسالے میں اکثر دو انمول خزانوں کے بارے میں پڑھا جو میرے واپڈا کے کولیگ ہیں ان سے پوچھا انہوں نے لا کر دیا اس میں ایک درود ہے۔ ایک عزیز کی فوتگی پر حویلیاں جانا ہوا سارے راستے میں وہ درود جو آپ نے انمول خزانہ میں لکھا ہے چھوٹا اور آپ نے کہا مفصل ہے۔ میں نے آتے جاتے راستے میں میں نے بڑے خشوع وخضوع سے پڑھا۔

میرے محلے میں میرے ایک استاد ہیں وہ پی ٹی سی ایل میں سترہویں گریڈ کے آفیسر ہیں۔ میں نے انہیں بتایا کہ یہ درود ٹھیک ہے انہوں نے کہا کہ اتنا جامع نہیں ہے میرے دل میں بے یقینی آگئی اس کے بعد وہ ہفتہ بڑا برا گزرا نماز اور عبادات کے حوالے سے پھر درس میں آپ نے بتایا کہ میں نے جو پایا مرشد پر یقین سے پایا پھر آپ نے مثال دی کہ جب میرے مرشد مجھ سے ناراض ہوئے تو جب مجھے پتہ چلا کہ مرشد کی نظر کرم میں اور ناراضگی میں کیا فرق ہے۔ پھر آپ نے مثال دی کہ میرے مرشد کے ایک مرید جو سائیکل کرائے پر دیتے تھے ایک بندہ سائیکل لے گیا اور دس ماہ بعد انہیں سائیکل ملی مرشد کا بتایا وظیفہ انہوں نے دس ماہ پڑھا لیکن ہر دفعہ ان کا یقین پہلے سے زیادہ تھا۔ اس سے میرے یقین کو اور مجھے بہت تقویت ملی۔ آپ اکثر فرماتے ہیں جو میرا ہے وہ تیرا ہے اور جو تیرا ہے وہ سارے عالم کا ہے۔ اس پر عمل پیرا ہوتے ہوئے میں اپنے استاد جو مجھے پڑھاتے تھے ان کی بیٹی بیمار تھی اسے ٹائیفائیڈ تھا سی ایم ایچ ہسپتال میں علاج ہوا لیکن فرق نہیں پڑا میں انہیں بار بار کہتا رہا سات دفعہ اذان اور سورۂ مومنون کی آخری چار آیات سات مرتبہ پڑھ کر مریض کے دونوں کانوں میں ہر پندرہ منٹ بعد دم کریں۔ لیکن وہ نہیں مانے لیکن میں بھی اصرار کرتا رہا جب افاقہ نہ ہوا تو ایک دن میں نے کہا میرے کہنے پر یہ عمل کریں۔ انہوں نے میرے بار بار کے اصرار پر سورۂ مومنون اور اذان والا عمل کیا کچھ دنوں بعد میں نے پوچھا تو کہنے لگے اب بخار میں کافی فرق ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے بھی لے کر چلو درس میں.... پھر اگلی ہی جمعرات انہوں نے درس میں میرے ساتھ شرکت کی۔ اور بہت خوش ہوئے

کمر درد سے نجات کا تیر بہدف نسخہ

(س، ا)

قدرت نے میتھی کے دانوں میں بڑی تاثیر رکھی ہے۔ آج کل ہر دوسرا آدمی کمر درد کی شکایت کرتا ہے۔ ہر طرح کی انگریزی دوائیں کھا کھا کر تھک جاتا ہے مگر کمر درد سے نجات نہیں ملتی قدرتی اشیاء میں اللہ تعالیٰ نے جو شفاء رکھی ہے وہ مفید بھی ہے سستی بھی اور بے ضرر بھی اب آپ کو وہ نسخہ بتاتی ہوں جو اس طرح ہے:۔ ھوالشافی: اجزاء: گندم، سونف، میتھی دانہ، گڑ اور اگر چاہیں تو خشک میوہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

نسخہ بنانے کی ترکیب:

میتھی دانہ اور سونف کو علیحدہ علیحدہ توے پر بھون لیں جتنی گندم لینی ہے اس کے چوتھائی حصے کے برابر میتھی دانہ استعمال کریں سونف حسب ذائقہ ڈالیں اب ان تینوں چیزوں کو بھوننے کے بعد اچھی طرح پیس لیں۔ اب کڑاہی میں حسب ضرورت گڑ ڈالیں تھوڑا سا پانی ڈال دیں اور گاڑھا قوام تیار کر لیں۔ اب اس میں باقی اشیاء ڈال دیں۔ اچھی طرح مکس کر لیں۔ اب چولہے سے اتار لیں۔ اب ان کے چھوٹے چھوٹے لڈو بنائیں صبح نہار منہ دو سے تین لڈو کھائیں۔ بڑے مزے کے ہوتے ہیں۔ بچے بھی بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ ان کی تاثیر گرم ہوتی ہے اس لیے صرف سردیوں میں استعمال کریں۔ انشاءاللہ کچھ ہی عرصہ کے استعمال سے آپ کو کمر درد سے نجات مل جائے گی۔

سر کے بال جھڑنے لگیں تو:

سر کے بال جھڑنے لگیں تو بیری کے پتے اور میتھی دانہ پانی میں ابال لیں اور پھر چھان لیں اب اس پانی سے سر دھو لیں بال گرنا کم ہو جائیں گے۔

فالج زدہ کا علاج:

اگر کسی کو خدانخواستہ فالج ہو جائے تو جسم کے فالج زدہ حصے پر زیتون کے تیل کی مالش کریں انشاءاللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔ ناخن میں کوئی چیز پھنس جائے: اگر کسی کے ناخن میں کوئی چیز پھنس جائے اور ناخن کے اندر پیپ بن جائے تو انتہائی تکلیف دہ ہوتا ہے تو اس کیلئے لہسن کو توے پر گرم کر کے ناخن کے اندر رکھ دیں اگلے دن پیپ خود بخود نکل آئے گی۔

ہیپاٹائٹس، ہائی بلڈ پریشر کولیسٹرول ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنی امی کے گھر گئی وہاں اُن کی کزن آئی ہوئی تھیں میں بیٹھی ان کی باتیں سن رہی تھی میری اس آنٹی کی عمر 62 سال تھی کہہ رہی تھیں مجھے ہیپاٹائٹس ہوگیا بلڈ پریشر ہوگیا اور کولیسٹرول بڑھ گیا مگر میں آج تک کسی بھی ڈاکٹر کے پاس نہیں گئی اور بالکل ٹھیک ہوں ویسے بھی صحت بہت اچھی نظر آرہی تھی۔ میں نے پوچھا یہ سب کیسے ٹھیک ہوا؟ کہنے لگیں: میں نے یہ یہ نسخے استعمال کیے۔ دوسروں کو بھی دیئے سب کو بہت فائدہ ہوا۔ میں نے کہا مجھے بھی لکھوائیں میں نے عبقری میں بھیجنے ہیں۔ وہ نسخے درج ذیل ہیں:۔

ہیپاٹائٹس کیلئے نسخہ:

ھوالشافی: ملٹھی، گلوکوز ہموزن ملا کر سفوف بنالیں دن میں چھ سات مرتبہ کھائیں۔

ہائی بلڈ پریشر کیلئے نسخہ:

ھوالشافی: چھوٹی چندن، سوکھا دھنیا، سفید زیرہ، کلونجی ہموزن لیکر خوب کوٹ لیں آدھی چمچ چائے والا استعمال کریں۔

کولیسٹرول بڑھ جانے کیلئے:

ھوالشافی: سفید مرچ اور شہد برابر مقدار میں مکس کر لیں ایک دفعہ خالی پیٹ آدھ چائے کا چمچ کھائیں اوپر سے قہوہ پی لیں۔ قہوہ: سبز الائچی چھ عدد دو کپ پانی میں ڈال کر پکائیں ایک کپ رہ جائے تو ہلکا پھلکا ڈال میٹھا کر پئیں۔ (نجمہ عامر، گوجرانوالہ)

عالم کا امتحان: عالم کا امتحان اس کے کثرت علم سے نہیں ہوتا بلکہ یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ فتنہ انگیز باتوں سے کیسے بچتا ہے

کلونجی اور روغن کلونجی کے فوائد

حافظہ کو بہترین بنانے کیلئے نہار منہ ایک چٹکی کلونجی (کم از کم گیارہ دانے) روزانہ کھائیں۔ اسے پیس کر کھانا زیادہ بہتر ہے۔ کلونجی معدے کو مضبوط کرتی ہے۔ کلونجی جسم کے کسی بھی حصے میں واقع رکاوٹ سدے کو دور کرتی ہے۔ تبخیری مادے کو باہر نکالتی ہے

محمد فاروق' لقا بستی

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے "کلونجی ہر بیماری کا علاج ہے سوائے موت کے" (بخاری ومسلم)

کلونجی شوگر کے مریضوں کیلئے بہت فائدہ مند ہے۔ یہ معدے اور لبلبے کی رطوبت کو اعتدال پر لاتی ہے۔

شوگر کیلئے نسخہ:

کلونجی 50 گرام' کوڑتمہ 50 گرام' تخم میرس 50 گرام' گوند کیکر 50 گرام' تخم جامن 50 گرام' تخم کاسنی 50 گرام۔ تمام اشیا کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ ایک چمچ صبح وشام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

لاعلاج بیماریوں کیلئے نسخہ:

خالص شہد ایک پاؤ' کلونجی پانچ گرام' کلونجی کو پیس کر شہد میں مکس کردیں ایک چمچ صبح وشام استعمال کریں۔ گرمیوں میں ایک چمچ ایک گلاس پانی میں گھول کر پئیں۔

جنسی کمزوری کیلئے:

کلونجی 50 گرام' عقرقرحا 50 گرام' تخم ریحان 50 گرام' مصری 50 گرام' تخم ریحان کے علاوہ باقی تمام اشیاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک: چوتھائی چمچ صبح وشام دودھ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

کینسر اور شوگر کیلئے:

کلونجی 25 گرام' تخم میتھی 25 گرام' گلاب کے پھول 50 گرام' تمام اشیاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک: آدھا چمچ صبح' دوپہر' شام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

حافظہ اور یادداشت کیلئے:

حافظہ کو بہترین بنانے کیلئے نہار منہ ایک چٹکی کلونجی (کم از کم گیارہ دانے) روزانہ کھائیں۔ اسے پیس کر کھانا زیادہ بہتر ہے۔ کلونجی معدے کو مضبوط کرتی ہے۔ کلونجی جسم کے کسی بھی حصے میں واقع رکاوٹ سدے کو دور کرتی ہے۔ تبخیری مادے کو باہر نکالتی ہے' اگر اسے پیس کر خالص سرکہ میں ملا کر کھایا جائے تو پیٹ کے کیڑے مار دیتی ہے۔ اس کا آدھا چمچ پیس کر پانی کے ساتھ کھانے سے بلغمی دمہ کو جڑ سے ختم کردیتی ہے۔ گیس' قبض' نزلہ زکام' کھانسی' ٹی بی' فالج' لقوہ' سر کا درد' حافظہ کی کمزوری کیلئے مفید ہے۔ اگر اسے پیس کر گرم پانی میں شہد کے شربت کے ساتھ پیا جائے تو گردے اور مثانہ کی پتھری نکال دیتی ہے۔ اس کو پیس کر دودھ میں ملا کر پینے سے یرقان کو فائدہ ہوتا ہے' اسے تخم کاسنی کے ساتھ ملا کر کھانے سے یرقان کا جڑ سے خاتمہ کرتی ہے۔ اس کو ابال کر پینے سے بواسیر دور ہوجاتی ہے۔ اس کو مسلسل کھانے سے فالج اور لقوہ دور ہوجاتا ہے۔ نہار منہ خالص زیتون کے تیل کے ساتھ کھائی جائے تو چہرے کا رنگ گلابی ہوجاتا ہے۔ اس کی عام خوراک ایک چٹکی (کم از کم گیارہ دانے) ہے جو پانی کے ساتھ نگل لیں۔ دماغی کمزوری' جسمانی و اعصابی کمزوری میں روغن کلونجی کے پانچ قطرے شہد یا کسی شربت میں ملا کر پئیں۔

قوت حافظہ کیلئے:

پانچ گرام پودینہ ایک پیالی پانی میں ابال کر ایک چمچ شہد اور دس قطرے روغن کلونجی ملا کر نیم گرم حالت میں ہر روز استعمال کریں۔

قوت باہ کیلئے:

روغن کلونجی 10 قطرے شہد یا شربت کے ہمراہ استعمال کریں۔ سر درد اور چکر آنے کی صورت میں پانچ قطرے روغن کلونجی دہی کے ساتھ دن میں تین مرتبہ کھائیں اور درد کی جگہ روغن کلونجی کی مالش کریں۔

گردن توڑ بخار کیلئے:

روغن کلونجی ایک لیموں کے رس کے ساتھ صبح وشام لیں۔

یرقان کیلئے:

ایک پیالی پانی میں 25 گرام مہندی کے پتے رات کو بھگودیں۔ صبح کو چھان کر حاصل شدہ پانی میں ایک چمچ شہد اور آدھا چمچ روغن کلونجی ملا کر پینا چاہیے۔

نکسیر کیلئے:

ایک صاف کاغذ کو جلا کر اس کی راکھ میں دو قطرے روغن کلونجی ملا کر ناک میں ڈالیں جس سے نکسیر رک جائے گی۔

بخار کیلئے:

اجوائن دیسی بارہ گرام ایک گلاس پانی میں رات کو بھگودیں۔ صبح پانی صاف کرکے دس قطرے روغن کلونجی ڈال کر پی لیں۔ ایک ہفتہ میں افاقہ ہوجائے گا۔

قبض کیلئے:

سنا مکی آدھا چمچ اور روغن کلونجی آدھا چمچ گرم دودھ میں ملا کر رات کو سونے سے پہلے استعمال کریں۔

ہیضہ کیلئے:

سونف ایک چمچ' پودینہ ایک چمچ' دارچینی ایک چمچ' نمک آدھا چمچ' چھوٹی الائچی 6 عدد لے کر چائے کی طرح ایک لیٹر پانی میں پکائیں۔ ہر دو گھنٹہ بعد اس کا آدھا گلاس لے کر اس میں پانچ قطرے روغن کلونجی ملا کر پئیں۔

ہچکی کیلئے:

آدھا چمچ روغن کلونجی مکھن میں ملا کر استعمال کریں۔ ریاح اور گیس کیلئے دیسی اجوائن 60 گرام میں 10 قطرے روغن کلونجی ملا کر لیموں کے رس میں ڈبودیں پھر اسے دھوپ میں خشک کرکے اس میں دو چمچ کالا نمک ملالیں۔ خوراک: آدھا چمچ صبح وشام کھائیں۔

گردے کی پتھری کا علاج

روزانہ خربوزہ کا مسلسل استعمال کریں' کم از کم ڈیڑھ سے دو کلو روزانہ خربوزہ کھائیں اور ساتھ ساتھ روزانہ تین عدد انجیر کے دانے کھائیں۔ روزانہ پیدل ضرور چلیں۔ خشک آملہ لے کر سفوف کرلیں' دو چمچ چائے والے صبح' دو شام دودھ کے ساتھ کھائیں۔ صرف کچھ عرصہ استعمال سے درد بالکل ختم اور پتھری نکل جائیگی۔ (محمد صادق' مظفر گڑھ)

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری میں بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں' کسی کے لین دین میں حلال وحرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی' ماں بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہو حتیٰ کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد یا کم از کم ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پا رہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے' یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے' درس کسی بھی شکل میں نیٹ' سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

گناہ بے لذت

بعض لوگ ناواقفیت یا غفلت سے استہزاء و تمسخر کو مزاح (خوش طبعی) میں داخل سمجھ کر اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں حالانکہ دونوں میں بڑا فرق ہے۔ مزاح جائز جو آنحضرت ﷺ سے ثابت ہے' اس کی شرط یہ ہے کہ اس میں کوئی بات خلاف واقعہ زبان سے نہ نکلے اور کسی کی دل آزاری نہ ہو

محمد رفیع رحیم اللہ

کسی مسلمان کے ساتھ استہزا و تمسخر یہ کبیرہ گناہ ہے اور کرنے والے کا کوئی دنیوی معاشی فائدہ بھی اس میں نہیں مگر عام مسلمان غفلت و بے پروائی سے اس میں مبتلا ہیں' قرآن کریم میں حکم ہے۔ ترجمہ: کوئی جماعت کسی کے ساتھ تمسخر نہ کرے شاید وہ اللہ کے نزدیک ان سے بہتر ہوں۔ استہزاء کے معنی یہ ہیں کہ کسی کی اہانت وتحقیر اور اس کے عیب کا اظہار اس طرح کیا جائے جس سے لوگ ہنسیں اس میں بہت سی صورتیں داخل ہیں مثلاً: کسی کے چلنے پھرنے' اٹھنے بیٹھنے' ہنسنے اور بولنے وغیرہ کی نقل اتارنا یا قدوقامت اور شکل وصورت کی نقل اتارنا۔ اس کے کسی قول وفعل پر ہنسنا۔ آنکھ یا ہاتھ پیر کے اشارہ سے اس کے عیب کا اظہار کرنا' یہ وہ گناہ بے لذت ہیں جو آج کل مسلمانوں میں وبا کی طرح پھیلے ہوئے ہیں' عوام سے لے کر خواص تک ان میں مبتلا ہو جاتے ہیں' حالانکہ قرآن کریم کی مذکورہ بالا آیت میں ان کا حرام ہونا صاف مذکور ہے اور دوسری جگہ ارشاد ہے یعنی خرابی ہے' ہر طعنہ دینے عیب چننے کی اور آیت کریمہ کی تفسیر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ صغیرہ سے مراد کسی مسلمان پر استہزاء سے تبسم کرنا اور کبیرہ سے اس پر قہقہہ لگانا ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے کسی انسان کی نقل اتاری تو نبی کریم ﷺ نے (منع فرمایا) اور ارشاد فرمایا کہ مجھے تو کوئی بڑی سے بڑی دولت بھی کسی کی نقل اتارنے پر ملے تو میں کبھی نہ اتاروں۔ اس میں اشارہ اس کی طرف بھی ہو سکتا ہے کہ یہ گناہ ایسا بے لذت اور بے فائدہ ہے کہ اس میں کوئی فائدہ بھی نہیں اور بالفرض کوئی فائدہ ہوتا بھی جب بھی اس کے پاس نہ جانا ہی تھا۔

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو لوگ دوسرے لوگوں کا استہزا کرتے ہیں (مذاق اڑاتے ہیں) آخرت میں ان کیلئے جنت کا ایک دروازہ کھولا جائے گا اور اس کی طرف بلایا جائے گا اور جب وہ سسکتا سسکتا ہوا وہاں پہنچے گا تو دروازہ بند کر دیا جائے گا' پھر دوسرا دروازہ کھولا جائے گا اور اس کی طرف بلایا جائے گا جب وہاں پہنچے گا تو بند کر دیا جائے گا۔ اسی طرح برابر جنت کے دروازے کھولے اور بند کیے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ مایوس ہو جائے گا اور بلانے پر جنت کے دروازہ کی طرف نہ جائے گا۔ (راوہ البیہقی مرسلا ترغیب المنذری)

ایک شخص کی ریح آواز کے ساتھ صادر ہو گئی لوگ ہنسنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے اس پر خطبہ میں زجرو تنبیہ فرمائی اور فرمایا جو کام تم سب خود بھی کرتے ہو اس سے کیوں ہنستے ہو اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو کسی شخص کو اس کے گناہوں پر عار دلائے' وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک خود اس گناہ میں مبتلا نہ ہو جائے۔ احمد بن منیع فرماتے ہیں کہ اس جگہ گناہ سے وہ گناہ مراد ہیں جن سے توبہ کر لی گئی ہو۔ (ترمذی از تخریج احیاء)

تنبیہ: بعض لوگ ناواقفیت یا غفلت سے استہزاء و تمسخر کو مزاح (خوش طبعی) میں داخل سمجھ کر اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں حالانکہ دونوں میں بڑا فرق ہے۔ مزاح جائز جو آنحضرت ﷺ سے ثابت ہے' اس کی شرط یہ ہے کہ اس میں کوئی بات خلاف واقعہ زبان سے نہ نکلے اور کسی کی دل آزاری نہ ہو اور وہ بھی مشغلہ اور عادت نہ بنے' کبھی کبھی اتفاقاً ہو جائے۔ (احیاء العلوم)

استہزاء و تمسخر جس میں مخاطب کی دل آزاری یقینی ہے وہ باجماع حرام ہے (زواجر ۲۔۱۸) اس کا مزاح جائز میں داخل سمجھنا گناہ بھی ہے اور جہالت بھی۔

گمشدہ چیز فوراً مل جائے

میری اکثر چیزیں گم ہو جاتی تھیں اور کبھی مل جاتی تھیں' کبھی نہیں ملتی تھیں۔ میں نے خطبات عبقری کے صفحہ نمبر 113 پر لکھا ہوا وظیفہ صبح 7 بار پڑھنا شروع کر دیا۔ اب میری چیزیں مجھے فوراً مل جاتی ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَوَلَدِيْ وَمَالِيْ۔ تمام چیزوں کی حفاظت کا اللہ ذمہ لے لیتے ہیں۔ پڑھ کر تمام چیزوں اور بچوں پر پڑھ کر پھونک مار دیں۔ (مسز توفیق' لاہور)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

جس کو غنی قلبی حاصل ہے وہ دنیا کا خوش قسمت انسان ہے ہاتھ خالی ہے' غریب ہے' فقیر ہے' تنگ دست ہے' سائل ہے' منگتا ہے مگر دل اس کا بڑا غنی ہے تو اس بندے کو پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے غنی کہا ہے یعنی پیسہ جیب میں ہو مگر دل میں نہ ہو۔ نہ جانے کا غم ہو اور نہ ہی زیادتی ہو جانے کی خوشی ہو۔ صرف اس کو اللہ کی عطا کی ہوئی نعمت سمجھ کر استعمال کیا جائے۔ اولیاء اللہ اور صالحین کی یہی کیفیات ہوا کرتی تھیں جس کی بدولت ان کا یقین اللہ کی ذات پر مزید پختہ ہوتا جاتا تھا۔

اپنے مال کو حسب ضرورت' اپنی ذات پر خرچ کرے اور اس کے علاوہ جو بچتا ہے اسے بچائے' کوڑی کوڑی' پائی پائی' ذرہ ذرہ بچائے اور بچا کر اللہ کو دے دے اگر اس پر اس کو اللہ نے استقامت دے دی تو اس شخص کو قیامت کے دن اللہ اپنا دیدار نصیب فرماتا ہے اور نبی ﷺ کا دیدار اللہ پاک اس پر آسان فرما دیتے ہیں۔ یہ تجارت جس نے اللہ پاک سے کی ایسے لوگ اب بھی ہیں کہ کوئی رات ان کی دیدار مصطفیٰ ﷺ سے خالی نہیں گزرتی اور جس رات ان کو آقا ﷺ کی زیارت نہ ہو وہ دن ان کا بہت مغموم گزرتا ہے۔ ایک اللہ کے بزرگ گزرے ہیں وہ فرماتے ہیں: فقیر وہ ہے جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اور جو اس پر احکامات ہیں جو فرض ہیں ان کو ادا کرتا رہے احکامات کو ادا کرتے ہوئے جو اس کے اوپر واردات ہوں اس کے باطن میں جو کچھ گزرے اس کے اظہار میں مشغول نہ ہو ہر وقت یہ مشغلہ نہ بنائے کہ آج مجھے یہ محسوس ہوا یا آج وہ محسوس ہوا اس میں مشغول نہ ہو۔ جو فرائض' حلال' حرام جو واجبات شریعت نے جو حدود قائم کی ہیں اسی میں رہنا۔ ولایت وفقر اسی کا نام ہے۔

سلسلہ وار آپ بیتی

قسط نمبر

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے، اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہئے

بغدادی جن نے اٹھایا سربستہ رازوں سے پردہ:

بغدادی جن نے عمل کیا بتایا؟ بہت سے سربستہ رازوں سے پردہ ہٹایا' ایسے راز جوصدیوں ترصدیوں یاتو سینوں میں دفن تھے یا پھر جنات کی نسلوں میں یہ راز چلے آرہے تھے اور وہ راز بھی ایسے جو بندہ جان کر بھی کہے کہ شاید ایسا نہیں ہوگا لیکن حقیقت یہی ہے کہ یہ راز جس کو ملا وہ بہت بڑی کامیابی' سربلندی' دولت' مال' وقار' عزت' شان وشوکت اور نسل درنسل دولت مند ہوتا چلا گیا۔

دولت مند ہونے کا کامیاب عمل:

بغدادی جن نے بتایا جب چاند کی یعنی اسلامی چاند کی چار تاریخ ہوتو اس دن روزہ رکھیں یعنی تین کی شام کو جو رات آئے گی' اس سے اگلے دن روزہ رکھیں' اسلامی چاند کی چار تاریخ سے روزہ شروع ہوگا اور یہ اسلامی چاند کی چودہ تاریخ تک روزہ چلے گا۔ چودھویں کی رات مسلسل بیٹھ کر سورۂ مزمل پڑھنی ہے' یہ عمل اس جگہ کرنا ہے جہاں خزانہ کا شبہ ہے یا یقین ہے۔ صرف روزہ نہیں رکھنا بلکہ چار سے چودہ تک مسلسل سارا دن سورۂ مزمل پڑھنی ہے' اصل تو اس کی تعداد تیرہ سو ہے' کوئی تیرہ سو پڑھ لے' کوئی گیارہ سو پڑھ لے' کوئی نو سو پڑھ لے' ورنہ کم از کم تین سو تیرہ دفعہ ضرور پڑھیں۔

نسلوں کی تاریخ بدلنے کا عمل۔۔۔:

بس یہ چار سے چودہ کا دس دن کا عمل لیکن یہ دس دن کا عمل اس کی نسلوں کی تاریخ بدل دے گا۔ ایک مہینہ یعنی چار سے چودہ تک۔۔۔ پھر دوسرے اسلامی مہینے چار سے چودہ تک پھر تیسرے اسلامی مہینے چار سے چودہ تک۔ ایک یا تین مہینے میں فیصلہ کن رزلٹ ملتے ہیں اور روزانہ جو سورۂ مزمل پڑھنی ہے وہ سینکڑوں پڑھنی ہے' تھوڑی نہیں پڑھنی بلکہ بہتر یہی ہے کہ یہ عمل موسم سرما میں کیا جائے موسم گرما میں نہ کیا جائے اور اس عمل کے کرنے والے کو چاہیے کہ وہ روزانہ خالص مکھن آدھا پاؤ اور خالص گھی چوری یا کسی بھی شکل میں آدھا پاؤ ضرور استعمال کرے اور غذا اچھی اور بہترین کھائے اور اس عمل کے دوران سارا دن یہ عمل چلتے ہوئے کرنا ہے' بہتر یہ ہے کہ اپنے آپ کو کسی کمرے میں قید کرلیں صرف دس دن ہی کی بات ہے اور یہ کوئی زیادہ مشکل نہیں۔ سارا دن چلتے ہوئے پڑھیں' تھک جائیں تو پھر بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں لیکن باوضو پڑھنا ہے' وضو ٹوٹ جائے تو فوراً وضو کریں۔ لباس سفید پہنیں' خوشبو زیادہ استعمال کریں' دنیاوی باتوں سے پرہیز کریں۔ بیوی سے صحبت نہ کریں۔ حرام' مشکوک مال کی احتیاط کریں۔

جس کو بھی عمل بتایا۔۔۔:

بغدادی جن کہنے لگا اس کا راز میں آپ کو بتاؤں؟ وہ یہ ہے کہ میں نے یہ عمل اب تک اتنے بے شمار لوگوں کو بتایا اور پھر خود ہی کہا کتنے انسان ایسے ہیں جن کو میں نے یہ عمل بتایا پھر صدیوں پرانے بادشاہوں کے تذکرے' ان کے امراء اور وزراء کے تذکرے اور صدیوں پرانے دنیا کے مشہور مالداروں کے تذکرے وہ جو کرنے بیٹھا' مجھے حیران کردیا۔

سلطان نورالدین زنگی کے غلام کا تذکرہ:

پھر ایک واقعہ سنایا کہ سلطان نورالدین زنگی کا ایک غلام تھا' بادشاہ اس سے ناراض ہوگیا' اس خوف سے کہ میں بادشاہ کے زیرعتاب نہ آجاؤں یا بادشاہ مجھے کوئی سزا نہ دے دے وہ راتوں رات اُن ہی پہنے کپڑوں میں نکل پڑا' جنگل طے کرتے کرتے آخر کار دریا پر پہنچا وہاں ایک کشتی سوار سے کشتی میں بیٹھ کر ایک گمنام جزیرے میں چلا گیا۔ اس میں تھوڑی سی آبادی تھی' باقی جزیرہ ویران تھا۔ وہ اس جزیرے میں رہنے لگا۔ اس نے وہاں مزدوری کرنا شروع کردی' اسے کچھ فن آتا تھا اس فن کی وجہ سے آخرکار وہ اس جزیرے پر تھوڑے ہی عرصے میں خوشحال لوگوں میں شمار ہونے لگا لیکن اسے تسلی نہ ہوئی۔

استخارہ اور حاضرات کا عمل:

آخرکار اس نے سوچا کہ بادشاہ سے ہٹا ہوں' بادشاہ کا خاص غلام تھا' ہرطرف مال ودولت اور چیزیں میرا تعاقب کرتی تھیں۔ آج عالم یہ ہے کہ میں ایک جزیرے میں گمنام زندگی گزار رہا ہوں۔ لہٰذا کچھ کرنا چاہیے' اس کے پاس استخارے کا ایک عمل تھا' اس استخارے کے عمل میں حاضرات تھی۔ بغدادی جن یہ بتاتے ہوئے ٹھنڈی سانس لے کر ٹیک لگا کر بیٹھا اور وہ بغدادی جن پھر بولا اس حاضرات میں مجھے حاضر ہونا ضروری ہوتا ہے۔

اکتالیس راتوں کا سخت عمل:

جو بھی وہ حاضرات کا عمل کرے میں اس میں حاضر ہوتا ہوں۔ اکتالیس راتوں کا اس نے بہت سخت عمل کیا' ہم نے اس کو بہت ڈرایا دھمکایا' کبھی سانپ بن کر آئے' کبھی دیو بن کر آئے' کبھی کتا بن کر' کبھی چیتا اور شیر بن کر' کبھی خوفناک ریچھ بن کر کبھی ایسا منظر کہ اس کو آگ میں جلا دیا جائے گا' کبھی ایسا منظر کہ وہ پل میں خاک ہوجائے گا۔ لیکن اس نے عمل ہرگز نہ چھوڑا وہ عمل کرتا رہا' اکتالیس راتوں کے بعد مجبوراً میں اس کے سامنے حاضر ہوا اس کی غلامی کی اور اتباع کی حامی بھری۔

مجھے کونسی عمل بتاؤ مجھے مالدار بننا ہے:

وہ فوراً کہنے لگا: مجھے مالدار بننا ہے مجھے کوئی عمل بتاؤ اور عمل بھی ایسا ہو جو نشانے پر ہو آخر مجبوراً اس کو میں نے یہی عمل چار سے چودہ تک کے روزوں کا اور سورۂ مزمل کا بتایا۔ وہ بہت سخت جان تھا' مجھے کہنے لگا بس یہی عمل ہے اور سختی سے کہنے لگا کیا ہوجائے گا؟ میں نے التجا بھرے لہجے میں کہا ضرور ہوگا آپ کرکے دیکھیں۔ وہ عمل میں ڈٹ گیا اور ایسا عمل میں ڈٹا ایک مہینہ عمل کیا لیکن اسے کوئی فائدہ نہ ہوا' میں نے کہا آپ تین مہینے تک کرلیں۔ وہ دوسرے مہینے پھر لگ گیا' وہ سارا دن سورۂ مزمل سینکڑوں کی تعداد میں پڑھتا اور خوب پڑھتا' دن رات پڑھتا بس جو نیند کا وقت تھا اس کے علاوہ ہر وقت پڑھتا' پھر پڑھتے پڑھتے تیسرے مہینے اسے مراد ملی۔

ویران جزیرے میں خزانہ:

ایک بادشاہ کا بہت بڑا خزانہ تھا' وہ مرگیا صدیاں گزر گئیں' اس کے محل کے نشان بھی ختم ہوگئے' آخرکار اس کو اشارہ ملا فلاں ویران جگہ ہے تم اس جزیرے سے کشتی پر بیٹھو اور ساتھ ہی ایک آبادی ہے اور صدیوں پرانا شہر ہے اور اس ویران جگہ میں ایک جگہ کی نشاندہی کی' ایک جگہ پرانے کھنڈرات ہیں اور باقی کھلا میدان پڑا ہے اس کی فلاں جگہ پر اپنا کمرہ بنالو۔ بس! اس کے نیچے خزانہ ہے' احتیاط سے اس کی کھدائی کرو خزانے پر موجود چوکیدار جنات تمہاری مدد کریں گے اور تم وہ خزانہ حاصل کرلو۔

خزانے کے چار حصے کرنا:

بس یہ خیال کرنا اس خزانے کے چار حصے کرنا ایک حصہ ان جنات کو دینا' ایک حصہ اپنے استعمال میں لانا' ایک حصہ اپنی نسلوں کیلئے اور ایک حصہ اللہ کی راہ میں صدقہ کرنا۔

غلام نے خزانہ کیسے حاصل کیا؟

سلطان نورالدین زنگی کے اس غلام نے ان چاروں چیزوں کا عہد کیا اور وعدہ کیا کہ میں انشاءاللہ سو فیصد ایسا کروں گا' عمل کے بعد اٹھا تو بغدادی جن کہنے لگا: وہ بہت خوش تھا' فوراً کشتی کرائے پر لی اور اس شہر کا پتہ کرتے کرتے وہاں پہنچا۔ اس جگہ کا پتہ کیا تو وہ جگہ وہاں کے ایک تاجر کے پاس تھی' وہ اس کی مملوکہ تھی اور اس کی ملکیت تھی۔ اس نے تاجر سے بات کی اس کیلئے ویران سا ایک کھنڈر تھا' آخر معاملہ طے ہوگیا۔ اس نے وہ سارا کھنڈر اور اس کے ساتھ کھلی جگہ' وہ کھلی جگہ بھی' دراصل ایک وقت میں بہت بڑا محل تھا جو حالات کے ساتھ ساتھ عمارات گرتے گرتے آخر وہ محل میدان کی شکل بن گیا۔ اس میں کھلی جگہ پر مطلوبہ جگہ جو نشانی اس کو عمل کے دوران بتائی گئی تھی وہ تمام نشانی اس نے دیکھ لی اور اس نے اس نشانی کے مطابق وہاں کمرے بنوائے اور چپکے سے احتیاط سے کھدائی شروع کی۔

سورۂ مزمل کے مؤکلات نے مدد کی:

پھر اس نے کچھ گز ہی نیچے کھدائی کی تھی' زیادہ گہرا نہیں گیا تھا چونکہ سورۂ مزمل کے مؤکلات اس کے ساتھ تھے اور اس خزانے پر متعین چوکیدار جنات اس کے ساتھ تھے۔ اس کو خزانہ ملا' خزانہ کیا تھا ایک تانبے کا بہت بڑا دروازہ کھڑکی کی شکل میں اس کے سامنے آیا' اس نے دروازے کو دیکھا اس دروازے پر تالا پڑا ہوا تھا' اس نے تالے کو توڑنے کی بہت کوشش کی لیکن تالا نہ کھلا۔ بہت پریشان ہوا اس نے پھر سورۂ مزمل پڑھنا شروع کردی' پانچ راتیں مسلسل پڑھتا رہا کیونکہ تالا اتنا مضبوط اور دروازہ اتنا مضبوط تھا کہ کوئی تیز دھار سے تیز دھار چیز بھی اس پر اثر نہ کرسکی۔ آخر جنات کو غلام پر ترس آ ہی گیا: آخر کار اس نے پانچ راتیں مسلسل سورۂ مزمل پڑھی اور سورۂ مزمل پڑھتا رہا تو وہ سورۂ مزمل کے مؤکلات اور ان چوکیدار جنات کو اس پر مزید ترس آیا تو انہوں نے حروف مقطعات جو کہ قرآن پاک میں موجود ہیں پڑھنے کو کہا کہ اس تالے کی چابی حروف مقطعات ہیں۔ دروازہ حروف مقطعات کی چابی سے کھل گیا: اس کے بعد مسلسل مقطعات پڑھنا شروع کردیئے اور حروف مقطعات پڑھتے پڑھتے آخر کار ایک وقت آیا کہ تالا خود بخود کھل پڑا' اس نے کھڑکی کھولی تو اندر جواہرات کی انوکھی چمک تھی۔ ایک طرف سیڑھی اتر رہی تھی' ایک بہت بڑا کمرہ تھا' وہ اس سیڑھی کے اندر اترا ایسے روشنی تھی کہ جیسے کہیں سے روشنی آرہی تھی حالانکہ وہ کمرہ ہر طرف سے بند تھا۔ انوکھا راز یہ تھا کہ وہاں گھٹن نہیں تھی' سانس بند نہیں ہورہا تھا' حبس نہیں تھی بلکہ روشنی تھی اور طبیعت میں وہاں جاکر فرحت اور سکون محسوس ہوا۔

ہزاروں سال پرانا عنبر' شہد اور مشک:

آخر کار وہ وہاں بیٹھ گیا اور پھٹی پھٹی آنکھوں سے وہ ہر طرف دیکھنے لگا۔ ایک طرف کچھ برتن رکھے تھے جو چمڑے کے بنے ہوئے تھے اور کسی دھات کے بنے ہوئے تھے' اس نے ان برتنوں کو کھول کر دیکھا تو ان سب میں شہد بھرا ہوا تھا' نامعلوم سینکڑوں سال پرانا یا ہزاروں سال پرانا۔ آگے دیکھا تو کچھ برتن تھے لیکن وہ صرف چمڑے کے تھے ان برتنوں میں مشک بھرا ہوا تھا آگے اور برتن پڑے تھے ان کو دیکھا تو ان میں عنبر بھرا ہوا تھا۔ آگے بڑے بڑے صندوق پڑے تھے جو نامعلوم کس دھات کے تھے اور بہت بھاری صندوق تھے یہ کھدائی کرتے کرتے اور ان مراحل تک پہنچتے پہنچتے تھک چکا تھا لیکن دولت کی چمک اور مقصد کی کامیابی نے اسے ایک نیا عزم اور حوصلہ دیا۔ یہ اس عزم اور حوصلے کے ساتھ پھر آگے بڑھا اس نے قطار در قطار ان صندوقوں کو کھولا اس کی آنکھیں چمک سے چندھیا گئیں۔۔۔!!! وہ سچے موتی تھے' لعل' جواہر' ہیرے' زمرد' عقیق مرجان اور کائنات کے اعلیٰ جواہرات سونے چاندی کی بہترین چیزیں تھیں۔

بس آہ نہ نکلی اللہ کا شکر نکلا:

یہ دیکھ کر حیران رہ گیا' بس اس کے دل سے آہ نہ نکلی بلکہ اللہ کا شکر نکلا اور اس نے پھر سورۂ مزمل پڑھنا شروع کردی اور یہ سورۂ مزمل پڑھتا گیا اور صندوقوں کو کھولتا گیا' پورے صندوق نہ کھول سکا۔

یہ خزانہ نسلیں تباہ بھی کرسکتا ہے:

اچانک ایک جگہ اس نے دھات کی بنی ہوئی ایک کتاب دیکھی جس کے اوپر لکھا ہوا تھا کہ یہ خزانہ جس کے ہاتھ آئے وہ اس کتاب کو پہلے پڑھے اگر اس نے اس کتاب کو نہ پڑھا تو یہ خزانہ اس کی نسلوں کو تباہ و برباد کردے گا اور اس کی نسلیں ختم ہوجائیں گی۔ اس نے وہ کتاب اٹھائی ایک سو ایک صفحات کی بہت بھاری کتاب' ہر صفحہ دھات کا بنا ہوا اور ہر صفحے کے اوپر ہدایات لکھی ہوئی تھیں۔

پہلے صفحے کی ہدایت:

اس کے پہلے صفحے پر لکھا ہوا تھا اس کتاب کو پڑھنے سے پہلے تین بار سورۂ اخلاص پڑھیں لہٰذا اس غلام نے پہلے تین بار سورۂ اخلاص پڑھی۔

دوسرے صفحے کی ہدایت:

اس نے دوسرا صفحہ کھولا تو لکھا ہوا تھا کہ اے خوش قسمت انسان! تجھے خبر ہے کہ تو نے یہ خزانہ صرف اور صرف سورۂ مزمل کی برکت سے پایا لہٰذا پہلے تین بار سورۂ مزمل پڑھ۔

تیسرے صفحے کی ہدایت:

اس کتاب کے تیسرے صفحے پر لکھا ہوا تھا اے خوش قسمت انسان جس کو یہ خزانہ ملا تو پہلے اس خزانے سے تین یتیموں کے گھر آباد کر۔ اس نے فیصلہ کرلیا کہ انشاءاللہ یہ خزانہ مجھے مل گیا پہلے تین یتیموں کو گھر بنا کردوں گا' ان کے اخراجات کے لیے کاروبار کراؤں گا اور ان کو خوشحال کروں گا۔

چوتھے صفحے کی ہدایت:

اس نے چوتھا صفحہ کھولا اس میں لکھا ہوا تھا۔ اے خوش قسمت انسان! تجھے مبارک ہو اتنا بڑا خزانہ تجھے ملا ہے تو نے تین بیواؤں کی خدمت کرنی ہے یا تو ان کی شادیوں میں ان کا ساتھ دینا اگر انہوں نے شادی نہیں کرنی تو ساری زندگی ان کی مالی مدد' ان کی عزت کا تحفظ تیرے ذمے ہے۔ اور یاد رکھ اگر تو نے ایسا نہ کیا یہ خزانہ تیرے لیے سانپ بن جائے گا۔ اس نے نیت کرلی میں ایسا کروں گا۔

پانچویں صفحے کی ہدایت:

پانچواں صفحہ پلٹا تو لکھا ہوا تھا اے خوش قسمت انسان! اس خزانے کو تیرے لیے اللہ تعالیٰ سعادت کا ذریعہ بنائے' اس خزانے کو پانے کے بعد تو نے کبھی اکڑ کر نہیں چلنا' بازو پھیلا کر نہیں چلنا' گردن اٹھا کر نہیں چلنا' ورنہ خزانہ تجھ سے چھن جائے گا۔

چھٹے صفحے کی ہدایت:

چھٹے صفحے پر لکھا ہوا تھا مبارک باد ہو اس شخص پر جس کو یہ خزانہ ملا۔ بس ایک احتیاط ضرور کرنا کہ اس خزانے سے تین طلب گاروں کو حج ضرور کروانا' ایسے لوگ جو ساری زندگی حج کی طلب میں تڑپ رہے ہیں' مخلص ہیں' حج کرنا چاہتے ہیں لیکن کر نہیں سکتے۔

ساتویں صفحے کی ہدایت:

ساتویں صفحے پر لکھا تھا اے وہ شخص جس نے اتنے بڑے خزانے کو بغیر کسی مشقت کے پایا' اپنے چہرے کو' بازوؤں کو' پاؤں کو ہمیشہ دھوتے رہنا' یعنی وضو کی کثرت کرنا۔ یہ خزانہ تیرے پاس سدا رہے گا۔

آٹھویں صفحے کی ہدایت:

آٹھویں صفحے پر لکھا تھا: اے وہ شخص جو خزانہ پاکر بھی اس کتاب کو پڑھ رہا' تیرے سامنے شہد کے برتن اس لیے رکھے اس مٹھاس کو خود بھی لے اور لوگوں میں بھی بانٹ۔

نویں صفحے کی ہدایت:

نویں صفحے پر لکھا تھا کہ اے وہ انسان جس نے اتنا وسیع خزانہ پایا جس میں تین بادشاہتیں' سات سلطنتیں اور پندرہ حکومتیں اس خزانہ کو جمع کرتی رہیں اور اس خزانہ کو واحد تم نے پایا' بس خیال کرنا کہ ہمیشہ پیر اور جمعرات کا روزہ ضرور رکھنا۔

دسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے دسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ اتنا بڑا خزانہ پالیا' فوراً سجدے میں چلا جا اور سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ ایک سو ایک بار پڑھ' اس غلام نے کتاب کو رکھ کر فوراً سجدہ کیا اور ایک سو ایک بار سبحان ربی الاعلیٰ پڑھا۔

گیارہویں صفحے کی ہدایت:

اس کے گیارہویں صفحے پر لکھا تھا اب اگر خزانہ مل ہی گیا ہے تو دو رکعات نماز نفل شکرانے کے پڑھ۔ اس شخص نے ادھر ادھر دیکھا' پانی نہیں تھا۔ اس نے تیمم کیا' تیمم کرنے کے بعد اس نے دو رکعات نماز نفل شکرانے کے پڑھے۔

بارہویں صفحے کی ہدایت:

اس کے بارہویں صفحے پر لکھا تھا' اتنا بڑا خزانہ کہ تیری اکتالیس نسلوں میں چلے گا' لہٰذا اکتالیس بار سورۂ فاتحہ پڑھ۔

تیرہویں صفحے کی ہدایت:

اس کے تیرہویں صفحے پر لکھا' یہ خزانہ کبھی ختم نہیں ہوگا' لہٰذا وعدہ کر کبھی ختم نہ ہونے والا ذکر یعنی درود پاک کو کبھی نہیں چھوڑنا۔

چودہویں صفحے کی ہدایت:

اس کے چودہویں صفحے پر لکھا تھا کہ عظمت پر تیرا دل مشکور ہو گیا ہے لہٰذا اس شکر مندی کے صلے میں تجھے ہم ایک تحفہ دیتے ہیں۔ وہ یہ دیتے ہیں اس خزانے کے درمیان کی زمین کو کھود اس کے نیچے ایک اور چھوٹا سا خزانہ جو ان سب خزانوں پر بھاری ہے اس صفحے کو پڑھ کر وہ حیران رہ گیا' اس نے زمین کو کھودا اس کے نیچے لوہے کا یا کسی دھات کا فرش محسوس ہو گیا۔ اس کے نیچے خزانہ تھا۔

پندرہویں صفحے کی ہدایت:

اس نے پندرہواں صفحہ کھولا' اس میں لکھا ہوا تھا بدقسمت نہ بننا تو خوش قسمت ہے۔ ہمیں علم ہے تو سلطان نورالدین زنگی کا غلام ہے اس میں سے اس نیک بادشاہ کیلئے ہدیہ ضرور نکالنا۔

سولہویں صفحے کی ہدایت:

سولہویں صفحے پر لکھا تھا تیری سعادت مندی کے دن روشن ہو گئے ہیں' مشک اس لیے دیا ہے کہ تو اس مشک کو خوشبو کے طور پر' دوا کے طور پر' غذا کے طور پر اور ایسے غریب' فقیر' نادار اور مستحق لوگوں کی خدمت کے طور پر استعمال کر کہ جو غذائیں دوائیں اور سہولتوں سے ناآشنا ہیں۔

سترہویں صفحے کی ہدایت:

اس کے سترہویں صفحے پر لکھا ہوا تھا' آؤ تمہیں ایک خیر کا راستہ بتائیں اور وہ خیر کا راستہ یہ ہے کہ اس میں سے اکیس موتی فقیر کو دینا' بیالیس موتی خود مالدار کو دینا' وہ حیران ہوا۔

اٹھارویں صفحے کی ہدایت:

اس نے اٹھارویں صفحہ پلٹا' اس میں لکھا ہوا تھا غریب کو اکیس موتی دے گا مالدار کو اکتالیس موتی دے گا تو اس کو احساس ہوگا کہ یہ سخاوت کر سکتا ہے تو میں بھی کروں بلکہ وہ انہی موتیوں کو بھی فقرا مساکین اور غربا تک پہنچائے گا۔

انیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے انیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا اتنی ہدایات پڑھ کر تو مایوس ہو گیا تجھے کیا خیال ہے کہ اگر ہم نے تمہیں یہ حکم اور ہدایات نہ دیں تو قیامت کے دن یہ مال تجھے نہیں بچا سکے گا اگر ہمارے ان احکامات پر عمل کرے گا تو قیامت کے دن یہ مال تجھے سکون دے گا۔

بیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے بیسویں صفحے پر لکھا تھا آ تجھے ایک بزرگی کا عمل بتائیں اس میں گیارہ اینٹیں سونے کی گیارہ ملاحوں کو دینا جو کشتیاں چلاتے ہیں' ہاں صرف اس ملاح کو دینا جس کی کشتی پرانی ہو اور تجھے پتہ چل رہا ہو کہ وہ واقعی' غریب اور مستحق ہے۔ تو سدا کشتیوں کا محتاج رہا تو ہمارے پاس بھی کشتی پر بیٹھ کر آیا۔ اگر تو نے ایسا کر لیا تو پانی پر تسخیر حاصل کر لے گا۔

اکیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے اکیسویں صفحے پر لکھا تھا جس جزیرے سے تو چل کر آیا اس مال میں اس جزیرے والوں کا بھی حصہ ہے۔ وہاں ایک بہت بڑی سرائے بنوا' بہت وسیع پانی کا انتظام کر' ایک لنگر خانہ بنا کیونکہ اس جزیرے میں اکثر بچھڑے ہوئے' گمشدہ اور نامعلوم افراد پہنچتے ہیں جن کیلئے رہنے کا ٹھکانہ نہیں اور کھانے کا کوئی نظام نہیں۔

بائیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے بائیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا گمشدہ خزانہ تجھے ملا اس کو پانے کیلئے بہت سے لوگوں نے اپنی زندگیاں گنوائیں لیکن افسوس کہ وہ سورۂ مزمل پڑھ لیتے' سورۂ مزمل بابرکت ورد ہے۔

تئیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے تئیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا تیری بائیس مرادیں پوری ہو گئیں تئیسویں مراد یہ ہے کہ تو اپنے درمیان والے بیٹے کو اپنا جانشین مقرر کرنا کیونکہ اس کے اندر بردباری اور حلم زیادہ ہے۔

چوبیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے چوبیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ تو نے جوانی میں ایک ایسا گناہ کیا تھا جس کے اثرات اور نحوست تیری نسلوں میں چلنی ہے اور اس نحوست سے بچنا چاہتا ہے تو فوراً ستر ایسے مستحقین کو کھانا کھلا کہ جو مفلس ہوں اور ستر ایسے قیدیوں کی خلاصی کروا جو مال کی وجہ سے خلاصی کے قابل نہیں۔

پچیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے پچیسویں صفحے پر یہ لکھا ہوا تھا کہ کبھی بھی تہجد کی نماز نہ چھوڑنا چاہے دو رکعات ہی کیوں نہ ہو کیونکہ تہجد کی نماز خزانوں کو واپس لاتی ہے اور خزانوں کو سدا بحال رکھتی ہے ورنہ تجھ سے خزانہ چھن جائے گا۔

چھبیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے چھبیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا اس خزانے کے چاروں طرف نظر دوڑا' تجھے ایک طرف کھونٹی نظر آئے' وہ دراصل کھونٹی نہیں ہے' وہ اس خزانے کے ساتھ اور کمرے ہیں۔ ان کمروں کے کھولنے کیلئے ایک طلسماتی ہک ہے لیکن ابھی اس کو ہاتھ نہیں لگانا' اس غلام نے چاروں طرف نظر دوڑائی تو ایک طرف اسے ایک کھونٹی نظر آئی جو بظاہر کپڑے لٹکانے کیلئے تھی۔ اس نے حسب ہدایت اسے ہاتھ نہ لگایا۔

ستائیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے ستائیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا اب تیرے اندر بے چینی ہے' اس کھونٹی کو ہاتھ لگاؤں' یاد رکھ یہ خزانے بھی تیرے ہیں لیکن پہلے یہ شرائط پوری کر ورنہ سب کچھ چھن جائے گا۔

اٹھائیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے اٹھائیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا۔ جلدی نہ کرنا اور کسی کے سامنے اظہار نہ کرنا اس خزانے کے حاسدین بہت ہیں۔

انتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے انتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا دولت مقدر پر ملتی ہے' محنت سے نہیں اور مقدر اس کا بنتا ہے جو دولت میں سے اللہ کو حصہ بھی دیتا ہے۔

تیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے تیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا تو وقت کا بامقدر انسان ہے اگر تو اپنے مقدر کو بڑھانا چاہتا ہے تو کبھی بھی رمضان میں روزہ داروں کے روزے کھلوانے کی سعادت میں کوتاہی نہ کرنا۔

اکتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے اکتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا تیس سنہری اصول تجھ تک پہنچے' اب تیس دفعہ استغفار کر لے۔

بتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے بتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا' دنیا میں بتیس وزیر ایسے آئے ہیں جنہوں نے وزارت کے باوجود اللہ کو راضی کیا' اتنے بڑے خزانے تو ان کے پاس بھی نہیں تھے' لہٰذا خیال کرنا' اللہ کو راضی کرنے میں کوتاہی نہ کرنا۔

تینتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے تینتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا زندگی فانی ہے۔

چونتیسویں صفحے کی ہدایت:

بس ایک احتیاط کرنا خزانہ اس کمرے سے کبھی نہ نکالنا ورنہ برکت ختم ہو جائے گی۔

پینتسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے پینتسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا اس کمرے میں بیک وقت ایک صالحین کی جماعت نے سوا لاکھ دفعہ سورۂ مزمل پڑھی ہے۔

چھتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے چھتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا ہر وہ شخص دولت کا خزانہ پائے گا جو نعمت ملنے کے بعد شکر ادا کرے گا' کبھی ناشکری نہ کرنا۔

سینتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے سینتیسویں پر لکھا ہوا تھا ہر وہ شخص مال پائے گا اور رزق میں اضافہ پائے گا جو اپنی ماں کو بشاشت سے دیکھے گا اور محبت کے بول بولے گا لہٰذا خیال کرنا۔

اٹھتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے اٹھتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا دل کبھی کبھی اگر دولت سے بھر جائے تو مفلس اور غریب لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا نہ چھوڑنا' دولت سدا تیرے پاس رہے گا۔

انتالیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے انتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا مراد اس کو ملتی ہے جو محنت کرتا ہے اور محنت وہی کرتا ہے جو خوش قسمت ہوتا ہے اور خوش قسمت وہی ہوتا ہے جو کلام الٰہی کی قدر کرتا ہے۔

چالیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے چالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا چالیس سال بعد نبوت ملی تھی اور تجھے چالیس سال کے بعد دولت ملی ہے لہٰذا کبھی تکبر نہ کرنا۔

اکتالیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے اکتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ آ تجھے ایک راز بتائیں اور وہ راز یہ ہے کہ صبح اٹھتے ہوئے تین بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھ لیا کر۔ اس راز کے کمالات تجھ پر بعد میں کھلیں گے۔ (جاری ہے)

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کتاب پڑھیے۔

جنہیں علامہ لاہوتی سے فیض ملا ـــــ سلسلہ وار انوکھا انداز

جن نے یاقہّارُ پڑھنے پر طلاق دیدی

جب سے میں نے یاقہّارُ کھلا پڑھنا شروع کیا ہے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے۔ پہلے دماغ ہر پر ہروقت بوجھ سا رہتا تھا مگر اب الحمدللہ جسم بالکل ہلکا پھلکا سا ہوگیا ہے۔ الحمدللہ! اب سب گھر میں سب میری عزت کرنا شروع ہوگئے ہیں

یاقہّارُ پڑھا اور کالا جادو اُلٹا پڑ گیا

(ش، غ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ایک خواب دیکھا۔ کیا دیکھتی ہوں کہ ایک آدمی میرے ساتھ لیٹا ہوا ہے میں نے خواب میں اس سے دور ہونے کی کوشش کی جیسے ہی میں اس سے دور ہوئی تو میرے سارے جسم پر آگ لگ گئی۔ میں خواب سے بیدار ہوئی تو میرا سارا جسم اتنا گرم کہ یوں محسوس ہورہا تھا جیسے حقیقت میں آگ لگی ہوئی ہو اور یوں محسوس ہوتا کہ سر تک پہنچ جائے گی۔ میں نے بہت اپنے طبی علاج کروائے لیکن طبیعت کی خرابی روز بہ روز بڑھتی جاتی تھی اس سے پہلے میں نے یاقہّارُ کا سبق پانی میں تین چار مرتبہ پڑھا تھا۔ میری چھوٹی بیٹی کہنے لگی امی ہمارے سبق پڑھنے میں کوئی نہ کوئی ضرور فرق ہے۔

اسی بیٹی نے خواب دیکھا کہ میرے سارے جسم پر آگ لگی ہوئی ہے۔ اس نے یاقہّارُ پڑھ کر میری طرف پھونکنا شروع کیا تو آگ بجھ گئی اس نے دیکھا یہ آگ جنات نے لگائی تھی اس نے خواب میں ہی جنات سے پوچھا کہ تم نے یہ آگ کیوں لگائی ہے آگے سے وہ کہتے کہ ہم تو انہیں ختم کرنے آئے ہیں تو صبح ہوئی تو میری چھوٹی بیٹی نے بڑی بیٹی کو خواب سنایا۔ میری بڑی بیٹی نے فوراً ایک مرغا زندہ منگوایا اور آٹے میں اسے ذبح کیا اور اس کی ہڈی اور گوشت کا قیمہ بنایا اور اسی آٹا میں مکس کردیا اور اسی کی چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائی اور ان گولیوں کو دریا میں پھینک دیا۔ اس طرح میری بڑی بیٹی نے میرا صدقہ دیا اور اسی دن سے ہم سب گھر والوں نے یاقہّارُ ایک لاکھ مرتبہ روزانہ پڑھنا شروع کردیا۔ پھر ہم نے کئی دن تک یاقہّارُ پڑھا۔ اللہ کا شکر ہے کہ جس آدمی کو میں نے اپنے ساتھ لیٹے ہوئے خواب میں دیکھا تھا اس کے ساتھ وہی کیفیت جو آٹھ ماہ تک میرے ساتھ ہوتا تھا جس طرح میں نے آٹھ ماہ تک اذیت کاٹی اس کے ساتھ اب وہی کچھ ہونا شروع ہوگیا ہے۔

جن نے یاقہّارُ پڑھنے پر طلاق دیدی

(ف، س۔م)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو لمبی زندگی دے اور تسبیح خانہ کی رونقیں بحال رہیں' اس کا پیغام نہ صرف پوری دنیا میں پھیلے بلکہ اس کے پیغام پر عمل کرنے والے بھی بہت ہوں۔ محترم حکیم صاحب! ہماری آپ سے ملاقات تو نہیں ہوئی مگر اشتیاق بہت ہے کہ آپ کے منہ سے جو وظیفہ خاص ہمارے لیے نکلے وہ کریں۔ مگر پھر سوچتے ہیں کہ اگر درس سن کر اور عبقری پڑھ کر ہمارے مسائل حل ہورہے ہیں تو پھر آپ سے ملاقات وہ کرلیں جنہیں زیادہ ضرورت ہے صرف آپ ایک دفعہ ہمارے لیے دعا کردیں۔ ہم آپ کے دفتر آئے تو اسسٹنٹ صاحب نے دوانمول خزانہ کا تحفہ دیا وہ پڑھ رہے ہیں الحمدللہ مسائل آہستہ آہستہ ٹھیک ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ آپ کے درس میں شرکت کرتے ہیں اللہ کا شکر ہے کہ موسیقی سننا بالکل چھوڑ دی ہے اور جو چھوٹے چھوٹے وظائف بتاتے ہیں وہ کرنے کی پوری کوشش کرتے ہیں۔

محترم حکیم صاحب! میں آپ کے رسالے میں سے جنات کا پیدائشی دوست بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ میرے ساتھ ایک مسئلہ تھا کہ مجھے بہت عجیب وغریب خواب آتے جیسے میری کسی کے ساتھ شادی ہورہی ہے' میں کسی کی بیوی ہوں۔ مجھے ان خوابوں کا کوئی مطلب سمجھ میں نہ آتا۔ گزشتہ سال میں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کالم میں پڑھا کہ جن اور انسانوں کی شادیاں بھی ہوجاتی ہیں تو میرے دل میں بھی شدید خوف پیدا ہوا اور مجھے سارے خواب یاد آئے۔ میں نے اسی دن علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا بتایا ہوا وظیفہ یاقہّارُ پڑھنا شروع کیا ابھی میں نے صبح وشام یاقہّارُ گیارہ سو مرتبہ اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھا۔ پھر ایک دن مجھے نماز کے دوران آواز آئی کہ کوئی کہہ رہا تھا کہ ''میں تمہیں طلاق دیتا ہوں'' اس نے اس طرح تین مرتبہ کہا۔ اس دن کے بعد وہ عجیب وغریب خواب مجھے نہیں آئے۔ الحمدللہ!

یاقہّارُ سے برسوں کا جادو ختم

(س،ا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ تین سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس رسالہ کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ خاص طور پر ''جنات کا پیدائشی دوست'' کا کالم میرا پسندیدہ ہے۔ اس میں موجود وظائف واقعی تیر بہدف ہوتے ہیں۔ محترم حکیم صاحب! مجھے کافی عرصہ سے جادو کا مسئلہ رہا ہے' میں نے علامہ لاہوتی صاحب کے کالم سے یاقہّارُ کا وظیفہ صبح وشام گیارہ گیارہ تسبیح اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھا اور ساتھ سارا دن کھلا یاقہّارُ پڑھنا شروع کیا جس سے مجھے برسوں بعد آرام سے نیند آئی اور طبیعت میں بہت سکون محسوس ہوا۔ اب جب میں سارا دن گھر میں کھلا یاقہّارُ پڑھتی رہتی ہوں تو مجھے کسی عورت کے چیخنے اور رونے کی آوازیں گھر کے مختلف کونوں سے آتی ہیں لیکن میں نے پڑھنا نہیں چھوڑا اور دن بدن میری طبیعت میں بہتری آتی جارہی ہے۔

کلمہ کے نصاب سے دعائیں قبول

(ا،ق)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کے رسالہ عبقری کی دو سال سے قاری ہوں' اتنا اچھا رسالہ نکالنے پر آپ کو اللہ جزائے خیر دے۔ علامہ لاہوتی صاحب کی میں بہت ممنون ہوں' میرے لیے ان سے دعا کرائیں۔ رسالے میں جو دعائیں لکھی ہوتی ہیں وہ میں اکثر کرتی رہتی ہیں۔ مگر جب سے علامہ لاہوتی صاحب کے کالم میں کلمہ کا نصاب پڑھنا شروع کیا اس وظیفہ نے مجھے سب وظیفوں سے بے نیاز کردیا ہے۔ میں نے جب سے کلمہ کا نصاب کرنا شروع کیا ہے مجھے الحمدللہ روز بروز بہت زیادہ فائدہ ہورہا ہے۔ میں جو دعا مانگتی ہوں قبول ہوجاتی ہے' جو اپنے لیے چاہتی ہوں مجھے مل جاتا ہے۔ اب تو مجھے سچے خواب نظر آنا شروع ہوگئے ہیں۔ میرے چھوٹے موٹے کام بہت جلد پورے ہوجاتے ہیں۔ میرے گھر میں پہلے لڑائی جھگڑے بہت ہوتے تھے اب گھر میں سکون ہی سکون ہے۔

شوگر کا قدرتی جڑی بوٹیوں سے خاتمہ

ھوالشافی: کچور آدھی چھٹانک' چرائتہ آدھی چھٹانک' کوڑ آدھی چھٹانک' تمہ آدھی چھٹانک' کالی مرچ دو ماشہ۔ نسخہ کو کونڈی میں کوٹ لیں۔ آٹھ دن صبح دوپہر شام کھانے کے بعد پانی کے ساتھ آدھا چائے کا چمچ دوائی کھائیں۔ شوگر کا ٹیسٹ دوائی شروع کرنے سے پہلے کروائیں۔ آٹھ دن دوائی استعمال کرنے کے بعد پھر شوگر کا ٹیسٹ کروائیں۔ اگر شوگر باقی ہو تو مزید آٹھ دن صرف صبح وشام کھائیں۔ انشاءاللہ شفاء ہوگی۔

(محمد وارث' راولپنڈی)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

ایک روپے میں سفر حج کا خریدار نہ ملا

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے

وہ بڑے خوش قسمت تھے'ایک کے بعد ایک سال ان کو حج کی سعادت ملتی رہی' اللہ نے صحت بھی ان کو خوب دی اور عمر بھی ستاسی سال پورے ہونے کو تھے'ان کا یہ سترواں حج تھا۔ بہت مشہور ہے کہ حرم شریف حاضری پر ہر بار آدمی میں اشتیاق بڑھتا جاتا ہے۔ اس لیے اُسّھ کے بعد سترویں مرتبہ ان کا شوق آخری عروج پر تھا' حرم میں حاضری اس بار ان کے بڑے ناز کے انداز میں تھی' ان کو خیال تھا کہ شاید یہ سعادت بہت کم لوگوں کو نصیب ہوئی ہوگی۔

وہ حج سے فارغ ہوکر طواف وداع کررہے تھے کہ طواف کرتے کرتے ان کا یہ حال یقین کو پہنچ گیا اور فخر سے اور بھی اکڑ کر چلنے لگے۔ مالک کائنات کو بھی اپنے گھر سترویں بار مہمانی کرنے والے مہمان پر ترس آیا اور ہوشیار کیا گیا' الہام ہوا: او بے ادب! یہ سترویں بار حاضری کا شرف کیا بڑی بات ہے اور اس میں تیرا کیا کمال ہے؟ وہ غفلت سے بیدار ہوئے۔ اپنے عجب نما ناز پر شرمندہ ہوئے۔ خیال کیا کہ میرے سارے حج بے کار ہوگئے' ان حجوں کو ایک روپے میں فروخت کردوں اور ان کو کسی غریب کو حرم میں صدقہ کرکے کچھ آخرت کا نفع کمالوں۔ انہوں نے اعلان کرنا شروع کیا' کوئی ہے جو میرے ستر حجوں کو ایک روپے کے بدلے خرید لے؟ لوگ ان کی آواز سنتے تو ہنستے تھے' خیال کرتے شاید کوئی دیوانہ پاگل ہے مگر ایک رمز آشنا بوڑھے نے آواز سنی' منہ پچکا کر جواب دیا: بڑا مہنگا بیچتا ہے۔ ستر حج کا ایک روپیہ کون دے گا' میں اپنے پچاسی حج دو دمڑیوں میں بیچ چکا ہوں۔

وہ بہت نادم ہوئے دل میں خیال آیا کہ تو بغداد کا شیخ سمجھا جاتا ہے' اندلس کا ایک بوڑھا پچاسی حج کرچکا ہے۔ ندامت اور شرم ساری سے شیخ ابوالحسن بغدادی نے مطاف میں اپنی پریشانی رکھ دی اور شرمندگی سے زاروقطار ہوکر ناک رگڑنے لگے: میرے مولیٰ ابوالحسن کے ستر حجوں کی قیمت تو دو دمڑی بھی نہیں' میرا نفس ان پر عجب کرتا ہے' بس آپ ہی میری حفاظت فرماسکتے ہیں۔

کسی نیکی کو اللہ کی عطا اور بھیک سمجھ کر شکر کے جذبے سے جھک جانا نیکی کی قبولیت کی علامت ہے اور کسی بڑے سے بڑے عمل کو ان اتیتہ علی علم من عندی (یہ میری اپنی کوشش کا نتیجہ ہے) کہہ کر اپنی جانب نسبت کرنا اور اس پر عجب کرنا بڑی نادانی ہے۔ وحدہ لاشریک لہ رب کائنات کی ذات عالی کی جس بندے کو معرفت کا کوئی حصہ ملا ہوگا اسے ہر وقت یہ شرمندگی رہے گی کہ میں اس کی شایان شان کہاں اس کی اطاعت کرسکتا ہوں اور یہ نہیں کہ عبادت بلکہ کوئی اور بڑی سے بڑی دینی خدمت کی توفیق اس کے اندر مزید تواضع پیدا کردے گی۔

اپنے اسلام وایمان اور توفیق پر ناز کرنے والے اعرابیوں کو قرآن حکیم نے کیا خوب نصیحت کی ہے: یمنون علیک ان اسلموا قل لاتمنو علی اسلامکم بل اللہ یمن علیکم ان ھدا کم اللایمان (الحجرات)۔ یہ لوگ تم پر اسلام لانے کا احسان رکھتے ہیں' آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم مجھ پر اپنے اسلام کا احسان مت رکھو بلکہ یہ اللہ کا تم پر احسان ہے کہ اس نے ایمان کی توفیق بخشی۔

حج کرنے والے ہر حاجی کو نماز پڑھنے والے ہر نمازی کو ذکر کرنے والے ہر ذاکر کو سخاوت کی توفیق ملنے پر ہر سخی کو اور کسی دینی ودعوتی اور علمی خدمت کی توفیق سے سرفراز ہر خادم دین کو ہر لمحہ یہ خیال رکھنا چاہیے کہ مجھ سے کتنے اچھے لوگ اس زمین میں ایسے ہیں کہ اہلیت اور صلاحیت ہونے کے باوجود ان کو اللہ کی طرف سے اس کی توفیق نہیں ملی۔ مجھ پر میرے اللہ کا اتنا بڑا احسان ہے کہ مجھے عدم استحقاق اور نااہلی کے باوجود یہ شرف بخشا ہے۔ یہ جذبہ شکران نعمت ہے جس پر توفیق کی زیادتی اور مقبولیت کا فیصلہ ہوتا ہے۔

سینے کی گلٹیوں سے نجات کا آزمودہ عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ دو سال سے پڑھ رہی ہوں۔ بہت شاندار رسالہ ہے۔ میری بہو کے سینے میں گلٹی ہوگئی تھی۔ میں نے صبح و شام سبحان اللہ وبحمدہ ایک ایک تسبیح پڑھ کر دم کرتی رہی' اللہ کے حکم سے اب وہ بالکل ہی ختم ہوگئی ہے۔ (پ،و)

شربت مصفی خون

یاد رہے اپنے سینہ پر بھی پھونک ماریں انشاء اللہ ان کلمات کی برکت سے رات خیروعافیت سے گزر جائیگی کوئی حادثہ یا نقصان نہیں ہوگا

شربت مصفی خون:

چرائتہ 3 تولہ، کرائتہ 3 تولہ، شاہترہ 3 تولہ، سیور 3 تولہ، جل نیم 3 تولہ، گل منڈی 3 تولہ، سرپھوکہ 3 تولہ، برگ تلسی 3 تولہ، برہم ڈنڈی 3 تولہ، افسنتین 3 تولہ، گلسرخ 3 تولہ، عناب 3 تولہ۔ رات کو سب چیزوں کو پانچ کلو پانی میں بھگو دیں صبح اسے آگ پر پکائیں جب تین کلو پانی بچ جائے تو اتار لیں اور اسے چھان لیں۔ ایک بار اسے دوبارہ چھان لیں۔ خوراک: 25 گرام صبح وشام بغیر پانی کے دیں۔ اس کے علاوہ اگر چاہیں تو اس میں 3 کلو چینی ملا لیں۔ اب اسے آگ پر پکائیں۔ خوراک: 50 گرام ہمراہ پانی کے صبح وشام لیں۔ نوٹ: یہ نسخہ چار بوتلوں کے لئے ہے۔

مال وجان کی حفاظت کیلئے

رات کو سوتے وقت پہلے درود شریف پڑھیں پھر بسم اللہ کے ساتھ الحمد شریف پھر آیت الکرسی بعد میں سورۂ فلق، سورۂ الناس پڑھ کر درود شریف پڑھیں اور اپنی شہادت والی انگلی پر پھونک مار کر اپنے گھر کے گرد گھما کر دائرہ بنائیں اور جہاں کہیں دور بھی اپنا دوسرا گھر یا کاروبار ہو اس کی طرف انگلی سے دائرہ بنادیں اور یاد رہے اپنے سینہ پر بھی پھونک ماریں انشاء اللہ ان کلمات کی برکت سے رات خیروعافیت سے گزر جائیگی کوئی حادثہ یا نقصان نہیں ہوگا۔

نسخہ برائے شوگر

1۔ گڑمار بوٹی 2۔ کریلے خشک 3۔ اندر جو تلخ 4۔ ہریڑ کابلی 5۔ گٹھلی جامن 6۔ افسنتین 7۔ کوڑتمہ۔ تمام ادویات ہم وزن پیس کر محفوظ رکھیں۔ خوراک: ایک چمچہ چائے والا نہار منہ، دوسرا شام کے وقت پانی کے ساتھ۔

بحوالہ: عبقری کی شہرہ آفاق کتاب

"مجھے شفاء کیسے ملی"

لاعلاج روحانی اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں۔ (جو عمل یا ٹوٹکہ آزمائیں ضرور لکھیں' لاکھوں کا نفع آپ کا صدقہ جاریہ)

گمشدہ چیز‘ فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 4

میرے بیٹے کی عمر اس وقت بیس سال ہے اور اس کی بیوی کی اٹھائیس سال۔ بیٹا بیوی کے سامنے بول نہیں سکتا‘ اس کے ہاتھ بھی کانپتے ہیں‘ وہ کھانے کو بھی نہیں دیتی‘ اس سے کپڑے دھلواتی‘ کھانا پکواتی‘ پانی بھی خود اٹھ کر نہیں پیتی۔



قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے

معمول کی ڈاک میں ایک خط ملاحظہ کیا تھا غم اور دکھ کی ایک مکمل کہانی تھی اور اس کی زندگی جہنم سے جنت کیسے بنی آپ بھی پڑھیے۔ اس خط کے کچھ احوال آپ کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں:۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو خوش رکھے اور جزائے خیر عطا کرے۔ دو سال پہلے کسی نے عبقری کا بتایا اب تقریباً یہ حال ہے کہ میں ہر وقت گھر میں آپ کے درس سنتی رہتی ہوں اور آپ کے درس سے ہی میں نے یہ وظیفہ سنا اور کیا اور اس وظیفے نے میری زندگی کو جہنم سے نکال کر جنت میں پہنچا دیا۔ اس وظیفے کو پڑھنے سے پہلے میرے حالات کچھ یوں تھے:۔ جب میری عمر 20 سال تھی‘ تب میری شادی ہوئی‘ ماں باپ کے گھر کا عرصہ یعنی 20 سال تلوار اور چھری کی نوک پر گزارا۔ میرے گھر والوں نے مجھے کھلایا تو ضرور مگر کھلا کے انگلی سے نکال بھی لیا‘ مجھے یاد نہیں کہ کبھی محبت اور پیار کا کوئی ہاتھ میرے باپ نے میرے سر پر رکھا ہو۔ اتنی گالیاں اور مار کھائی ہے کہ جتنے سانس گزارے ہیں۔ پھر شادی ہوئی‘ مختصراً یہ کہ جس دن شادی تھی آنکھ میں ایک آنسو نہیں تھا‘ شکر گزاری کے کلمات تھے۔ 18 دسمبر۔۔۔! یہ تھا میری زندگی میں میری شادی کا دن اور دوسری عذاب ناک اور بدترین زندگی کا پہلا دن۔ مختصراً میرے خاوند اور میرے سسر کو میرے حالات کا علم تھا‘ ان کو پتہ تھا کہ ہم جو مرضی سلوک کریں اس لڑکی کے پیچھے سے کوئی نہیں آئیگا۔ انہوں نے میرے ساتھ وہ وہ ظلم اور ایسی ایسی شرمناک باتیں اور حرکتیں کیں کہ جو بھی سنے وہ کانپ اٹھے۔ اسی دوران میرے دو بچے ہوئے ایک بیٹا اور ایک بیٹی۔۔۔! میرے شوہر نے کبھی مجھے بچوں کیلئے خرچہ تک نہیں دیا‘ آخر مجھے ترساتا ترساتا خود ہی دنیا سے چلا گیا۔ میں نے مقامی سکول میں ٹیچنگ کرکے بچوں کو پالا۔ میری قسمت دیکھئے! ماں مرگئی تو ناراضگی میں‘ باپ مرا تو ناراضگی میں‘ شوہر مرا تو ناراضگی میں۔۔۔! 18 سال کے بعد وہی سب میرے بیٹے کے ساتھ بھی ہوا‘ اس کو اپنی عمر سے آٹھ سال بڑی لڑکی نے انٹرنیٹ پر اس کی تصویر دیکھ کر اپنے جال میں پھنسا لیا‘ وہ بہت دور بھاگا لیکن لڑکی کا ماموں کالا جادو کرتا تھا‘ اس نے میرے بچے پر ایسا عمل کروایا کہ وہ باغی ہوگیا‘ اس کو اپنی ماں اور بہن کے رشتے کی شناسی ختم ہوگئی اور پھر اس نے اسی لڑکی سے شادی کرلی۔ میرا بچہ نمازی اور تہجد گزار لیکن لڑکی بہت خود سر اور بدتمیز۔ اس کے اندر صرف غصہ اور حسد بھرا ہوا۔ میں اپنے گھر میں اپنے بچے سے کئی کئی روز بات نہیں کرسکتی تھی‘ وہ میرے بچے کو میرے سائے سے بھی دور رکھتی۔ بہن کا تو جیسے دشمن ہوگیا‘ اس دنیا میں میرا ان دو بچوں کا علاوہ بھلا اور تھا ہی کون۔۔۔؟؟؟ وہ یہاں رہنا نہیں چاہتی‘ اسلام آباد یا ملتان شفٹ ہونا چاہتی ہے۔ آپ ہی بتائیں اس ظالم دنیا میں میں ایک جوان بیٹی کے ساتھ اکیلی کیسے رہ سکتی ہوں؟ میں سوچتی کہ کیسے اس کو روکوں؟ اللہ سے رو رو کر دعا کرتی یا اللہ میرا بچہ مجھے لوٹا دے‘ میں نے بڑی مصیبتوں سے اسے پالا ہے اور وہ اتنی آسانی سے مجھ سے جدا کرکے لے جارہی ہے۔۔۔!!! میرے بیٹے کی عمر اس وقت بیس سال ہے اور اس کی بیوی کی اٹھائیس سال۔ بیٹا بیوی کے سامنے بول نہیں سکتا تھا‘ اس کے ہاتھ بھی کانپتے تھے‘ وہ کھانے کو بھی نہیں دیتی‘ اس سے کپڑے دھلواتی‘ کھانا پکواتی‘ پانی بھی خود اٹھ کر نہیں پیتی۔ اس کو دیکھ کر میں صرف روتی رہتی۔ ہم لوگ مرد کی عزت کرتے ہیں اور ان سے گھر کا کام بھی نہیں کرواتے لیکن اس کو تو وہ نماز پڑھنے سے بھی روکتی‘ نہ کوئی کام کرنے دے رہی ہے‘ صرف گھر کی چار دیواری میں اس کو قید کردیا ہے‘ ہاں البتہ شوہر کے ساتھ باہر گھومنے ضرور جاتی ہے‘ وہ بھی اس لیے کہ شوہر نے سامان اٹھانا ہوتا ہے یا گاڑی چلانا ہوتی ہے۔ عیش و آرام اس کو پسند۔۔۔ لیکن میرا بیٹا سوکھ کر کانٹا ہوگیا۔۔۔!!!! اس کے علاوہ میرا ایک اور مسئلہ بھی تھا کہ لوگ مجھ سے بغیر کسی وجہ سے حسد اور نفرت کرتے‘ میں جتنا عاجزی اور انکساری سے ملوں اس کو غلط رنگ دے کر الزام تراشیاں کرتے‘ تہمتیں لگاتے یوں لگتا جیسے میرے اوپر کوئی ایسی طاقت مسلط کی گئی ہے جو مجھے سب سے دور دھکیلتی۔ میں بہت تھک گئی‘ نماز نہیں پڑھی جاتی‘ اللہ سے دعا نہیں مانگی جاتی۔ محترم حکیم صاحب! اب ان مسائل سے مجھے چھٹکارا کیسے مل رہا ہے وہ بھی ایک الگ اور دلچسپ کہانی ہے۔۔۔!

دو سال پہلے میری ہمسائی نے میرے حالات دیکھتے ہوئے میرا تعارف عبقری سے کروایا‘ تب سے لے کر آج تک میں آپ کا ہر درس نیٹ پر سنتی ہوں۔ کچھ عرصہ پہلے آپ نے بچھڑے ہوؤں کو ملانے‘ لوگوں کے دلوں میں اپنے لیے محبت پیدا کرنے‘ بیٹا روٹھ کر چلا گیا ہو تو اس کو واپس لانا‘ گمشدہ چیزوں کیلئے ایک وظیفہ بتایا اور وہ تھا یَارَبِّ مُوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اس میں آپ نے کچھ واقعات بتائے جیسے کہ ایک بیٹا اپنی ماں کو چھوڑ کر باہر کے ملک چلا گیا اور باہر جاکر کسی گوری سے شادی کرلی‘ پھر پلٹ کر نہ آیا ماں بیچاری روتی ہوئی آپ کے پاس آئی آپ نے اس کو یہی وظیفہ دیا ماں نے کچھ عرصہ پڑھا تو بیٹا ملک واپس آگیا اور آکر اپنی ماں کے پاؤں پکڑ لیے۔ اسی طرح کے اور واقعات بھی آپ نے بتائے۔ مجھے ایسا لگا کہ جیسے یہ وظیفہ آپ خاص طور پر مجھے دے رہے ہیں اور میرے لیے ہی یہ درس ہورہا ہے۔ میں نے یہ وظیفہ ڈوب کر دیوانگی سے اور پاگل بن کر پڑھا۔

آپ یقین جانیے!

حکیم صاحب صرف تین ماہ ہی مسلسل پڑھا ہے کہ میری بہو کا رویہ دن بدن بہتر ہورہا ہے دو سال کے بعد پہلی بار اس نے مجھے امی جی کہہ کر بلایا اور رات کو آکر میرے پاؤں دبائے اور اپنے گزشتہ تمام رویہ پر رو رو کر معافی مانگی اور کہا کہ کچھ عرصہ سے مجھے رات کو نیند نہیں آتی‘ ساری رات بے چینی میں گزرتی ہے اور بار بار میرے کانوں میں یہی آواز گونجتی کہ ”تو جو کررہی بہت غلط کررہی تجھے یہ سب کچھ بھگتنا پڑے گا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی“ اس سے پہلے کہ یہ آواز مجھے پاگل کردے‘ مجھے معاف کردیں۔ وہ ساری رات میں نے اللہ کے شکر کے ساتھ رو کر گزاری‘ میرا بیٹا اب مجھ سے بات کرتا ہے اور اپنی بہن سے بھی جس کو پہلے دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا تھا‘ کھانا بھی ہم چاروں اکٹھے کھاتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے جیسے میں اچانک جہنم سے نکل جنت میں آگئی ہوں۔۔۔!!! لوگ اب میرے ساتھ عزت سے بات کرتے ہیں‘ میں جہاں جاتی ہوں میری عزت ہوتی ہے‘ مجھے اب محسوس ہوتا ہے کہ لوگوں کے دلوں میں میرے لیے محبت کے جذبات ہیں‘ میرے ایسے رشتہ دار جو سالہا سال ہوگئے انہوں نے میری شکل تک نہ دیکھی تھی اب خود ہی میرے گھر مجھ سے ملنے کیلئے اپنے بچوں کے ساتھ آتے ہیں اور انہیں بتاتے ہیں یہ تمہاری خالہ ہیں‘ ممانی ہیں‘ آنٹی ہیں وغیرہ وغیرہ۔۔۔

قارئین! اگر آپ بھی ایسے ہی مسائل میں الجھے ہیں تو آپ یہی وظیفہ دن رات‘ وضو بے وضو‘ اٹھتے بیٹھتے‘ سوتے جاگتے پڑھیں۔ انشاء اللہ آپ کے مسائل بھی حل ہوںگے۔ (جاری ہے)

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

میری مرحومہ دادی کا آزمودہ ٹوٹکہ

(طیبہ نزاکت' بہاولپور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور اپنے جاننے والی خواتین کو بھی پڑھنے کیلئے دیتی ہوں' آپ جس طرح دکھی انسانیت کی خدمت کررہے ہیں اور وہ بھی بے لوث اور بخل گری کے بت کو پاش پاش کرکے جہاد کررہے ہیں۔ اس کو چند لفظوں میں احاطہ تحریر میں لانا ممکن نہیں اور اس کا اجر کوئی انسان نہیں بلکہ رب کریم کی ذات بابرکت ہی آپ کو دے سکتی ہے اور دے رہی ہے۔ آپ کے رسالہ نے مجھے مجبور کردیا کہ میں بھی قلم اٹھاؤں اور پہلی بار کسی رسالے کیلئے اپنے ذاتی تجربات پر مشتمل مجرب ٹوٹکے اور وظائف بھیجوں تاکہ اور لوگ بھی اس سے مستفید ہوں اور بدلہ میں صرف خصوصی درخواست ہے کہ آپ اور وہ لوگ جو مستفید ہوں وہ میرے لیے خصوصی دعا کریں۔

نکسیر کا نسل در نسل آزمایا نسخہ:

نکسیر ایسی تکلیف ہے جس کے لیے بہت سے لوگوں نے بہت سے ٹوٹکے بتائے لیکن اس موذی تکلیف سے مکمل چھٹکارا نہیں ملتا۔ میں آپ کو نسل در نسل آزمایا ہوا' آزمودہ' مجرب اور نہایت ہی آسان علاج بتارہی ہوں جس سے نکسیر سے زندگی بھر کیلئے جان چھوٹ جائے گی۔ علاج: خشک کھوپرے کی گری لیں' اس کا ایک چھوٹا ٹکڑا (حسب ضرورت) لیکر دھوکر مٹی کے برتن میں رات کے وقت بھگودیں۔ صبح نہار منہ وہ ٹکڑا مریض کو کھلادیں اور مٹی کے برتن کا پانی پلادیں۔ ایک ہفتہ تک لگاتار یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ زندگی بھر نکسیر کی تکلیف دوبارہ نہیں ہوگی۔ اس ٹوٹکے پر عمل کریں اور دعا ضرور دیں۔

موکوں کیلئے میری دادی مرحومہ کا ٹوٹکہ:

مسے اور موکے ختم کرنے کیلئے میری دادی مرحومہ نے ایک ٹوٹکہ بتایا تھا جو میری والدہ کے ذریعے مجھ تک پہنچا۔ نہایت آسان' مجرب اور آزمایا ہوا ٹوٹکہ ہے۔ کسی پان فروش سے پان کے ڈنٹھل اور تھوڑا سا (پان پر لگانے والا) چونا لے لیں۔ ڈنٹھل کو چونے کے ساتھ اتنا مسلیں کہ ڈنٹھل سے پانی نکلنے لگے۔ اب اس چونا لگے ڈنٹھل کو مسے یا موکے پر لگادیں۔ چند گھنٹوں یا رات بھر لگا دینے کے بعد اس کو اتار کر دھولیں۔ تھوڑا عرصہ اس پر عمل کریں۔ مسے اور موکے آہستہ آہستہ خشک ہوکر جھڑ جائیں گے اور کوئی نشان بھی نہیں چھوڑیں گے۔ نوٹ: پان اور چونے پر مشتمل یہ ڈنٹھل جلد پر آسانی سے ٹھہرتا نہیں ہے۔ اس کیلئے اس پر سنی پلاسٹک لگالیں یا پھر کپڑے سے باندھ لیں۔

رزق میں برکت کیلئے:

جب بھی کھانا کھائیں پوری بسم اللہ شریف پڑھیں اور ساتھ ہی کھانے پر ہاتھ ڈالنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی بَرَكَةِ اللّٰهِ ضرور پڑھیں۔ کھانے میں بہت برکت ہوگی۔ کھانا ختم کرنے کے بعد الحمدللہ پڑھنے کے بعد اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ایک بار پڑھ لیں۔ انشاء اللہ وہ چیز دوبارہ کھانا پھر نصیب ہوگی۔ چاہے غیبی ذرائع سے ہو۔ مندرجہ بالا دعا دودھ پینے وقت خصوصی طور پر پڑھیں۔

گھریلو سکون کا راز

(اسماء مسعود' لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے یہ رسالہ 2012ء میں پڑھا اور یہ اتفاقاً مجھے ایک فائل کور میں ملا۔ ایک لڑکی بس میں میرے ساتھ سوار ہوئی اور جلدی میں بھول گئی۔ وہ لڑکی اتفاق سے میری یونیورسٹی کی تھی' اس کی میں بے حد شکرگزار ہوں کہ اس کی بدولت مجھے عبقری ملا۔ یہ غالباً مارچ 2012ء کا ایڈیشن تھا۔ میں نے پڑھا اور اپنی امی کو بھی پڑھایا۔ اس میں موجود بہت سے عمل آزمانے پر فائدہ ہوا۔ اس کے بعد اب میں اور میرے سب گھر والے اس کے مستقل قاری ہیں۔ میں آج بھی عبقری کی بے حد شکرگزار ہوں کیونکہ اس کی وجہ سے میری زندگی میں موجود مسائل بہت کم ہوگئے ہیں۔ عبقری میں موجود وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿والضحیٰ ۵﴾ کے وظیفہ جو کہ ہر وقت کھلا پڑھنا ہے' کی وجہ سے مجھے ملازمت ملی اور درج ذیل آیت کی برکت کی وجہ سے گھر میں لڑائی جھگڑا ختم ہوگیا۔ وہ آیت یہ ہے:۔ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿الانعام ۴۵﴾ ہمسایوں کے گھر میں بہت لڑائیاں رہتی تھیں خود بھی پڑھا جب وہ لڑتے تھے اور ان کو بھی دیا۔ اب ان کا گھر بھی امن کا گہوارہ بن گیا ہے۔ چہرے کے دانوں کیلئے گھیکوار کا ٹکڑا کھایا بھی اور چہرے پر بھی لگایا اس کی وجہ سے اب میرا چہرہ بالکل ٹھیک ہوگیا۔ حکیم صاحب! آپ نے اس رسالہ کے ذریعے بہت سی دکھی انسانیت کی مدد کی ہے اور دعا ہے کہ یہ سلسلہ تاحیات جاری رہے۔ میرا خط لکھنے کا ایک مقصد آپ کا شکریہ ادا کرنا تھا۔

سر درد کیلئے دم

(طاہرہ ظفر)

دم کے دوران کنپٹیوں سے ماتھے کے درمیان تک دبانا ہے۔ اول وآخر درود پاک تین تین مرتبہ' آیۃ الکرسی ایک بار پڑھ کر پھونک ماریں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ یعنی بسم اللہ کو الحمد کے ساتھ ملا کر سات بار پوری سورۂ فاتحہ پڑھنی ہے۔ پھر آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور تین بار يَا شَافِيُ کہہ کر پھونک ماریں۔ اسی دوران مسلسل ہاتھ سے کنپٹیوں سے لیکر ماتھے کے درمیان یعنی آنکھوں کے درمیان تک دباتے رہنا ہے۔ جیسا کہ عموماً سر درد میں دباتے ہیں۔

کمر درد کا علاج

(محمد شعیب)

ایک گدا بنوایئے جو تین فٹ چوڑا اور چار فٹ لمبا ہو اور اس میں بجائے روئی بھروانے کے چند سیر ثابت گندم بھروائیں اور یہ گدا سونے کیلئے استعمال کریں۔ تھوڑے ہی عرصہ میں کمر کا درد ختم ہوجائے گا۔

ہونٹوں کے پھٹنے کا علاج:

تربوز کے کچے بیج لیں اور اسے مناسب مقدار میں ملا کر پیس لیں' رات کو انہیں ہونٹوں پر لیپ کردیں اور صبح اٹھ کر نیم گرم پانی سے دھودیں' بہت جلد پھٹے ہوئے ہونٹ درست ہوجائیں گے۔ انشاء اللہ

بال گرنا ہمیشہ کیلئے بند

(مستغیث الرحمان رحمانی' بھکر)

قارئین! بالوں کے مسائل آج کل تقریباً ہر کسی کو ہیں اور یہ مسئلہ کیمیکل ملے شیمپو کے استعمال کرنے کی وجہ سے پیدا

ہیں اور یہ مسئلہ کیمیکل ملے شیمپو کے استعمال کرنے کی وجہ سے پیدا ہوا ہے اس لیے آپ مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔

ھوالشافی: آملہ' بہیڑے' ریٹھے' سیکا کائی برابر مقدار میں لے کر پیس لیں اور پھر مذکورہ اشیاء کو رات کے وقت پانی میں بھگو لیں' رات کو سونے سے پہلے سر کے بالوں میں سرسوں کے تیل کا مساج کریں (تیل کو سر پر رگڑنا نہیں کیونکہ رگڑنے کی وجہ سے بال گرتے ہیں) پھر صبح کے وقت جس برتن میں آپ نے ان اشیاء کو بھگویا تھا ان میں ملتانی مٹی (تختی والی) اور دہی حسب ضرورت شامل کرلیں اور ان تمام اشیاء کو مکس کرکے ان سے سر دھولیجئے۔جتنی زیادہ دیر تک یہ اشیاء آپ اپنے سر پر لگا کر رکھیں گی اتنے ہی زیادہ اچھے اثرات مرتب ہونگے۔

یاد رہے کہ اگر آپ مٹی کے استعمال کو پسند نہیں کرتی تو پھر مٹی کو شامل نہ کریں تو پھر بھی یہ نسخہ آپ کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا لیکن یاد رہے کہ مٹی کے استعمال سے خشکی کا خاتمہ ہوتا ہے۔آپ اس نسخہ کے استعمال کرنے سے چند دن کے اندر فرق محسوس کریں گی۔ بالوں پر شیمپو ہرگز نہ لگائیں جب بھی بالوں کو دھوئیں تو درجہ بالا نسخہ کے مطابق دھوئیں۔انشاء اللہ آپ کے بالوں کے تمام مسائل حل ہوجائیں گے۔یہ نسخہ آزمودہ ہے جس کسی کو بھی اس نسخہ سے فائدہ پہنچے وہ اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھے۔

کمزور حضرات!

اب پریشان ہونا چھوڑ دیں!

(ش،ن، احمد پور شرقیہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کو اور آپ کے اہل خانہ کو اپنی امان میں رکھے' دنیا و آخرت کی ہر بھلائی سے نوازے۔محترم حکیم صاحب! میرے ساتھ ایک بہت ہی گھمبیر مسئلہ تھا' جس کے علاج کیلئے میں ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں خرچ کرچکا تھا مگر ہر طرف سے ناکامی کا ہی منہ دیکھنا پڑا۔میرا مسئلہ یہ تھا کہ میں حقوق زوجیت صحیح طریقے سے ادا نہیں کرسکتا تھا' سرعت انزال کا مریض تھا۔مگر۔۔۔!!! آپ نے درس میں ایک مرتبہ ایک چھوٹا سا ٹوٹکہ بتایا کہ ناپاکی سے بچنے کیلئے ناف پر ''عمر'' لکھیں اور یہ عمل عبقری میں بھی کئی دفعہ چھپ چکا تھا۔جب میں نے یہ عمل شروع کیا اور حقوق زوجیت ادا کرنے سے پہلے ناف پر عمر لکھا تو میں حیران ہی رہ گیا کہ میرا تو سرعت انزال بالکل ختم ہی ہوگیا ہے اور وقت ناقابل یقین حد تک طویل ہوگیا۔اب جب بھی میں عمر لکھتا ہوں تو وقت طویل ہوجاتا ہے اور جس دن نہ لکھوں تو وہی پہلے والی حالت ہوجاتی ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کا خاتمہ

(محمد سعید ملتان)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک ٹوٹکہ ہائی بلڈ پریشر کے خاتمہ کا ہے وہ میں آپ کو بھیج رہا ہوں کیونکہ آپ بے لوث ہوکر مخلوق خدا کی خدمت کررہے ہیں۔قارئین! یہ ٹوٹکہ آزمائیں لوگوں کو بتائیں اور مخلوق خدا کی دعائیں لیں۔ھوالشافی: دیسی تھوم جس کے اوپر جامنی رنگ کا پردہ ہوتا ہے لے کر اور کچا آم لے کر اس کی چٹنی بنائیں۔صرف آٹھ دن صبح وشام ایک ایک چمچ کھائیں انشاء اللہ آٹھ دن کے اندر مرض نیست و نابود ہوجائے گا۔اگر آم کا موسم نہ ہو تو پنسار سے آم کی چٹنی مل جاتی ہے اس میں تھوم کا پردہ شامل کرکے کھائیں۔

پولیو سے سو فیصد نجات کا نسخہ

(حاجی روشن دین)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس عرصہ دراز سے دو نسخے محفوظ ہیں۔ایران میں شہنشاہ ایران کے دور حکومت میں میں بسلسلہ ملازمت عرصہ پانچ چھ وہاں سال رہا' وہاں میرے ساتھ جس دفتر میں' میں کام کرتا تھا' دہلی (انڈیا) سے ایک نوجوان لڑکا جو کہ دہلی کے کسی نامی گرامی حکیم صاحب کا فرزند تھا' میرے ساتھ تھا اور ہم دونوں روم میٹ بھی تھے ایک ہی کمرہ میں رہائش پذیر تھے' اکٹھے ایک ہی دفتر میں کام کرتے' کھانا پینا' گپ شپ' سیر و تفریح اکٹھے ہی کرتے' بڑا ہی پیار و محبت سے وقت گزرا۔میں نے انہیں ازراہ مذاق کہہ دیا کہ حکیم صاحب اتنا عرصہ ہمارا اکٹھا' گزرا کوئی نایاب سا نسخہ آپ کو یاد ہو تو مجھے بھی بتادیں۔ہنس پڑے اور کہا لیجئے نوٹ کیجئے۔نسخہ حاضر ہے! کہنے لگے کہ پولیو کا مرض پاکستان اور ہندوستان میں زیادہ ہے۔میرے ابا جان! یہ نسخہ بنا کردیا کرتے تھے جو کہ ایک سو بچاس فیصد کامیاب ہے۔اشیاء یہ ہیں۔تھوہر سخت کانٹے دار پودا ہے جو کہ اکثر گھروں میں بھی لگا دیکھا گیا ہے۔تقریباً ایک کلو اس کی ٹہنی کاٹ کر اوپر سے کانٹے چھیل کر الگ کردیں۔اسے کاٹتے وقت دودھ سا نکلتا ہے' اس کے جس طرح آلوؤں کے چپس بناتے ہیں' قتلے بنالیں' آدھ کلو سرسوں کے خالص تیل یا تین پاؤ میں یہ چپس تل لیں جب یہ بالکل سوختہ ہوجائیں یا جل جائیں تو چھان کر تیل محفوظ کرلیں' کسی کانچ کی بڑی بوتل میں رکھ دیں۔پولیو زدہ مریض کے متاثرہ حصوں پر مالش کریں' سردی اور ہوا سے بچانے کیلئے متاثرہ حصہ کو ڈھانپ کر رکھیں۔بفضل تعالیٰ شفاء نصیب ہوگی۔عمل جاری رکھیں' مسلسل کچھ عرصہ۔

مرگی کا علاج:

آک کا پودا جو کہ بارانی کھیتوں کے کناروں پر ہوتا ہے' چار پانچ فٹ کی اس کی ٹہنیاں ہوتی ہیں اور اس کے پتے بوہڑ کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔اس پر ایک ٹڈہ ہوتا ہے جو کہ مکڑی کے برابر کا ہوتا ہے' سبز رنگ کا اس کو بغیر زخمی کیے پکڑ لیں اور کسی شیشی میں بند کردیں' جب وہ مرجائے تو دھوپ میں خشک کرلیں اور اس کی نسوار سی بنالیں جب مریض کو دورہ پڑے تو اس کی نسوار کی چٹکی نتھنوں میں سنگھائیں جس طرح اکثر لوگ نتھنوں میں نسوار سونگھتے ہیں۔مریض جلد ہوش میں آجائے گا' چند بار کے عمل سے مرض بالکل ختم ہوجاتا ہے۔

آنکھوں کے ہر مرض کا

علاج بذریعہ درود شریف

(رابعہ قمر' لاہور)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا اس درود شریف کے پڑھنے سے آنکھیں روشن رہتی ہیں اور آنکھوں کی تمام بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے جب بھی سرمہ ڈالیں اس درود شریف کو پڑھ کر دم کرکے آنکھوں میں ڈالیں۔

منہ کی بدبو ختم:

منہ سے بدبو آتی ہو تو پھٹکڑی پیس کر اس میں برابر وزن نمک ملا کر انگلی کی مدد سے مسوڑھوں اور دانتوں پر روزانہ لگائیں' چند ہفتوں میں منہ کی بدبو ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے گی اور دانت موتیوں کی طرح چمک اٹھیں گے اور مضبوط ہوجائیں گے۔

رزق کی تنگی ختم:

جس کے گھر رزق کی تنگی ہو جب گھر میں داخل ہو پہلے مکمل سلام کہے' پھر درود شریف پڑھے اور پھر سورۂ اخلاص پڑھے' انشاء اللہ تنگی ختم ہوجائے گی۔

ہنس مکھ پھکی

ھوالشافی: سونف' دھنیا' زیرہ سفید' انار دانہ ہر ایک پچاس گرام۔کالا نمک پچیس گرام' ست لیموں ایک تولہ' مصری ایک کلو۔

ترکیب تیاری و استعمال:

سب کا سفوف بنالیں' چھ ماشہ خوراک صرف تازہ پانی کے ساتھ۔فوائد: سینے کی جلن دور کرتی ہے۔قبض کی شکایت رفع کرتی ہے۔کھانا کھانے کے بعد پیٹ کا اکڑاؤ دور کرتی ہے۔مفرح ہے' ٹینشن اور غم کو دور کرتی ہے۔منہ کے ذائقے کو صحیح کرتی ہے۔بھوک لگاتی ہے۔قے کو بند کرتی ہے۔امراض معدہ کیلئے مفید ہے۔(محمد یونس قادری' ٹنڈو آدم)

مزاحیہ پرندے سے دلچسپ ملاقات

یہ انسان نما پرندہ جھلی دار چوڑے پنجوں والے پرندوں کی فہرست میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ کئی ایک چڑیا گھروں کا جانا پہچانا پرندہ ہے۔ مگر جنگلی پینگوئن بحرمنجمد جنوبی کی برف میں بھی دیکھے گئے ہیں۔ زیادہ تر ان کی بستیاں آپ کو جنوبی نصف کرّے اور جزائر منجمد جنوبی میں ملیں گی۔

محمد عمران' کراچی

پینگوئن اپنے سفید سینے اور کالے پروں کی بدولت انسان سے بہت مشابہت رکھتا ہے۔ جب آپ پہلے پہل اس کو دیکھیں گے تو یہ تاثر لیے بغیر نہ رہ سکیں گے کہ "ارے یہ تو سفید قمیص اور کالے سوٹ میں ملبوس اچھا خاصا آدمی معلوم ہوتا ہے اور حقیقت میں یہ ہے بھی ٹھیک۔ جب یہ اپنے جسم کو سیدھا کھڑا کر کے اپنی دو ٹانگوں کے سہارے ایک عجیب انداز سے چلتا ہے تو وہ بالکل ایک مزاحیہ اداکار معلوم ہوتا ہے۔ اس کی لمبی اور سخت چونچ ناک کی طرح ہے۔ اس کے دیکھنے کا انداز اور جسمانی ہیئت ایک روایتی قسم کے ادیب سے ملتی جلتی ہے۔ جب یہ کوئی غیر معمولی چیز دیکھ پاتا ہے تو اپنی گردن ایک عالمانہ انداز میں جھکاتا ہے۔ پھر کبھی ایک آنکھ سے اور کبھی دوسری آنکھ سے دیکھتے ہوئے بڑے انہماک اور تنقیدی نگاہوں سے اس کی جانچ پڑتال کرتا ہے اس وقت ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی محقق کسی دقیق مسئلے پر غور کر رہا ہو۔

یہ انسان نما پرندہ جھلی دار چوڑے پنجوں والے پرندوں کی فہرست میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ کئی ایک چڑیا گھروں کا جانا پہچانا پرندہ ہے۔ مگر جنگلی پینگوئن بحرمنجمد جنوبی کی برف میں بھی دیکھے گئے ہیں۔ زیادہ تر ان کی بستیاں آپ کو جنوبی نصف کرّے اور جزائر منجمد جنوبی میں ملیں گی۔ صرف یہی ایک ایسا پرندہ ہے جو اپنے بدن کو سیدھا کھڑا کر کے زمین پر چل سکتا ہے۔ اس کی یہ خوبی اس کی جھلی دار چوڑے پنجوں والی ٹانگوں کی مرہون منت ہے جو اس کی دُم کے بہت قریب ہوتی ہے۔ دوسرے بحری پرندوں کی طرح ان کے گھونسلے بھی ایک بستی کی شکل میں اکٹھے ہوتے ہیں۔ کبھی تو یہ بستیاں بہت بڑی بڑی ہوتی ہیں۔ ان کی مجلسی زندگی ایک خاص پہلو رکھتی ہے۔ جیسے ہی انڈے دینے کا وقت قریب آتا ہے (اکتوبر اور نومبر میں) تو کچھ پینگوئن موزوں جگہ کی تلاش میں نکل پڑتی ہیں اور دھیرے دھیرے تمام انڈے دینے والی اس جگہ پہنچ جاتی ہیں۔ جب تین یا چار ہزار کی تعداد میں اکٹھے ہو جاتے ہیں تو گھونسلے بنانے کا کام شروع کر دیتے ہیں گھونسلے پتھروں سے بنائے جاتے ہیں۔ گھونسلے بنانے میں یہ اتنے مصروف ہو جاتے ہیں کہ کھانے پینے کا ان کو کوئی ہوش نہیں رہتا۔ نر پتھر اٹھا اٹھا کر مادہ کے پاس لاتا ہے اور مادہ ان کو ایک گول دائرے کی شکل میں ترتیب دیتی جاتی ہے۔ نر حلق سے بڑی سریلی اور شوخ آوازیں نکالتا رہتا ہے اور پتھر لا کر مادہ کے قدموں پر ڈھیر کرتا جاتا ہے۔

جہاں انڈے دینے کیلئے پینگوئن پہنچے اچھا خاصا ایک میلہ لگ گیا۔ عموماً ایک بستی میں پانچ سے دس ہزار تک پرندے اکٹھے ہوتے ہیں۔ خوب شور مچاتے ہیں' چیختے چلاتے ہیں اور ایک دوسرے سے لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔ ان کے ان مصروف ایام کی دو خاص کیفیتیں قابل ذکر ہیں۔ پہلی کیفیت غصے کی ہوتی ہے۔ آپ اسے احساس برتری کہہ لیجئے کیونکہ جب یہ اپنے پر پھیلا کر چلتے ہیں تو اپنے سے کمزور ساتھی کو خواہ مخواہ چونچیں مارتے ہیں۔ دوسری کیفیت تھکاوٹ کی ہوتی ہے۔ یہ کیفیت جس پر طاری ہوتی ہے وہ بڑا مضمحل' افسردہ خاطر' پروں کو سکیڑتے ہوئے کہیں دبکا بیٹھا ہوتا ہے۔

جب بستی قائم ہو چکتی ہے اور گھونسلے تیار کر کے ان میں گھاس پھونس بچھا دی جاتی ہے تو پینگوئن تمام وقت اپنے انڈوں کی حفاظت پر صرف کرتے ہیں۔ انڈوں کی حفاظت کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ مسلسل نگرانی کرنی پڑتی ہے کیونکہ حریص مرغابیاں ان بستیوں پر یلغار کرتی ہیں۔ یہ جنگ بہت شدید اور لگاتار ہوتی ہے۔ جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔ لوٹ مار کرنے والی مرغابیاں جو گرمیوں میں جنوب کی طرف ہجرت کرتی ہیں' اس اثنا میں ان کا گزر اوقات پینگوئن کے انڈوں پر ہوتا ہے۔ اگر حملہ کرتے ہوئے کوئی مرغابی کسی پینگوئن کی مضبوط چونچ کی گرفت میں آجائے تو بے بس ہو کر رہ جاتی ہے اور پھر پینگوئن ایک خونخوار جلاد کا کردار ادا کرتا ہے۔ جہاں ایک پینگوئن کی چیخ ابھری تمام خطرے کے مقابلے کیلئے تیار۔ یہ پورے تین ہفتے بھوکے پیاسے گندے' بُرا حال' مگر انڈوں کی حفاظت کیلئے چونچیں کھولے اور زبانیں باہر نکالے کھڑے رہتے ہیں حالانکہ سامنے تھوڑے ہی فاصلے پر برف اور پانی ہے جہاں وہ اپنی پیاس بجھا سکتے ہیں۔ جب انڈوں سے بچے نکل آتے ہیں تو ان کی زندگی میں بھی کچھ سکون سا آتا ہے۔ پھر والدین پینگوئن باری باری سمندر پر جاتے ہیں کہ کچھ کھا پی لیں اور غسل کر لیں تاکہ پروں کی تمام گندگی اتر جائے۔

کامیابی کا راز

لوہے سے اگر کام نہ لیا جائے تو اس کو زنگ لگ جاتا ہے۔ اسی طرح اگر آدمی کام نہ کرے تو اسے بھی زنگ کھا جاتا ہے

محمد حفیظ' لاہور

اگر آپ کو علم کی آرزو ہے تو اس کیلئے محنت ضروری ہے اگر آپ کو خوراک کی ضرورت ہے تو اس کیلئے بھی محنت بنیادی شرط ہے اگر آپ مسرت چاہتے تھے تو اس کیلئے بھی آپ کو محنت کرنا پڑے گی۔ محنت کی حیثیت قانون کی سی ہے اس کی پابندی ہی آپ کو ہر مقصد میں کامیاب کرا سکتی ہے۔

کام کرو کسی بھلائی کیلئے خواہ کتنا ہی آہستہ آہستہ کرو۔ پھول اگانے کی کوشش کرو خواہ پھول کیسا ہی کم درجے کا کیوں نہ ہو' محنت خواہ کسی قسم کی ہو ہمیشہ اعلیٰ اور متبرک ہوا کرتی ہے تمہارے بڑے بڑے کام ہی خدا کی بارگاہ میں تمہاری مناجات ہیں۔ ایمانداری سے محنت کرو' تم ایک شاندار اور وسعت پذیر مسرت سے ہمکنار ہو جاؤ گے۔ یاد رکھئے! محنت ہی آپ کو اپنے مقاصد میں کامیاب کر سکتی ہے۔ محنت کے بغیر ذہانت بھی کچھ کام نہیں آتی۔ میں کسی سے یہ نہیں کہتا کہ ہنرمند بنو۔ میں کہتا ہوں کہ محنت کرو۔ جی لگا کے محنت کرو اور ایمانداری سے محنت کرو حتیٰ کہ منزل مقصود آپ کے قدموں تلے ہو گی۔ محنت کے بغیر کامیابی کی امید خود فریبی اور حماقت ہے۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے رہنے سے کچھ نہ ہو گا۔ خیالی پلاؤ کچھ فائدہ نہ پہنچائیں گے۔ ہوائی قلعے بنانے کی بجائے عملی طور پر کام کیجئے اور مٹی کے کچے مکانات ہی بنائیے۔ بیسیوں لوگ میرے پاس آتے ہیں اور اپنے بچوں کو فنون سکھانے کے متعلق مجھ سے مشورہ طلب کرتے ہیں۔ میرا ان سے ہمیشہ یہی مشورہ ہوتا ہے کہ آپ کا بیٹا جو کچھ بننا چاہتا ہے اسے اس کیلئے محنت کی تلقین کیجئے کیونکہ محنت شاقہ ہی اسے اپنے مقاصد میں کامیاب کروا سکتی ہے اور یہ بالکل درست ہے لوہے سے اگر کام نہ لیا جائے تو اس کو زنگ لگ جاتا ہے۔ اسی طرح اگر آدمی کام نہ کرے تو اسے بھی زنگ کھا جاتا ہے۔ مبارک ہے وہ شخص جسے کام میسر آگیا ہے اس کو کسی دوسری برکت کا طلبگار نہیں ہونا چاہیے۔ اس کے پاس کرنے کیلئے کام ہے جو اس کی زندگی کا مقصد ہے۔ اسے وہ مقصد حاصل ہو گیا ہے۔ بے شک محنت ہی کا نام زندگی ہے۔ کرو! کچھ کرو! کچھ کر دکھاؤ' کچھ پیدا کرو' خواہ تمہارا کام نہایت ہی حقیر اور معمولی نتائج کا حامل ہی کیوں نہ ہو۔ جو کام بھی تمہیں کرنا ہے اسے پوری محنت اور دیانت سے کرو' اسی میں کامیابی کا راز پوشیدہ ہے۔

پانی سے علاج کے قدرتی ذرائع

بیماریوں کا سبب بننے والے فاسد مادوں کو قدرت نے جسم سے خارج کرنے کیلئے چار ذرائع فراہم کیے ہیں۔ سانس' جلد'مسات بدن' بول اور براز' لہٰذا تازہ ہوا صاف پانی اور سورج کی روشنی فاسد مادوں کو خارج کرنے کا اہتمام کرنے والی چیزیں ہیں

ایم خالد عزیز

بیماریوں کے علاج کیلئے انسان نے صدیوں کی تحقیق تجربات اور مشاہدات کی مدد سے ادویات تیار کی ہیں اور نہ صرف لاعلاج امراض کی دوائیں تلاش کرنے کی مشقت جاری ہے بلکہ انسان مختلف امراض کی معلوم دواؤں کی جگہ اور زیادہ بہتر اور موثر ادویات کی تیاری کے سفر کو بھی جاری رکھے ہوئے ہے لیکن علاج بالدوا کا عمل چونکہ وسائل اور سرمائے سے تعلق رکھتا ہے اس لیے قدرت نے انسان کیلئے علاج کے ایسے ذرائع بھی پیدا کیے ہیں جن پر کچھ خرچ پیش نہیں آتا۔ دوا کے بغیر علاج کے ان ذرائع میں دھوپ اور پانی بھی شامل ہے۔

تمام بیماریوں کی بڑی وجہ زندگی کا غیر قدرتی طریقہ پر بسر کرنا ہے۔ معدہ اور جگر پر اس کی قوت سے زائد بوجھ ڈال دینا یعنی ضرورت سے زیادہ کھانا' پینا غیر فطری غذاؤں مثلاً اچار' مربے' گرم مصالحے اور خشک مچھلی وغیرہ کے علاوہ گوشت کا کثرت سے استعمال اور غیر مخدرات منشیات وسکنات یعنی بھنگ چرس افیون ہیروئن چائے کافی تمباکو کے علاوہ سمیات مثلاً پارہ سنکھیا کچلہ وغیرہ کا استعمال بھی امراض کا باعث ہے۔

بیماریوں کا سبب بننے والے فاسد مادوں کو قدرت نے جسم سے خارج کرنے کیلئے چار ذرائع فراہم کیے ہیں۔ سانس' جلد' مسات بدن' بول اور براز لہٰذا تازہ ہوا صاف پانی اور سورج کی روشنی فاسد مادوں کو خارج کرنے کا اہتمام کرنے والی چیزیں ہیں۔

پانی انسان کے جسم کا حصہ بھی ہے اور اس کی حیات کیلئے ضروری چیز بھی۔ لیکن اسے علاج کیلئے بھی زمانہ قدیم سے استعمال کیا جارہا ہے اور یونانی طب کی کتابوں میں پانی کے ادویاتی خواص کا ذکر بڑی تفصیل کے ساتھ موجود ہے۔ مرض کے ازالہ کیلئے پانی کے داخلی استعمال کے علاوہ خارجی استعمال (بالغسل) پر زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ علاج بالغسل میں زیادہ تر حرارت سے کام لیا جاتا ہے۔ مثلاً گرم پانی' گرم بخارات یا ہوا وغیرہ۔ اسے علاج بالحرارت سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ داخلی طور پر عموماً اپنی کیفیت اور سمیت کے لحاظ سے اثر انداز ہوتا ہے لیکن خارجی طور پر علاج بالغسل میں اس کا اثر جلد کے ذریعے ہوتا ہے۔ پانی کی یہ طبعی خاصیت ہے کہ جو اجسام اس سے سرد ہوں۔ انہیں گرم کر دیتا ہے اور جو اجسام اس سے گرم ہوں انہیں سرد کرتا ہے۔ اس لیے جب پانی جلد کے پٹھوں کے سروں پر پڑتا ہے تو اس کی گرمی یا سردی کے اثرات مقامی عروق شعریہ (بال سی باریک رگوں) کو پھیلاتے یا سکیڑتے ہیں جس سے ان کے اندر خون کی مقدار کم وبیش (سکڑنے کی صورت میں کم اور پھیلنے کی صورت میں زیادہ) ہوجاتی ہے۔ لیکن سارے جسم میں خون کی مقدار' چونکہ ہمیشہ یکساں رہتی ہے۔ اس لیے جلد کی عرق کے سکڑنے سے خون احشائیں میں چلا جاتا ہے اور ان میں اس کی مقدار زیادہ ہوجاتی ہے۔ اگر عروق میں ان کے پھیلنے سے خون زیادہ آجائے تو اندر کی احشاء میں کم ہوجاتا ہے۔ اس طرح مختلف سمی یا رطوبی بیماریوں میں سرد یا گرم غسل سے فائدہ ہوتا ہے۔

رشاشی غسل میں پانی کی نلی کے نیچے سوراخ دار شاشہ لگا دیتے ہیں جس سے پانی قطروں کی صورت میں بدن پر پڑتا ہے۔ حبابی غسل میں پانی کے بلبلے جسم کے ساتھ لگتے اور ٹوٹتے ہیں۔ اسے 92 درجہ حرارت کے پانی میں سوڈا بائیکارب حل کرکے اور ایسٹر سوڈیم سلفیٹ کے اضافہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ ایسے چشموں کے پانی سے جس میں مختلف قسم کی دوائیں موجود ہوں یا انہی دواؤں کو پانی میں حل کرکے گھر پر غسل کرنا بہت سودمند ہوتا ہے۔

آبی غسل کی یہ قسمیں شامل ہیں۔

(الف) نمکین غسل' معمولی نمک کو سادہ پانی میں حل کرکے گھر پر تیار کیا جاسکتا ہے۔ (ب) کھاری غسل' سوڈا بائیکارب کو پانی میں ملانے سے تیار ہوسکتا ہے۔ (ج) کبریتی غسل: سلفیٹ آف پوٹاش کو پانی میں ملانے سے تیار ہوتا ہے۔ سرد غسل پیٹ کے عضلات کو مضبوط اور آنتوں کی حرکات کو معتدل بناتا ہے۔ اس سے دماغی سستی تکان' سر درد اور موٹاپا رفع ہوتا ہے لیکن یہ بچوں' بوڑھوں اور اعصاب' دل وشرائن کے مریضوں کیلئے مفید نہیں ہے۔ گرم غسل سے جسم کی حرارت بڑھ جاتی ہے اور پسینہ کثرت سے آنے لگتا ہے۔ یہ جوڑوں کے درد' عرق النساء' عسر واحتباس حیض اور جلد کی بعض بیماریوں میں مفید ہے۔ امراض قلب کے مریضوں کیلئے یہ مضر ہوتا ہے۔ نمکین غسل' درد کمر اور گٹھیاوی امراض میں فائدہ دیتا ہے۔ کھاری غسل خارش اور خراش کرنے والی جلد کی بیماریوں میں سودمند ہے۔ کبریتی غسل جوڑوں کے درد اور اکثر امراض میں نافع ہے۔ رشاشی غسل صدمہ شمسیہ اور عصبی اشتعال میں نفع بخش ہے۔ حبابی غسل ہیجانی کو رفع کرتا اور مسکن ہے۔

بقیہ: دیمک سے نجات تجربات کے بعد

ہوئے مین دروازے پر ہی ختم کریں کہ جس طرح کسی چیز کو باہر نکال رہے ہیں اور چند دنوں میں تمام چیزیں گھر سے بھاگ جاتی ہیں۔ ساتھ یہ دعا بھی کرتے رہیں کہ یا اللہ اس مصیبت سے ہماری جان چھڑا' اب کلام ربانی ہوگیا اور دوا بھی کرتے ہیں کہ دعا اور دوا دونوں کرنا سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اب کچھ دوا کے تجربات لکھ رہی ہوں جو ہمارے گھر' محلے اور رشتہ داروں میں استعمال ہوئی: 1۔ دیمک والی جگہ پر سپرے میں مٹی کا تیل بھر کر چھڑک دیجئے' سپرے زیادہ کریں کہ وہ جگہ مٹی کے تیل سے تر ہوجائے۔ 2۔ قربانی کے اونٹ کی ہڈیاں جگہ جگہ رکھ دیجئے' مگر یاد رہے کہ ہڈی کو پانی سے نہ دھویا جائے اور سایہ ہی میں خشک کرکے رکھ دی جائے اور ہر سال ہڈی بدلتے رہیے۔ چھوٹی چھوٹی ہڈیاں لیکر گھر کے ہر کمرے میں صرف ایک ہڈی رکھ دی جائے تو اس کے بھی مندرجہ بالا فائدے ہیں۔ 3۔ املتاس کی پھلی جو پکنے کے بعد ڈارک براؤن ہوجاتی ہے کسی پنساری سے لے لیں یا کراچی میں تو عام پارکوں میں لگی ہوتی ہے اس کے تقریباً چھ انچ کے ٹکڑے ہر جگہ جگہ ہر کمرے میں رکھ دیجئے مگر پھلی ثابت نہیں بلکہ توڑ کر رکھئے اور ہر سال بدل دیجئے۔ 4۔ آپ بازار سے جو گوشت پکانے کیلئے لاتے ہیں خواہ چھوٹا ہو یا بڑا مطلب گائے یا بکرے کا اس کا پانی سپرے میں بھر کر صرف تین دن چھڑک لیں اور مقصد میں کامیاب ہوجائیں' مگر یہ تجربہ صرف دیمک اور کھٹمل کیلئے ہے۔ ایک اور روحانی بات کہ صلوٰۃ الحاجت روزانہ دو رکعت پڑھ کر دعا مانگئے کہ یا اللہ اس دیمک یا کھٹمل جیسی مصیبت سے ہماری جان چھڑا۔ صبر وشکر سے پڑھیے اور صلوٰۃ الحاجت کے بعد ایک تسبیح استغفار اور صرف لفظ الحمدللہ پڑھیے تو آپ کی اس دیمک جیسی مصیبت سے جان چھوٹ جائے گی باقی جو اس نماز کے فائدے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ یہ ہمارے بزرگوں نے بتایا ہے' عقل نے تسلیم کیا اور ہم نے تمام تجربات کیے اور فائدہ اٹھایا ناچیز کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے۔ نوٹ: مٹی کے تیل اور گوشت کے پانی کا استعمال تب تک کریں جب تک دیمک کا خاتمہ نہ ہو۔ (انیسہ خاتون' کراچی)

بقیہ: عبقری نے بچالیا

اللہ کا شکر ادا کیا اور عبقری کو چوما' یقیناً یہ اس وظیفہ کا کمال تھا کہ ہم سب بچ گئے۔ اب سب عبقری پڑھنے والوں سے میری گزارش ہے کہ اگر کسی کی کوئی چیز بھی گم ہوجائے تو یہ وظیفہ ایک مجرب اور آزمودہ وظیفہ ہے سچے دل سے دو رکعات صلوٰۃ الحاجت پڑھ کر اس وظیفہ کو پڑھیں اور پھر اس وظیفہ کے کمال دیکھیں' ہر حالت میں آپ کی گمشدہ چیز اللہ تعالیٰ کے کرم اور اس وظیفہ کے طفیل آپ کو مل جائے گی۔

ورزش سے قوت برداشت میں اضافہ

ورزش شروع کرنے سے پہلے خوب اچھی طرح سوچ کر دل میں اسے باقاعدہ جاری رکھنے کا پختہ عزم کیجئے اور پھر یہ بھی اچھی طرح ذہن نشین کرلیجئے کہ اس کے فائدے فوری طور پر ظاہر نہیں ہوں گے۔ ذہنی طور پر اس تیاری کے بعد ورزش کا آغاز کیجئے

سید رشید الدین احمد

خوشی اور مسرت کیا ہے؟ اس کی تعریف کرنا بہت مشکل ہے۔ بالکل اسی طرح یہ کہنا بھی مشکل ہے کہ صحت کیا ہے؟ صحت کی قدر اور اہمیت کا اندازہ بیمار پڑنے کے بعد ہی ہوتا ہے جب تک ہم صحت مند اور توانا رہتے ہیں' نہ غذائی اجزا کی اہمیت ہوتی ہے اور نہ ورزش کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اسی طرح اچھی صحت کیلئے کچھ بلکہ اکثر افراد اچھی مرغن غذائیں ضروری سمجھتے ہیں تو کچھ ورزش کو اچھی صحت کی ضمانت قرار دیتے ہیں۔ بعض اسے محض ذہن کا نتیجہ سمجھتے ہیں یعنی اگر آپ خود کو صحت مند سمجھتے ہیں تو صحت ٹھیک رہتی ہے اور اگر بیمار سمجھتے ہیں تو یقیناً بیماری' کمزوری آپ کا مقدر قرار پاتی ہے۔

سوچ کا یہ انداز درست نہیں ہے جس طرح غذا کے علاوہ صاف پانی' صاف ہوا اور صاف ذہن وفکر لازمی ہیں' ورزش بھی اچھی صحت کیلئے ضروری ہوتی ہے۔ محض کھانے سے صحت ٹھیک نہیں رہتی اور صرف ورزش بھی صحت وتوانائی کی ضامن نہیں ہوسکتی۔

ورزش بے شک بہت ضروری ہے' لیکن اس کی لازمی اور بنیادی شرط جس میں توانائی اور طاقت کی موجودگی ہے اس کے بغیر ورزش نہیں ہوسکتی' اس لیے بچپن' لڑکپن اور جوانی میں بھوک کھل کر لگتی ہے تو خوب کھیلنے بھاگنے کو بھی جی چاہتا ہے۔ جو لوگ یہ تقاضے پورے کرتے ہیں' عرصے تک ان کے جسم میں طاقت وتوانائی کا ذخیرہ موجود رہتا ہے۔

اس توانائی یا طاقت کو اصطلاحاً دم' جان' قوت برداشت' یا اسٹیمنا بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے بغیر کسی قسم کی جسمانی مشقت کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ بڑے بوڑھے اسی لیے کہتے ہیں کہ بچوں کو جان بنانا چاہیے' انہیں قوت بخش غذاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی ورزش وجسمانی مشقت کی صلاحیت میں اضافہ کرنا چاہیے۔

دم یا جان کیا ہے؟ یہ ایک خاص وقت تک جسم کی تواتر کے ساتھ ورزش کرنے کی صلاحیت کا نام ہے اور ہمیں یہ صلاحیت بخشنے میں ہمارے پھیپھڑے' قلب اور خون کی شریانیں سب سے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان تینوں کا ایک دوسرے کے ساتھ مربوط اور ہم آہنگ ہونا ضروری ہے۔ ایک طبی ماہر کے مطابق کسی بھی ورزش کا انحصار' چاہے وہ گھر کے قریبی مرکز خریداری تک چل کر جانا ہو یا ایک گھنٹے کی گھڑسواری ہو' قوت برداشت پر ہوتا ہے۔ آپ میں یہ طاقت کم ہے تو پھر دو قدم چلنا بھی دشوار ہوگا اور اگر یہ طاقت یا سکت خوب ہے تو گھڑ سواری جیسی ورزش بھی آسان لگے گی۔

آرام کے مقابلے میں سخت ورزش کے دوران ہمارے عضلات یا پٹھے تیس گنا زیادہ توانائی استعمال کرتے ہیں اور اس توانائی کے لانے کیلئے انہیں زیادہ توانائی اور کسی جن کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ خود پٹھوں میں بہت کم آکسیجن جمع یا ذخیرہ رہتی ہے' اسی لیے انہیں زیادہ مقدار میں آکسیجن کی فراہمی کیلئے قلب کی رفتار بڑھ جاتی ہے اور ہم زیادہ تیزی کے ساتھ سانس لینے لگتے ہیں۔

مثلاً ورزش سیکھنے سے پہلے آپ کے دل کی دھڑکن 120 دھڑکن فی منٹ ہوسکتی ہے اور پھر یہی رفتار ورزش سیکھنے اور اس کے عادی ہوجانے کے بعد گھٹ کر 120 فی منٹ ہوسکتی ہے جبکہ ورزش کے دوران آپ اتنی ہی مقدار میں آکسیجن جذب کررہے ہوں گے لیکن چونکہ اس دوران آپ کی قوت برداشت میں اضافہ ہوچکا ہوگا اس لیے قلب کی رفتار 120 دھڑکن فی منٹ ہوجائے گی۔

قوت برداشت میں اس اضافے کے پورے جسم پر بڑے خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ سے ہر قسم کی جسمانی مشقت کیلئے زیادہ کوشش درکار نہیں ہوگی اور آپ زیادہ عرصے تک یہ محنت کرنے کے قابل ہوجائیں گے۔ اس طرح آپ تھکیں گے بھی دیر سے۔ ورزش کرنے والا صحت مند انسان ورزش نہ کرنے والے شخص کے مقابلے میں اپنے عضلات (پٹھوں) کو تین گنا زیادہ آکسیجن فراہم کرسکتا ہے۔

آپ آج کل ائربک ورزشوں کا نام اکثر سنتے یا پڑھتے ہوں گے۔ اس کے معنی ''ہوا یا آکسیجن کے ساتھ'' ہوتے ہیں۔ جسمانی مشقت اور ورزش کے دوران عضلات کو توانائی کی ضرورت ہوتی ہے اور اس توانائی کی بہتر فراہمی کیلئے آکسیجن ضروری ہوتی ہے۔

کسی بھی ورزش کے دوران چاہیے وہ سائیکلنگ ہو یا تیز قدمی یا جوگنگ' پہلے پٹھے سکڑتے ہیں اور پھر پھیلتے ہیں۔ جب یہ سکڑتے ہیں تو خون کی رگیں بھنچتی ہیں جس سے پٹھوں کو خون کی فراہمی رک جاتی ہے اور جب یہ پھیلتی ہے تو انہیں خون کی فراہمی ہونے لگتی ہے اور یہی خون انہیں آکسیجن فراہم کرتا ہے۔

تیز قدمی' جاگنگ' سائیکلنگ اور تیراکی جیسی ورزشیں ائربک کہلاتی ہیں۔ ویسے ورزش چاہے کوئی ہو' اس کے دوران سانس لینے کا عمل مسلسل اور باقاعدگی کے ساتھ جاری رہنا چاہیے۔ صدیوں پرانی چینی ورزشوں اور یوگا آسن کے دوران بھی سانس لینے کا عمل مسلسل باقاعدہ جاری رکھنے پر بہت زور دیا جاتا ہے۔ سانس تواتر اور تسلسل سے نہ لینے کی صورت میں پٹھوں کو آکسیجن کی فراہمی گھٹ جائے گی اور یوں آپ بہت جلد تھک کر نڈھال ہوجائیں گے۔

لہٰذا ورزش شروع کرنے سے پہلے خوب اچھی طرح سوچ کر دل میں اسے باقاعدہ جاری رکھنے کا پختہ عزم کیجئے اور پھر یہ بھی اچھی طرح ذہن نشین کرلیجئے کہ اس کے فائدے فوری طور پر ظاہر نہیں ہوں گے۔ ذہنی طور پر اس تیاری کے بعد ورزش کا آغاز کیجئے۔ شروع میں اس کی رفتار کم رکھئے۔ آپ کے عضلات یا پٹھے رفتہ رفتہ سکڑنے اور پھیلنے کے عادی ہوتے جائیں گے۔ اس طرح ان میں آکسیجن کی فراہمی بھی بڑھتی جائے گی۔ جس سے آپ کی قوت برداشت میں مسلسل اضافہ ہوتا جائے گا اور آپ تھکن کے بغیر زیادہ سے زیادہ ورزش کرنے کے قابل ہوتے چلے جائیں گے۔

ناف ایسی ٹھیک کہ زندگی بھر دوبارہ نہ ہو

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ عمل میں نے کئی دفعہ آزمایا ہے' بہت سے لوگوں کو اس چھوٹے سے عمل سے شفاء ملی ہے۔ فرش پر چٹائی بچھا کر سیدھے لیٹ کر خالی گلاس الٹا (عین ناف کے اوپر) رکھ لیں' اوپر سے آہستہ آہستہ وزن بڑھاتے جائیں۔ گلاس کے اندر واضح ناف گول گھومتی محسوس ہوگی۔ وزن بتدریج متواتر بڑھاتے جائیں۔ جب اندرونی طور پر گھومنے (پریشر اچھا خاصا ہو) کا عمل رک جائے آہستہ آہستہ وزن واپس لائیں' باقاعدہ پریکٹیکل سے اندازہ ہوگا' اندر کا نظام اپنی روٹین پر آچکا ہے۔ نہ کہیں جانے کی ضرورت' پردے کا کام پردے میں کریں۔ ہینگ لگے نہ پھٹکڑی' رنگ چوکھا والے مصداق' ناف ٹلنے کی روٹین رفتہ رفتہ ٹھیک ہوجائے گی۔ (رضیہ عرفان' شاہدرہ)

دانت میں کیڑا: موہکوی کا پھل تمباکو کی جگہ یا تمباکو میں ڈال کر دانت میں رکھیں یا عقرقرحا اور مازو شہد میں گولی بنا کر کھوڑ کے اندر رکھیں' کیڑے فنا ہوں گے اور درد کو آرام ہوگا۔

عبقری رسالہ' ادویات' کتب آپ کے شہر میں

احمد پور شرقیہ: فارانی دواخانہ 0622272198۔
احمد پور شرقیہ: بخاری نیوز ایجنسی، 7768638- 0302
اٹک: مکتبہ ظفر اقبال 5247893-0321۔
اسلام آباد/ راولپنڈی: زین ہربل دواخانہ 0336-0195366
ایبٹ آباد: طیبہ بک سنٹر 9381998-0344
(ایبٹ آباد: اعوان نیوز ایجنسی 335847-0992)
اٹک: علمی بک ڈپو 2602020-057۔
اوکاڑہ: اشرف نیوز سرکی روڈ 6968538-0300
باغ آزاد کشمیر: بلال میڈیکل سٹور 5619880-0312۔
(بوریوالہ: شاہد نیوز ایجنسی گول چوک نزد ڈاکخانہ 7591190-0300
بھکر: حسن موبائل اینڈ ٹیلرز دریا خان روڈ نزد ابراہیم ٹاؤن 5417876-0313
بہاولنگر: المدینہ سٹیشنرز 6320766-0333۔
(بھیرہ شریف: شیخ ناصر صاحب نیوز ایجنٹ، 6799177-0301)
بہاولپور: قاسمی نیوز، 6367755-0333۔
بوریوالا: تنویر احمد 118/M بوریوالا 0673352712۔
بنوں: عاطف علی 9632838-0321
(بنوں: نوروراز 8852912-0334)
بھاگناوال: چوہدری بک ڈپو 7836671-0322
پشاور: افتخار اللہ جان 9007293-0314
پنڈی بھٹیاں: محمد کاشف 7800424-0308
پشاور: شاہ ہومیو اینڈ ہربل سٹور 9161237-0333۔
پنڈی گھیب: بسم اللہ فارمیسی 5800786-0334
پاکپتن شریف: مسعود الحسن کالج روڈ 3650234-0314
پتوکی: حکیم محمد اسحاق 4062698-0334
تونسہ شریف: اسلامی کتب خانہ 6464456-0331
تلہ گنگ: طاہر نیوز ایجنسی 5771975-0346
ٹانک: صوفی سنز 8790927-063511209301۔
ٹوبہ ٹیک سنگھ: جنگ نیوز ایجنسی 511845-0462
ٹوبہ ٹیک سنگھ: مدنی پنسار سٹور 6755442-0333
ٹوبہ ٹیک سنگھ: ملک نیوز ایجنسی 6870706-0333
جھنگ صدر: غلام قادر ہراج 6756493-0333۔
جھنگ: شیخ محمد حسین نیوز ایجنسی 621733-0477
جہانیاں: محمودیہ کتب خانہ 7359861-0321۔
جہلم دینہ: 5806101-0333 سجاد میڈیکوز
جنڈ: پاک لینڈ 5480393-0333
جام پور: العلم بک ڈپو 6758452-0336
جتوئی: صغیر جنرل سٹور 6956848-0301
جلال پور پیروالا: المدینہ ہربل 8985689-0300
چکوال: مکہ موبائل 5783167-0333
چکوال: عمران فاروق 5778810-0333
چکوال: حاجی برادرز بک سیلرز، 5785684-0306
چنیوٹ: عبدالرحمٰن ٹریڈرز 2544447-0332
چوک اعظم: ایچ ایم ٹیلرز: 5417876-0313
چونیاں: محمد انور نیوز ایجنسی 4398877-0333
چیچہ وطنی: زاہد راجہ آٹوز 6905313-0315
چشتیاں: اکبر بوٹ ہاؤس 6989035-0321/0302۔
چوآسیدن شاہ: سید فاروق نیوز 3580102-054
حسن ابدال: مکتبہ نور الہدیٰ 5601613-0306
حاصل پور: اسلام الدین جلبی 442439-0622
حضرو: بلال خوشبو محل میڈیکل چوک 2192166-0314
حیدر آباد: صدر 3790255-0300
حیدر آباد: لطیف آباد نمبر پونے دس: 0936775-0300
حیدر آباد: ماشاء اللہ ٹریڈرز 3215348-0300
حویلیاں ہزارہ: الفلاح کریانہ سٹور 9520528-0346
حضرو: درویش پنسار سٹور دھمکی روڈ 5514113-0301
(خانیوال: طاہر سٹیشنری مارٹ)
خانیوال: حفیظ اللہ 7372281-0303
خان پور: انیس بک ڈپو 572654-0685
خوشاب: حافظ پنسار سٹور 5038040-0305
خیر پور ٹامیوالی: مدنی کلینک 8603026-0336
راولپنڈی: اسلامیہ ٹریڈرز۔ 5648351-0333۔
راولپنڈی: کمباٹ نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 5505194-051
رائے ونڈ: خان میڈیکل سنٹر 4037028-0341
رائے ونڈ: محمد سلیم پاکستان نیوز ایجنسی 35390737-042

(رحیم یار خان: امانت علی اینڈ سنز، 5872626-068)
راجن پور: حکیم عاشق رسول 2566490-0332
درگاہ پاکپتن: مہر آباد نیوز ایجنسی ساہیوال روڈ 6954044-0333
دریا خان: مکہ موبائل سنز ڈیشیل بینک 3739056-0302
دیپالپور: طاہر نیوز ایجنسی 4059957-0300
دریا خان: شاہین سپر سٹور 3099787-0314
ڈھڈیال آزاد کشمیر: اجمال اسلامی بک ہاؤس 5898995-0302۔
ڈیرہ اسماعیل خان: خواجہ ٹریڈرز 2567447-0345۔
ڈسکہ: المدینہ ایگرول سٹور 6348123-0300
ڈسکہ: رانا قاسم علی 6747112-0346
ڈیرہ غازی خان: عمران نیوز ایجنسی 2017622-064
ڈیرہ غازی خان: الحبیب ٹریڈرز 8701970-0315
ڈیرہ بگٹی/ پیرکوہ: نیو نقشبندی اسٹیشنری 430184-0835
سرگودھا: میاں احمد حسن 6762480-0301۔
سیالکوٹ: بلال بک سٹال ریلوے روڈ 7120318-0321
سکھر: حمزہ ٹریڈرز مارچ بازار سکھر 9312436-0336
ساہیوال: احمد کڈز سنٹر بیری والا چوک 6938847-0321
سمندری: الکوثر لائبریری 7724570-0335
سلانوالی: الوہاب کتب خانہ 5665317-0300
سکھیکی منڈی: عبدالرشید ٹائر ورکس 6565723-0342
سنجاوی: جامعہ مدرسہ مصدر العلوم 7816016-0332
شیخوپورہ: حکیم ناصر حسین 6616915-0341۔
شجاع آباد: حسن دار الشفاء 2539685-0300
شہداد پور: ارسلان مرتضیٰ 3100962-0334
شورکوٹ کینٹ: مکتبہ اسلامیہ 7296211-0302
شاہکوٹ: آفتاب برتن سٹور 3710911-0312
صادق آباد: چوہدری نیوز ایجنسی 7452600-0333
ظاہر پیر: بسم اللہ آئرن سٹور 6353870-0333
عارف والا: خالد کلاتھ ہاؤس 7849580-0322
علی پور: 7674684-0333
غذر: حکیم جاوید اقبال 5419941-0344
فیصل آباد: عادل ٹریڈرز 7118200-0301۔
فیصل آباد: ملک کاشف اخبار مارکیٹ 6698022-0300
فتح پور: محمد جاوید 6843333-0333
کنگری ضلع لورالائی: 601084-0828۔
کنڈیارو: 3215348-0300۔
کراچی: لفرزون: فیض دواخانہ: 2919092-0301
کراچی: حکیم عاشق 3218560-0300
کراچی: امتیاز حیدر اعوان 3364127-0333
کراچی: گلستان نیوز ایجنسی 2680248-0300
کوٹ ادو: اسلامی نیوز ایجنسی 6008515-0333
کوہاٹ: عزیز نیوز ایجنسی 511760-0922
قلعہ دیدار سنگھ: مکہ میڈیکل سٹور 7451933-0300
کوٹ ادو: المظاہر کتب خانہ 6003070-0333
کاموکی: شیخ محمد رمضان 4070752-0344
کھرو: ناظم ٹریڈرز 0312694-0336
کوئٹہ: غزنوی کتب خانہ 2824617-1-08۔
کلورکوٹ: الحذیفہ الیکٹرانکس 7780221-0300
کھوڑ: آزاد بک 5137855-0307
کسووال: صفوان اشرف 4340914-0300
کوہاٹ: آفریدی پنسار سٹور 4874544-0313
کوٹ رادھا کشن: امجد نیوز ایجنسی 4992290-0300
کمالیہ: آئیڈیل پبلک لائبریری 9630911-0334
کمالیہ: عمر فاروق 7670840-0334
کوئٹہ: خرم نیوز اخبار مارکیٹ 7812805-0333
گجرات: خوشبو گفٹ سنٹر 6292132-0302۔
(گجرات: خالد بک سنٹر 8443093-0333)
گجر خان: الفلاح 5878032-0332
گوجرانوالہ: شافی دواخانہ 6453745-0300
گوجرانوالہ: رحمٰن نیوز ایجنسی 6422516-0300
گلگت: عمر خطاب اینڈ برادرز 9115511-0344
ٹیکسلا: نصیر عباسی 8321046-0307۔
قلعہ دیدار سنگھ: طیب ٹو دواخانہ 8356645-0300
لیاقت پور: بدر نیوز ایجنسی 8709947-0345
لیہ: محبوب واچ سنٹر سرکلر روڈ 5417876-0313
لاہور: سبحان ٹریڈرز نیو ہربی پلازہ ماڈل ٹاؤن 9439889-0320

لاہور: فیاض برادرز 4614031-0322
لاہور شاہدرہ: عمر ہربل میڈیسن 4227474-0322
لاڑکانہ: شیریں انٹر پرائزز 3228855-0345
لورا: باسط کلینک 5734321-0321
لودھراں: المدینہ ہربل 6348123-0300
مریدکے: حسن رائس ٹریڈرز 8583677-0300
منڈی بہاؤالدین: حذیفہ دواخانہ 6810615-0345۔
مظفر گڑھ: الحبیب نیوز ایجنسی 6031077-0333۔
میلسی: امتیاز احمد۔ 7982550-0321۔
میانوالی: مکتبہ جاوید 7523280-0303۔
مانسہرہ: شالیمار سویٹ۔ 2753463-0300۔
ملتان: ملک اشفاق نیوز ایجنسی 6301461-0300
ملتان: سید برادرز 8632292-0300
مانسہرہ: تنولی نیوز ایجنسی کشمیر روڈ۔ 03449580095
مری: انس ہربل 5521832-0321
مری: حمید برادرز مال روڈ 3411116-051
مردان: محمد میڈیسن کمپنی 9175500-0300
میاں چنوں: احمد فوٹو سٹیٹ 8884615-0333
منڈی بہاؤالدین: آصف میگزین 5861514-0345
مظفر آباد: پی پی نیوز ایجنسی 9616224-0346
میر پور خاص: الماس مصطفیٰ 3436222-0333
میر پور آزاد کشمیر: ابراہیم 1580590-0335
منچن آباد: مدنی دار الشفاء 7584075-0331
نارووال: قاری عبدالرشید 4861522-0322۔
نوشہرہ خیبر پختونخواہ: طارق امین 9702005-0321
نارووال: باؤجی نیوز ایجنسی 8749464-0333
نواب شاہ: فیضان کمیونیکیشن 8775548-0333
نوشکی: ولی پنسار سٹور 7846812-0332
وہاڑی: زاہد ٹریڈرز 8281075-0306
وہاڑی: فاروق نیوز ایجنسی 6661714-0301
وزیر آباد: شاہد نیوز ایجنسی، 6892591-0345
واہ کینٹ: حبیب لائبریری 5497007-0301
ہارون آباد: مکتبہ عالیہ ناصریہ 7584846-0321
ہڈالی: شاہین دواخانہ 7390079-0315
ہری پور ہزارہ: سپیشل بک ہاؤس 9204421-0314
یزمان: مظہر ایجنگلہ میاں نوید رضا 4934044-0346

عبقری بیرون ممالک

نیو جرسی یو ایس اے: فراز صدیقی 1882-683-201
شکاگو یو ایس اے: سلیم احمد 6432-589-630
یو کے: اسلم اشرف 16-9842-7880-0044

ایجنسی ہولڈر عبقری سے صرف پبلک شدہ دوائی لیں جعلی دوائی ہرگز نہ لیں۔ صرف عبقری ادویات کی لسٹ کو ہی خود دوائی نہ لیں۔

ادارہ کی طرف سے دو نمبر کو اور کسی کو نئی چھاپ کے اور قانونی حق محفوظ ہے۔ ایجنسی ہولڈر بورڈ اشتہار پر لیٹر اور دکان پر عبقری صاحب کے لکھیں کے علاوہ "لفظ" "عبقری" کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ قانونی نقطہ ہے۔ عبقری کی اجازت نہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔

"عبقری" نام جسم خرید کی سکتی ایجنسی کی نقل مطلب یا کسی بھی قسم کے متعلق عبقری کی سیکرٹ کا استعمال قانونی جرم ہے۔ جولوگ اسے استعمال کرتے ہیں وہ ایسا ہرگز نہ کریں ورنہ ایجنسی ختم کر دی جائے گی قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ ہے۔

علی دوائی قابل وانتی ہے۔

ایجنسی ہولڈر کیخلاف قارئین کی شکایات

بعض جگہ سے مسلسل شکایات آرہی ہیں' ایجنسی ہولڈر عبقری کی ادویات کے ساتھ ساتھ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلا رہے ہیں۔ ادارہ نے صرف عبقری ادویات کی اجازت دی ہے۔ اس کے علاوہ ادویات کے نقصانات کے ہم ذمہ دار نہیں ہونگے۔ قارئین! صرف عبقری ادویات اعتماد سے خریدیں۔ اگر کہیں ایسا ہو رہا تو ہمیں اطلاع کریں۔ ہم ایجنسی منسوخ کرنے کے مجاز ہیں۔ لکھی ہوئی قیمت سے زیادہ ادا نہ کریں۔ (ادارہ)

ایجنسی ہولڈر بھی خطرناک عامل بن گئے

وہ لوگ جو عملیات' تعویذات اور وظائف کی الف، ب سے کبھی واقف بھی نہ تھے انہوں نے ماہنامہ عبقری اور عبقری ادویات اگر یجنسی شروع کر دیں تو انہوں نے باقاعدہ لوگوں کو دم کرنا اور تعویذ دینا شروع کر دیا جس کے نہایت خطرناک الٹ نتائج عبقری کے دفتر میں مسلسل آرہے ہیں۔ قارئین! عبقری کی طرف سے ایسی نہ کوئی اجازت ہے اور نہ کوئی ترتیب۔ ایسا کرنے میں نقصان کے ذمہ دار لوگ خود ہوں گے ادارہ عبقری اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

شہد ہمراہ صندل الائچی

صدیوں پرانا شاہی فارمولہ

فطرت سے بغاوت اور مصنوعی کیمیکل سے بنے مٹھاس نے ایسی بیماریوں کے نام سنائے جو نہ کبھی سنے تھے، نہ پڑھے تھے اور نہ کبھی دیکھے تھے۔ آخر کار قدرت اور حقیقت کی طرف پلٹ آنا ہی انسانیت کی فلاح اور بیماریوں سے نجات اور صحت مند زندگی ہے۔ اس لیے ہم نے قدرت کے بنے خالص شہد کا سہارا لیا اور ساتھ ہی اس میں گرمیوں کے دشمن، ٹھنڈک کے پیکر صندل الائچی اور خالص نایاب جڑی بوٹیوں کا نفیس مرکب تیار کیا جس میں مصنوعی مٹھاس اور کیمیکل کا گمان ہی نہیں ہے۔ خالص شہد اور خالص صندل الائچی اور دیگر جڑی بوٹیوں کا حسین امتزاج کا پہلا گھونٹ رگ رگ اور رواں رواں میں شامل ہو کر جسم کو تسکین اور راحت کا انوکھا رخ دے گا۔ وہ جڑی بوٹیاں جو ہیپاٹائٹس اور جگر کے امراض میں مبتلا جب بھی استعمال کریں انہیں ''شہد ہمراہ صندل الائچی'' خود بتائے کہ فطرت میں ہی شفاء ہے۔ ہائی بلڈ پریشر، ڈیپریشن، ٹینشن اور نفسیاتی بیماریاں، ذہنی دباؤ کیلئے یہی مشروب صدیوں سے آزمودہ اور طب کی قدیم کتابوں میں بہت فخر سے لکھا ہوا بلکہ شاہ جہاں بادشاہ جب جنگوں اور حکومت کی اندرونی لڑائیوں سے تھک گیا تو اس کے شاہی معالج نے صرف خالص شہد میں صندل، الائچی اور دیگر نباتاتی حسین مرکبات استعمال کرائے اور شاہ جہان پھر سے صحت مند اور پرسکون ہوا۔ وہ مشروب یہی ہے، اعصابی تناؤ، پٹھوں کا کھچاؤ اور غیر متوازن غذاؤں کی وجہ سے جسم کی نڈھالی اور کمزوری کو فوری اور فطری طور پر ختم کرنے کیلئے دنیا میں ایسا فطری شفا بخش مرکب نہیں۔ گرمی کی جلن، سوزش، سانس کا پھولنا، سر چکرانا، ہاتھ پاؤں میں جلن، پیاس کی شدت کا احساس، پسینے کی زیادتی، جسم سے سخت بدبو آنا، تپش، منہ کی خشکی، گھبراہٹ، بے چینی، بخار، قے، دل کا دھڑکنا، لو لگنا، ضعف قلب اور معدہ، آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا، دل ڈوب جانا، بھوک کا احساس ختم، چہرے کا رنگ سیاہ ہو جانا، آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جانا، قبض، اچانک چونک اٹھنا، سونے کے بعد جسم ٹوٹا ٹوٹا رہنا جیسی بیماریوں کیلئے اس سے بہتر کوئی ٹانک نہیں۔ چہرے کا حسن ایسا کہ چاند، داغ دھبے دانے، کیل مہاسوں کا یہ مرکب انوکھا علاج ہے۔ شوگر کے مریض اپنی ادویات کے ساتھ یہ مشروب استعمال کر سکتے ہیں۔ رمضان میں افطار اور سحری میں اور عام دنوں میں دن میں چند بار کا استعمال آپ کے جسم کو تر و تازہ رکھتا ہے۔ بچوں کی تندرستی اور صحت کیلئے اس جنتی مشروب سے بڑھ کر کائنات میں کبھی کچھ نہ ملے۔ آپ پانی میں گھول کر استعمال کریں یا مکھن بالائی یا ٹھنڈے دودھ میں ڈال سکتے ہیں۔ خواتین کا پرانا لیکوریا، کمر کا درد، ٹانگوں کا درد، اعصابی کھچاؤ، ذہنی دباؤ اور تناؤ، موٹاپے سے نجات، وقت سے پہلے جھریوں اور بالوں کے گرنے سے نجات کا یہ مشروب ضامن ہے۔ نوٹ: کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ پر اعتماد کے اس صدیوں سے آزمودہ فارمولے کا کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں۔ گھولنے کے بعد نباتاتی اور ٹھوس اجزاء اگر نیچے بیٹھ جائیں تو انہیں ہلا لیں کہ وہ اس مشروب کا حصہ ہیں۔ (قیمت-300 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

مرہم سکون

جہاں خارش، جلن، پھوڑے، پھنسی کیلئے خون صفا اندرونی طور پر ایک ایسے تیر کی طرح ہے جو ہمیشہ نشان پر جا کر لگتا ہے اس کے بیرونی استعمال کیلئے یہ مرہم انتہائی لاجواب ہے آپ چاہیں تو صرف یہ بیرونی استعمال میں کسی اندرونی دوائی کھائے بغیر استعمال کر سکتے ہیں۔ پرانے زخم کسی بھی قسم کے ہوں، داد، اگزیما، چنبل، چہرے یا جسم کے کیل مہاسے خاص طور پر نشان چھوڑنے والے زخم۔ موسم برسات کے دانے، پرانی خارش اس مرہم سے اتنی جلدی ختم ہو جاتی ہے کہ گمان سے باہر ہے اور اگر چند دن توجہ سے استعمال کریں تو ہمیشہ کیلئے مرض کا خاتمہ ممکن ہے۔ جلد کو صاف کرتی ہے، داغ دھبے اور نشانات کو ختم کرتی ہے۔ شوگر کے زخم گینگرین، بھگندر یعنی فسچولا، بیڈسول یعنی بستر پر مسلسل لیٹنے سے جو زخم ہو جاتے ہیں ان سب کیلئے ایسی مرہم جو ٹھنڈک ڈال دے، جلے ہوئے اور رگڑ کھائی ہوئی جلد کو فوری آرام دیتی ہے۔ (قیمت:-/70 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

آنکھ شفاء

موسمی وبائی اور تمام آنکھوں کے امراض کیلئے

آشوب چشم، موتیا بند، دھندلا پن، سوزش چشم، ضعف چشم، آنکھیں درد کرتی ہوں، صبح کے وقت آنکھیں کیچڑ سے جڑ جاتی ہوں یا بوجھل ہوتی ہوں، آنکھوں کے سامنے پتنگے سے اڑتے ہوں، آنکھوں میں دھندلا، غبار یا جالا ہو، آنکھوں میں خارش ہو، نظر دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہو، آنکھوں کی جلن، ان تمام امراض کو دور کرتا ہے۔ نظر کو تقویت دیتا ہے، مسلسل استعمال کرنے والوں کو عینک سے چھٹکارا ملتا ہے۔ اس میں خاص بات یہ ہے کہ یہ آنکھوں کو چبھتا نہیں۔ ترکیب استعمال: دن میں دو سے پانچ بار ایک ایک قطرہ آنکھوں میں ڈالیں۔ (قیمت:-/70 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

12 عدد بادام کا مغز اور 12 گرام خشک انگور یعنی کشمش کو رات کو پانی میں بھگو کر رکھ دیں' صبح اس کا استعمال کرنے سے دماغی اور جسمانی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔

روحانی دنیا کے انوکھے بھید

چشم دید واقعات اور تجربات کا مجموعہ

کائنات ایک راز ہے یہ رازوں اور بھیدوں سے لبریز ہے ہاں اللہ تعالیٰ جس پر چاہے یہ بھید کھول دے۔ میری مشاہداتی زندگی میں بے شمار واقعات ہوئے اور بھرپور احساس ہوا کہ کائنات میں کوئی مخفی نظام بھی ہے جو ہماری سمجھ سے بالاتر ہے۔ زیر نظر کتاب میں اس مخفی نظام کے چند رازوں کو افشا کیا گیا ہے۔ ایسی دنیا جو نظروں سے ماوراء ہے۔ ایسی کائنات جو صرف دل کی دنیا جیتنے والے ہی پا سکتے ہیں۔ ایسی روحانی نگری جو پانے کے بعد آپ باکمال بن سکتے ہیں۔ ایسے تمام راز اس کتاب میں پڑھیں۔ صدیوں سے وہ راز جن پر پردہ پڑا ہوا تھا اور اگر کچھ کو معلوم بھی تھے تو وہ قبروں میں چلے گئے مگر اب وہ طشت از بام ہو گئے ہیں۔ اگر کوئی قدردان ہے تو یہ اوراق کھول کر ضرور اس کتاب کو دیکھے گا۔ چشم دید واقعات اور تجربات کا وہ مجموعہ جو جنات اور روحوں سے ملاقات کرواتا ہے آپ چشم تصور سے نہیں بلکہ حقیقت میں روحوں اور جنات سے ملاقات کر سکتے ہیں۔ (قیمت: 180 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں

(والدین اور طالب علم خاص طور پر اس کتاب کو پڑھیں)

دنیا میں جتنے بھی لوگ باکمال بے مثال بنے ہیں۔ ان کی خاص وجہ لازوال حافظہ اور بہترین یادداشت ہے۔ اس ورثے کے حصول کے لیے لوگوں نے کیا کیا جتن کیے کیسے کیسے اسباب اختیار کیے کس کس دروازے کی ٹھوکریں کھائیں حتیٰ کہ اگر کسی کے پاس حافظے کا کوئی گر' نسخہ یا راز ہوا تو مہینوں کا سفر کر کے اس کی چوکھٹ کے سوالی ہوئے لیکن اکثر بے مراد واپس ہوئے کیونکہ جو کوئی راز جانتا ہے وہ یہ راز اپنی قبر تک لے جاتا ہے۔ ایسے دور میں چند ایسے لوگ بھی ہیں جن کے اندر مخلوق خدا کی خدمت کا جذبہ اور تڑپ ہے وہ اپنا جینا مرنا مخلوق کی خدمت کے جذبے کو لیکر چلتے ہیں۔ یہ کتاب اس خدمت کے جذبے کا نام ہے کہ آپ اپنی یادداشت حافظے کو کس طرح بہتر بنائیں کتاب کیا ہے ایک تحفہ جو گھر کے ہر فرد اور عمر کے ہر شخص کی ضرورت ہے ☆ کتاب میں دماغ کے اندر حافظے کی وجہ اسکے اسباب پھر اسکی علامات حتیٰ کہ اسکا شافی علاج دیا گیا ہے۔ ☆ کند ذہنی نالائقی یا بیماری ایک نہایت آسان لیکن تحقیقی مضمون جو آپ کو اور آپ کی اولاد کو اس قابل بنا سکتا ہے کہ وہ اعلیٰ نمبروں اور اعلیٰ پوزیشن لیں حتیٰ کہ اس ایک مضمون کو پڑھ کر شاید آپ کو پھر کسی کی مدد کی ضرورت نہ رہے ☆ ٹین ایج کے مسائل کے لیے نہایت حیرت انگیز اور آزمودہ طریقے نادر انداز اور بہترین نسخے جس کو پڑھ کر طلباء اور والدین ترقی کے درجات نہایت آسانی سے طے کر سکیں گے ☆ اس کتاب میں عنوان ہے اپنے آپ میں گم رہنے والے بچے پلیز یہ مضمون ضرور پڑھیں ☆ کیا آپ بھول جاتے ہیں یہ مضمون پڑھ کر آپ پہلو بدلے بغیر نہ رہ سکیں گے اور عش عش کر اٹھیں کہ واقعی کتاب اس قابل ہے کہ گفٹ کی جائے ☆ حافظے کے اسرار یہ ایک عنوان ہے اسکی تشریح پڑھ کر آپ خود یا پھر اپنی نسلوں کو کند ذہنی اور ناکامی سے بچا سکتے ہیں ☆ انوکھی بات یہ ہے سو کے قریب معالجین کے ذاتی سینے کے راز اور آزمودہ تجربات اور نسخہ جات جو بنانے میں نہایت آسان اور ارزاں اور رزلٹ میں فوری اثر۔ آیئے اس کتاب کو پڑھیں اور دعا دیں۔

بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف

ہر گھر پریشان ہے اور بے تاب زندگی کے دن رات گزرنے کے ساتھ اپنے مسائل میں اور گھرتی چلی جا رہی ہے ایسے دور میں جب روحانی دنیا تجارت بن گئی ہو اور روح کی دنیا خرید و فروخت کا نام ہو ☆ یقین جانیے یہ کتاب جو مستقل اللہ والوں کے آزمودہ وظائف اور عملیات کا نام ہے۔ ☆ آپ کی کوئی مشکل ہو اس کا تعلق لوگوں سے ہو یا رب سے ہو آپ بالکل آسان وظائف اور خودی الاشرف وظائف اس سے حاصل کر سکتے ہیں ☆ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک پر اثر آسان عمل جو جس مقصد کیلئے کریں مقصد فوری حل اور مراد فوری ملے ☆ ایک خاص نماز حاجت رزق کی تنگی اور ہر قسم کی دینی و دنیاوی عزت کے حاصل کرنے میں اولیاء کی ساتھی رہی ہے بالکل آسان ہر شخص کر سکتا ہے۔ ☆ صرف چند چھوٹی آیات کے پرچے کو نگلنے سے کند ذہن قوی یادداشت' بے مثال اور بچے بڑے تندرست ☆ حل مشکلات کے واسطے مجرب عمل ☆ حاکم کا دل نرم کرنے کا عمل ☆ مقدمہ میں کامیابی یقینی ☆ لڑکی کے رشتہ کیلئے ☆ بچوں کا رونا بند ہو ☆ ہر مقصد کے حصول اور ہر غم و فکر سے چھٹکارا ☆ برائے ادائیگی قرض ☆ نظر بد کو دور کرنے کا عمل ☆ حفاظت اور ترقی زراعت ☆ ناجائز تعلقات سے نجات کا آسان عمل ☆ پوشیدہ بات معلوم کرنے کا عمل ☆ قارئین یہ چند صفحات کا تعارف ہے اس کا ہر صفحہ باکمال عملیات اور وظائف کیلئے وقف ہے۔ صرف آپ کی تھوڑی سی توجہ اور ہمیشہ کی فتح اور کامیابی اور گھریلو جھگڑوں' میاں بیوی کی ناچاقی اور گھریلو کاروباری مسائل کے لیے لاجواب تحفہ۔

جنات کا پیدائشی دوست

عنقریب دو جلدیں منظر عام پر

جنات کا پیدائشی دوست جلد اول کی پوری دنیا میں پذیرائی ہوئی مخلوق خدا کی گھریلو الجھنیں ختم ہوئیں لاکھوں ویران گھر آباد ہوئے' سلگتی اور سسکتی انسانیت کو ٹھنڈک پہنچی اجڑی اور بے آباد زندگی کو ایک رہنما اور رہبر جنات کے پیدائشی دوست کی شکل میں ملا۔ مزید دو جلدیں عنقریب پوری شان و شوکت کے ساتھ منظر عام پر آ رہی ہیں۔ ان میں کیا ہوگا ملاحظہ فرمائیں:۔ ☆ ولایت کا اعلیٰ تاج چاہنے والے پڑھیں ☆ تابع جن نے دیا ہر مشکل کا حل ☆ تنگی رزق کا آسان ترین حل ☆ بیٹوں کے خواہشمند ضرور توجہ کریں! ☆ ہمیشہ کامیابی کا راز ☆ دفن خزانہ نکالنے کا انوکھا راز ☆ املاک کی حفاظت کا راز ☆ 367 سال پرانے مُردے سے دلچسپ ملاقات ☆ اصحاب کہف کا استخارہ ☆ جنی و انسان کا عشق اور شادی ☆ یہ لفظ لکھو جن تمہارے پاس ☆ رزق میں وسعت اور برکت کا عجیب ٹوٹکہ ☆ اللہ کو پانے کا گر ☆ جنت' فرشتوں' جنات کو کھلی آنکھوں سے دیکھیں ☆ تین اسماء سے لوگوں کے دل پڑھیں ☆ امام بخاری سے براہ راست احادیث پوچھیے ☆ ناجائز مقدمات فوری ختم ☆ اولاد کی نافرمانی دو الفاظ سے ختم ☆ بچے کو ذہین' طاقتور بنانے کا نسخہ ☆ ایک جن نے مجھے بتائی راز کی بات ☆ حضرت خضر علیہ السلام کا بتایا انمول وظیفہ ☆ واقعہ کربلا کا آنکھوں دیکھا حال ☆ نشے سے جان چھڑوانے والے متوجہ ہوں! ☆ آ تجھے میں کلمے کے راز بتاؤں ☆ سارے مسائل' مشکلات اور غموں سے نجات ☆ قارئین! یہ دو جلدوں کے صرف چند عنوانات ہیں۔ مکمل کتابوں میں کیا ہوگا جاننے اور پڑھنے کیلئے آج ہی اپنی کاپی بک کرائیں اور حیران و پریشان ہو کر اپنی انگلیاں اپنے دانتوں میں دبا لیجئے۔

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو اس شخص کو چاہیے کہ رات کو سوتے وقت یَاقَیُّوْمُ کو سات دن تک روزانہ 15200 مرتبہ پڑھیں' گمشدہ چیز کے متعلق خواب میں معلوم ہو جائیگا۔

لائے ایسا نکھار کہ آجائے بہار

سدابہار حسن خوبصورتی پیکیج

معیار میں اعتماد سے بھی آگئے

حسن آواز میں ہو یا تاج محل میں ہو یا نشاط باغ میں حسن اپنا فطری مطالبہ رکھتا ہے۔ یہی فطری مطالبہ انسان کی کمزوری ہے۔ حسن اللہ کی نعمت ہے' حسن انسان کی شخصیت کا آئینہ ہے اور اس کے دلی خیالات کا عکس ہوتا ہے عربی کی کہاوت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو دو بڑی نعمتیں عطاء کی ہیں۔ حسن اور پانی' بے داغ اور صاف شفاف جلد ہر عمر میں اپنی طرف مائل کرلیا کرتی ہے۔ یہ ایک ایسا خوبصورت خواب ہے جو ہر عورت کی آنکھوں میں ہوتا ہے چاہے وہ پندرہ سال کی ہو یا پچاس کی۔ حسن اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے' یقینا دودھ بیچنے والی نے سچ کہا تھا کہ میرا چہرہ میری دولت ہے' چہرے ورق ورق پڑھے جاتے ہیں' ان پر نظر نہ آنے والی سطر سطر آپ کی شخصیت کردار اور عادات واطوار کی مظہر ہوتی ہے۔ آج حسن کے رازوں سے پردہ اٹھا ہی دیتے ہیں۔ ایسے مایوس خواتین وحضرات خصوصاً لڑکیاں جو اپنے چہرے اور بالوں کی دلکشی اور نگہداشت کیلئے نت نئی کریمیں اور شیمپو استعمال کر کے اپنے چہرے اور بالوں کو بدنما اور بے رونق بنا چکے ہیں ان کیلئے عبقری لایا قدرتی جڑی بوٹیوں پر سالہا سال کی عرق ریز تحقیق اور ریسرچ کے بعد **''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج''** آپ کے چہرے کو قدرتی حسن اور آپ کے بالوں کو سیاہ چمکدار' گھنا' دلکش' پرکشش اور ٹوٹنے سے بچانے میں ایسا تیر بہدف کہ آپ خود حیران رہ جائیں۔ نکھری گوری شگفتہ جلد کیلئے انتہائی آزمودہ۔ نسوانی حسن کو چار چاند لگا کر چہرے کو پررونق اور شاداب کردے۔ سانولی رنگت سے پریشان' احساس کمتری کا شکار خواتین وحضرات کیلئے **''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج''** لاجواب تحفہ' ازدواجی زندگی کو خوبصورت اور خوشبوؤں سے معطر کرنے میں **''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج''** اپنی مثال آپ۔ بالوں کے مسائل مثلاً خشکی' سکری' بالوں کا خزاں کے پتوں کی مانند جھڑنا' بالوں کا اکھڑنا' دوشاخہ بال' الجھے ہوئے مردہ بے رونق بالوں کیلئے **''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج''** بھروسے اور اعتماد سے بھی آگے۔ بے توجہی' لاعلمی' ڈیپریشن' ٹینشن' اسٹریس' ذہنی دباؤ اور اس جیسے جملہ مسائل چہرے اور بالوں کو بے رونق بنا دیتے ہیں۔ ایسے میں **''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج''** کا استعمال آپ کے چہرے اور بالوں کو قدرتی رعنائی اور دلکشی دینے میں خوب سے خوب تر ہے۔ **''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج''** آپ کے اندرونی وبیرونی نظام کو صاف کر کے آپ کی جلد کو وقتی نہیں بلکہ ایسا دائمی حسن دے کہ زمانہ حیران رہ جائے۔ داغ' دھبے جھریوں' چھائیوں' جلد کے کھردرے پن سے نجات کیلئے **''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج''** آخری حل۔ ڈھلتی عمر میں کم عمر نظر آنے کیلئے **''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج''** شاندار شفائی تحفہ' چڑھتی جوانی میں چہرے کی شگفتگی' رعنائی اور لطافت کیلئے **''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج''** اپنی مثال آپ۔ **''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج''** ہر پل حفاظت کرے آپ کی جلد کی لائے آپ کے چہرے پر تروتازگی اور قدرتی نکھار اور کرے آپ کے چہرے کو چند دنوں میں اتنا گورا کہ آپ از خود حیران رہ جائیں۔ **''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج''** دے بے رونق ٹوٹے دوشاخہ بالوں کو قدرتی چمک' دلکشی اور ایسا نکھار کہ جس پر آجائے بہار۔ اکھڑے بالوں کیلئے **''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج''** سچا سہارا۔ **(قیمت صرف -/840 روپے علاوہ ڈاک خرچ)**

موٹاپا (کورس)

حسن کی دشمن بیماری موٹاپے کا نہایت آزمودہ اور آخری علاج

بدن میں چربی کا بڑھ جانا موٹاپے کا باعث بنتا ہے۔ کچھ عرصہ قبل صرف خواتین ہی اس پریشانی میں مبتلا رہتی تھیں کہ ان کا موٹاپا بڑھ رہا ہے اور وہ موٹی ہو رہی ہیں لیکن اب تو مرد حضرات بھی اس معاملے میں پریشان ہیں۔ موٹاپا نہ صرف انسان کی خوبصورتی زائل کرتا ہے بلکہ صحت کیلئے بھی خطرناک ہے۔ موٹاپے کے باعث جسم میں باریک باریک خون کی نالیاں بہت زیادہ بڑھ جاتی ہیں' موٹاپے سے جسم کی کارکردگی پر غیر معمولی بوجھ پڑتا ہے۔ دل کو زیادہ دیر تک خون پمپ کرنے کی وجہ سے اپنی ہمت سے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے اور جب اس کی ہمت جواب دے جاتی ہے تو وہ درد کی شکل میں چیخ پڑتا ہے۔ اب اس طرح دل کو کئی روگ لاحق ہوتے ہیں جن میں مرگی' شوگر' کینسر (معدے اور سینے کا) پتے کی پتھری' عام سینے کے امراض' سانس کا پھولنا' (خصوصاً نیند میں) کمر اور جوڑوں کا درد' ہائی بلڈ پریشر اور بہت سے نفسیاتی مسائل شامل ہیں۔ پھر جتنا موٹاپا بڑھتا چلا جاتا ہے اتنی بیماریاں بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ آپ جگہ جگہ مختلف اشتہار پڑھیں گے کہ موٹاپا ختم ہوسکتا ہے لیکن مسئلہ موٹاپے کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی ہے کہ ان ادویات کے سائیڈ افیکٹ اتنے ہوتے ہیں کہ ایک مرض تو ختم نہیں ہوتا دوسرا مرض لگ جاتا ہے اور انسان مسلسل ادویات کے استعمال کی طرف بڑھتا چلا جاتا ہے۔ مسلسل تحقیق کے بعد ہم نے **''موٹاپا کورس''** کے نام سے خالص جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ کورس متعارف کروایا ہے جو کم وقت میں زیادہ سے زیادہ نفع دیتا ہے۔ ہزاروں لوگوں نے **''موٹاپا کورس''** آزمایا اور خوب ہی پایا۔ آپ بھی اعتماد سے آزمائیں اور اپنے موٹاپے کا خاتمہ کریں۔ یقین کیجئے! یہ دوا آپ کی زندگی اور حسن کی دشمن بیماری موٹاپے کا نہایت آزمودہ اور آخری علاج ہے۔ انشاءاللہ! (قیمت -/600 روپے)

خون افزاء ٹانک

خون بنانے والی گولیاں



انسان کی زندگی میں قوت وشباب کا رنگ وروغن خون سے ہوتا ہے' کمی خون' انیمیا کے مریض حسن وخوبصورتی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ خون کی کمی جگر ومثانہ کا درست طور پر کام نہ کرنے سے ہوتی ہے جس سے چہرہ کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے' بھوک کم لگتی ہے' ہاضمہ خراب' کبھی دست' کبھی قبض' نفخ شکم' قراقر معدہ' کھانسی' نزلہ وزکام وغیرہ ڈیرہ ڈال دیتے ہیں۔ ان حالات میں دیسی طب کی ایجاد خون افزاء ہی بے مثال دوا ہے۔ جو صالح خون پیدا کرتا ہے، جگر اور معدہ کو تقویت دیتا ہے زائل شدہ قوت کو بحال کرتا ہے۔ جو مریض کسی شدید مرض سے صحت یاب ہوئے ہوں یا کئی مہینے صاحب فراش رہے ہوں' جسم بہت لاغر ہو گیا ہو تو خون افزاء ٹانک ان کیلئے باعث زندگی ہے۔ خون افزاء ٹانک معدہ جگر وقلب ودماغ کے فعل میں توازن پیدا کرتا ہے۔ ہاضمہ درست کرتا ہے' پٹھوں کو قوت دیتا ہے' الغرض جسم کے ہر حصے کی ہر کمزوری کا ازالہ کر کے قابل فخر صحت مند انسان بنا دیتا ہے۔ خون افزاء ٹانک ضعیفی اور ڈھلتی ہوئی عمر کیلئے نہایت موثر' تھکے ماندے اعصاب اور دل ودماغ اور جگر کو طاقتور بنانے میں صدیوں سے آزمودہ فارمولہ ہے۔ ذہنی دباؤ' ٹینشن' ڈیپریشن اور سٹریس کے مریض اسے ضرور استعمال کریں۔ اسی طرح جوڑوں کے درد' جسم کا درد' جسم پھوڑے کی طرح دکھتا ہو' جسم بے چین اور بے قرار رہتا ہو' دل چاہتا ہو کہ مجھے کوئی دبائے' اعصاب تھک جاتے ہوں' پٹھے کھچ جاتے ہوں۔ فوری فائدے کیلئے خون افزاء ٹانک استعمال کریں اور کمال دیکھیں۔ خون افزاء ٹانک خواتین کیلئے آب حیات سے کم نہیں۔ ایسی خواتین جن کو خون کی کمی کے باعث ماہواری نہیں آتی یا بے قاعدہ آتی ہے اور خواتین میں کمزوری لاغری کیلئے بہت مفید ہے۔ ایسی حاملہ خواتین جو حمل کے دوران یا بعد' خون کی کمی کا شکار ہوں یا بچے خون کی کمی کا شکار ہوں ان کیلئے خون افزاء ٹانک ہی کافی ہے۔

خون افزاء ایسا ٹانک ہے جو ہضم شدہ خوراک کو خون کی شکل اختیار کرنے میں معاونت کرتا ہے اور اپنی خاص تاثیر کی بدولت جسم کو قدرتی کیلشیم فراہم کرتا ہے' ہڈیوں کو مضبوط کرتا ہے' بینائی اور حافظہ تیز کرتا ہے' جسم کو قوی بناتا ہے' تمام جسمانی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

خون افزاء ٹانک کے استعمال سے آنکھوں میں چمک آجاتی ہے' چہرے پر گوشت آکر گال باہر آجاتے ہیں شخصیت جاذب نظر بن جاتی ہے۔
ہر عمر اور ہر مزاج کے لوگ اس دوا کو ہر موسم میں استعمال کرسکتے ہیں۔

قیمت 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ

نوٹ: اس کے کھانے سے اگر اجابت پتلی آئے تو گھبرائیں نہیں بلکہ مرض ختم ہونے کی علامت ہے۔
خواتین کی ماہواری نظام ماہواری کم آنا یا درد سے آنا اور تمام ہارمونز نظام کو ٹھیک کرتی ہے۔

پوشیدہ کورس

قیمت: 600/روپے

(صرف پوشیدہ امراض میں مبتلا بہنوں کے نام)

شرم وحیا آخر کار گھر اجاڑ کر ویران کر دیتی ہے (کیونکہ مرد توجہ نہیں کرتے) خواتین کی ان بیماریوں کیلئے جن کا اظہار شرم وحجاب کا باعث بنتا ہے اور اندر اندر خواتین اپنا آپ گھلائے جاتی ہیں وہ صرف لیکوریا ہے۔ ایام کی کمی' زیادتی' بوجھ پڑنا' کمر میں درد' کولہے میں درد اور کھچاؤ' اندرونی ورم حتی کہ پرانی سے پرانی لیکوریا کا خاتمہ یقینی طور پر ان ادویات کے مستقل استعمال سے ممکن ہے۔ کتنی خواتین ایسی ہیں کہ ان کے ایام خراب اور لیکوریا اس حد تک تھا کہ ایک نماز سے دوسری نماز پڑھنا ممکن نہ تھا کہ کپڑے ناپاک رہتے تھے۔ کمر اتنی درد کرتی ہے کہ گھر کے کام مشکل حتی کہ ناممکن ہوتے ہیں۔ اس حالت میں غصہ' چڑچڑاپن' بے ترتیب زندگی شروع ہو جاتی ہے۔ حتی کہ پورا جسم پھوڑے کی طرح دکھتا چلا جاتا ہے۔ سالہا سال کی تحقیق نے ان بیماریوں کے خلاف ایک موثر تریاق تلاش کیا ہے جو بے شمار خواتین پر آزمایا گیا پھر کہیں اس کو عام استعمال کی اجازت دی ہے۔ اعتماد کی بات یہ ہے کہ ادویات میں کسی قسم کے زہریلے عنصر یا کیمیکل کے کسی جز کو شامل نہیں کیا گیا۔ خاص فلاتی جڑی بوٹیوں کو استعمال کیا گیا ہے جن کا کوئی سائیڈ ایفکٹ نہیں ہے۔ حتی کہ اس دوا سے خواتین کے نسوانی ابھار کی کمی ہارمونز کی کمی بیشی اور جسم کا مسلسل کمزور ہونا' لاغر ہونا' خون کی کمی کیلئے نہایت آزمودہ ہے۔ ایسی خواتین جو موٹاپے کا شکار ہوں وہ اعتماد سے استعمال کریں' موٹاپا کم ہوگا' بڑھے گا نہیں۔ عورتیں اپنا مرض چھپا چھپا کر کھوکھلی ہو جاتی ہیں یہ سب علامات صرف اس وقت پیدا ہوتی ہیں جب کوئی علاج کرا کرا کے تھک گیا ہو اس کے سامنے کوئی اور راستہ نہ رہے پھر صرف مایوسی ہی مایوسی اس کا مقدر بن جائے۔ بالکل اسی طرح کی ایک مایوس اور لاعلاج خاتون نے اپنے حالت بتانے کیلئے خط کا سہارا لیا کہ گھر میں ہر طرح فراوانی تھی کسی چیز کی کمی نہ تھی۔ مرغن غذائیں' چاکلیٹ' کولڈ ڈرنک' تلی ہوئی چیزیں برگر وغیرہ ہمارا روز کا معمول تھا حتی کہ دن رات کئی دن ایسی غذائیں کھاتے گزر گئیں۔ کچھ احساس نہ ہوتا تھا۔ آنکھ اس وقت کھلی جب شادی ہوئی اور پھر میں کیا بیان کروں کہ میاں کی نظر میں بے حیثیت ہوگئی کہ پوشیدہ اندرونی نظام بالکل ناقص ہو چکا تھا' روتے سسکتے دن رات گزرتے گئے ہر شخص اس امید سے صبح کرتا کہ اس گھر میں کسی بچے کے رونے کی آوازیں بھی آئیں۔ لیکن مایوسی روز بروز بڑھتی گئی اور حمل کی امید سے ناامید ہو گیا۔ پھر کیا ہوا گھر بھر کی نظریں بدل گئیں علاج' ٹیسٹ کرائے' ہزاروں روپے نگل گئے پھر علاج کرتے کرتے لاکھوں خرچ کر دیئے لیکن جب فائدہ نہ ہوا تو گھر میں روز روز کی لڑائی رہنے لگی۔ ایک دن شاید اتوار کا دن تھا میری بالکل معمولی سی بات سے میری ساس ناراض ہوگئی اور گھر میں جھگڑا کھڑا ہو گیا۔ بدنصیب دن: بس میری زندگی کا وہ بدنصیب دن تھا کہ مجھے گھر سے نکال دیا گیا' کچھ اٹھانے بھی نہ دیا گیا۔ میں حیران پریشان کہ اب کیا کروں۔ کسی نے کہا جادو ہے کسی نے کہا جنات ہے کسی نے بندش بتائی۔ خودکشی کروں یا ملک چھوڑ دوں۔ حکیم صاحب! میری ویران زندگی کی مختصر کہانی آپ نے پڑھ لی ہوگی اگر میرا علاج ہو جائے میری اولاد ہو جائے تو میرا اجڑا گھر بس جائے گا' قارئین! اس اجڑی اللہ کی بندی کو 5 ماہ پوشیدہ کورس استعمال کرایا' آپ کو کیسے یقین دلائیں کہ آج وہ 3 بچوں کی ماں ہے۔ مکمل کورس 3 ماہ سے 5 ماہ کا ہے۔ پندرہ دن کی دوائی حیرت انگیز رزلٹ دیتی ہے وہ خواتین جن کا ہر جگہ سے اعتبار اٹھ چکا ہو وہ خاص طور پر استعمال کریں۔

خاتون شفاء.......



حیض کی بے قاعدگی کا آخری علاج

ماہواری کی بے قاعدگی میں حیض وقت پر نہیں آتا، مقررہ مقدار سے کم آتا ہے یا تھوڑا تھوڑا رک رک کر آتا ہے، درد ایسا ہوتا ہے کہ برداشت کے قابل نہیں ہوتا۔ خون اندر جمع ہونے کی وجہ سے جسم پھولنا شروع ہوجاتا ہے، چہرے پر بال اُگنا شروع ہوجاتے ہیں، جسم کا جوڑ جوڑ دکھتا ہے، پیٹ میں شدید کرب و بے چینی ہوتی ہے، پسینے کی زیادتی ہوتی ہے، افسردگی، ہانپنے کی تکلیف، دل تیز تیز دھڑکتا ہے، چڑچڑاپن آجاتا ہے، نلوں میں درد ہوتا ہے۔ بعض اوقات مرض بڑھ جاتا ہے تو ہسٹریا کے دورے پڑنا شروع ہوجاتے ہیں۔ ان کیلئے ''خاتون شفاء'' ہی شفاء کا پیغام ہے۔ ایسی نوجوان بچیاں جو جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی اس مرض کا شکار ہوجاتی ہیں اور علاج کی طرف توجہ نہیں دیتی ان کا جسم پھولنا شروع ہوجاتا ہے، چہرے پر بال اُگنا شروع ہوجاتے ہیں اور داغ دھبے چھائیاں پڑ جاتی ہیں، پورے جسم پر دھبے پڑ جاتے ہیں کیونکہ خون اندر جمع ہوکر زہر بن جاتا ہے۔ ان کیلئے ''خاتون شفاء'' کا استعمال نئی زندگی ہے۔ بعض خواتین کو ایام تو آتے ہیں لیکن شدید درد سے آتے ہیں، ایام آنے سے پہلے بستر پر پڑی رہتی ہیں۔ درد اتنا ہوتا ہے کہ برداشت کے قابل نہیں ہوتا، درد ناف کے نیچے سے شروع ہوتا ہے، نلوں میں درد ہوتا اور پھر پورا جسم دکھنا شروع ہوجاتا ہے اور وقتی طور پر درد کیلئے پین کلر استعمال کرتی ہیں۔ ان کا تو ''خاتون شفاء'' ہی مستقل علاج ہے۔ ''خاتون شفاء'' ان کیلئے بھی خوشی کی نئی کرن ہے جن خواتین کو حیض کی بے قاعدگی کی وجہ سے حمل نہیں ہوتا اور ہوتا بھی ہے تو بار بار گرجاتا ہے اور بات اٹھرا تک پہنچ جاتی ہے۔ ایسی خواتین تسلی سے استعمال کریں۔ خاص فائدے: عبقری دواخانہ کے شعبہ ریسرچ نے ''خاتون شفاء'' کا فارمولا ایسا ترتیب دیا ہے جو ہر قسم کے سٹرائیڈ، کیمیکل، نقصان دہ چیزوں سے پاک ہے۔ اسی بناء پر ''خاتون شفاء'' کے بہت سے فائدہ اور بھی سامنے آئے ہیں۔ مثلاً ''خاتون شفاء'' حیض کی بندش کے علاوہ خون کو صاف کرتی ہے، چہرے اور جسم سے غیر ضروری بال، سرین کا بڑھنا، شادی کے بعد جسم پر موٹاپا چڑھ جانا، داغ دھبے چھائیاں قدرتی طور پر ختم کرتی ہے اور موٹاپے کا بہترین علاج ہے۔ جسے مرد و خواتین استعمال کرسکتے ہیں۔ نوٹ: ''خاتون شفاء'' مستقل مزاجی کے ساتھ استعمال کریں اور اس کا فائدہ دوگنا چاہتے ہیں تو ''خاتون شفاء'' کے ساتھ ہارمونز شفاء کورس چار چاند لگادے گا۔ یعنی ایک کپ نیم گرم پانی میں دو چمچ ٹیبل اسپون ''خاتون شفاء'' گھول کر ''ہارمونز شفاء'' کی ایک ایک گولی لیں پھر کمال دیکھیں۔ اگر ''ہارمونز شفاء'' نہ بھی لیں اکیلا ''خاتون شفاء'' سیرپ نہایت باکمال، لاکھوں لوگوں کا آزمودہ اور بہترین ہے۔ ایک بوتل یا چند بوتلوں سے دائمی شفاء یابی آپ کے قدموں میں۔

قیمت-/120 روپے
علاوہ ڈاک خرچ

بچوں، بڑوں کے بار بار پیشاب آنے سے نجات کیلئے

پیشاب کنٹرول کورس



بچوں کا پیشاب بستر پر نکل جانا، ہنستے ہوئے کھانستے ہوئے چھینکتے ہوئے کھیلتے ہوئے خوف کی وجہ سے یا پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے بے اختیار پیشاب نکل جائے، تو پیشاب کنٹرول کورس استعمال کرائیں اور شفا پائیں۔ جب مثانہ کے عضلات کمزور ہوجائیں اور اس وجہ سے غیر ارادی طور پر پیشاب نکل جاتا ہو یا رات کو پیشاب کا بار بار آنا، اور پیشاب کی فوری حاجت جس پر قابو پانا مشکل ہو اور بستر پر ہی پیشاب نکل جاتا ہو، اکثر مائیں جو رات کو بچوں کو پیشاب کروا کر سلاتی ہیں لیکن رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد بچہ پیشاب کر دیتا ہو، بلکہ کچھ بچے تو رات میں کئی کئی دفعہ پیشاب کر دیتے ہیں پیشاب کنٹرول کورس ایسے پریشان والدین کیلئے ایک نعمت ہے۔ کئی نوجوان ایسے بھی آئے جن کی عمریں سولہ، سترہ اور اٹھارہ سال کی ہوجانے کے باوجود بھی ان کا پیشاب بے ارادہ لاشعوری طور پر بستر پر نکل جاتا تھا، جو ایک نہایت پریشان کن اور شرمندگی دلانے والا مرض ہے، اور ایسے مریض بھی آئے جنھوں نے بتایا کہ پیشاب کی کثرت اور قطروں کی وجہ سے کپڑے ناپاک رہتے ہیں جس کی وجہ سے نماز نہیں پڑھ پاتے، خاص طور پر تو سردیوں کے موسم میں یہ مرض بہت ہی بڑھ جاتا ہے، ایسے مریضوں کو پیشاب کنٹرول کورس کچھ عرصہ چائے کہ پرہیز کے ساتھ استعمال کرنے کا کہا، کچھ ہی عرصہ کے استعمال سے ایسے مرد و خواتین بالکل صحت مند اور توانا ہو گئے۔

ترکیب استعمال:

گولیوں کی ہر ڈبی سے ایک ایک گولی دن میں تین بار صبح' دوپہر' شام کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے یا ایک گھنٹہ بعد۔ 6 سے بارہ سال کے بچوں کو آدھی خوراک دیں۔ 3 سال سے چھ سال کی عمر کے بچوں کو گولیاں پیس کر شہد میں ملا کر چٹائیں۔

پرہیز: گرم' مصالحہ دار تلی ہوئی چیزوں' انڈا' مرغی' بڑا گوشت' مرچ مصالحہ سے سختی سے پرہیز کریں۔ سبزیاں' پھل زیادہ استعمال کریں جب تک چٹخارہ دار چیزیں نہیں چھوڑیں گے نفع نہیں ہوگا۔

قیمت-/400 روپے
علاوہ ڈاک خرچ

جو شخص تسخیر خلق کی نیت سے یَا اَوَّلُ کو روزانہ 1111 مرتبہ سورج نکلنے سے پہلے پڑھنے کا معمول بنالے گا اسے لوگ بہت پسند کرنے لگیں گے۔

برص پھلبہری کورس

تمام جلدی بیماریوں کا کامیاب اور بغیر سائیڈ ایفیکٹ علاج

موجودہ دور کی گرم مصالحہ دار چٹ پٹی چیزیں چکن کیوبز، سافٹ ڈرنکس، فاسٹ فوڈ کا بکثرت استعمال نے اپنا اثر اتنا دکھایا کہ جلدی بیماریوں کے مریض بڑھتے سے بڑھتے جارہے ہیں، انہی بیماریوں میں ایک جلدی بیماری برص پھلبہری ہے جو انسان کی اصل شکل کو بدنما اور داغدار بنادیتی ہے، جب یہ بیماری نوجوان لڑکے یا لڑکی کو ہوجائے تو بہت ہی مشکل ہی معاملہ ہوتا ہے، برص پھلبہری کورس ایسے کئی مریض لڑکے لڑکیوں ، بچوں اور بوڑھوں کیلئے شفاء بنا ہے۔ایک خاتون جو اپنی نوجوان بچی کے ہمراہ تشریف لائیں کہنے لگیں رشتے آتے ہیں سب کچھ درست ہے لیکن صرف برص کی وجہ سے واپس لوٹ جاتے ہیں بہت علاج کرایا سکن کے اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کو دکھایا علاج کیا لیکن ہر علاج ناکام اور بے سود گیا۔ آپ کے پاس علاج کیلئے آئی ہوں۔ ساتھ یہ کہنے لگی کہ دو بار منگنی ٹوٹ گئی ہے پہلی منگنی اپنے بھتیجے کے ساتھ کررہی تھی۔ رشتہ قبول اور طے پا گیا تمام رسومات ہوگئیں لیکن پھر لڑکے کی ماں کا ذہن بدل گیا کسی نے کہا یہ مرض تو نسلوں میں چلتا ہے آپ کی نسل میں شروع ہوجائے گا ہرگز ہرگز یہاں شادی نہ کرنا۔ قارئین! صرف جلد کے سفید داغ جہاں رشتوں اور رشتہ داریوں کے خاتمہ کا ذریعہ بنے وہاں دل کے دکھڑے اور آپس کی جدائی کا ذریعہ بن گئے لیکن اس کورس کے مستقل اور باقاعدہ استعمال سے بچی کی جلد ٹھیک ہوگئی۔ ایک صاحب کینیڈا میں عرصہ 42 سال سے مقیم تھے انہیں پھلبہری یا برص کی تکلیف تھی بہت علاج معالجے کئے لیکن افاقہ نہ ہوا جلد کے بڑے ڈاکٹروں نے جلد کی سرجری بھی کی لیکن پھر بھی افاقہ نہ ہوا آخرکار انہیں کسی نے بتایا کہ کلکتہ ''انڈیا'' میں اس کا کوئی خصوصی ہسپتال ہے وہاں اس کا خاص علاج ہوتا ہے وہ وہاں 2 ماہ علاج کراتے رہے کچھ داغ ختم ہوئے لیکن سو فیصد افاقہ نہ ہوا حتیٰ کہ وہ داغ واپس آگئے، طرح طرح کے علاج ساری زندگی کرتے رہے لیکن اب تھک ہار کر مایوس ہوکر بیٹھ گئے کہ اس کا کوئی علاج نہیں ہوسکتا۔ کسی نے انہیں ہمارے پاس بھیجا ہم نے یہ کورس دیا بس ایک شرط کہ کبھی اس کو بے قاعدگی سے استعمال نہ کرنا، اعتماد سے نہایت توجہ اور باقاعدگی سے مستقل استعمال کرنا ہے۔انہوں نے ایسے ہی کیا اور اتنے پرانے مریض کہ عمر ڈھل گئی تھی لیکن ایسے تندرست ہوئے کہ خود کہنے لگے کہ میں پاکستان آیا تو میرے اپنے جاننے والے مجھے نہ پہچان سکے تعارف کرانا پڑا کہ میرا نام الطاف ہے اور میں وہی پرانا الطاف ہوں۔ یہ چند واقعات تو بطور نمونہ پیش کیے ہیں ورنہ تو تھوڑے عرصے میں اس کی کہانیاں ایسی بکھری پڑی ہیں کہ خود بندہ حیران ہوا کہ ایک بالکل تھوڑی قیمت والے کورس کے اتنے فائدے کہ خود عقل حیران ہوجائے ایسے جلدی امراض جیسے خشک وتر خارش نیا پرانا ایگزیما، جلد میں عفونت، نہ ختم ہونے والے بدبودار زخم، رات کو سوتے وقت خارش کا بڑھنا، چھوٹے چھوٹے سرخ دانے، چہرے کی دق، کوڑھ، جزام، ناسور بھگندر، داد چھپاکی اور کھال کا اترنا ان امراض کیلئے برص پھلبہری کورس لاجواب رزلٹ دیتا ہے۔نوٹ: برص ایک ایسا مرض ہے جو بہت مشکل اور دیر سے جاتا ہے مریض جلد بازی کی وجہ سے شفاء سے محروم رہ جاتے ہیں برص پھلبہری کورس چند مہینے توجہ دھیان سے استعمال کریں۔ قیمت:-/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ

گلٹیاں اور رسولیوں (ٹیومر) سے نجات کورس

جسمانی گلٹیاں رسولیاں اور کینسر تک کا علاج

قیمت -/500 روپے

رسولیاں ہوں یا گلٹیاں جسم کے کسی حصے میں ہوں بدصورت اور بدنما لگتی ہیں۔ بعض تکلیف دہ ہوتی ہیں اور بعض تکلیف نہیں دیتیں۔ پہلے چھوٹی سی رسولی بنتی ہے پھر بڑھتے بڑھتے پورے جسم پر رسولیاں ہوجاتی ہیں۔عبقری دواخانہ کا طویل تحقیق اور تجربہ شدہ یہ کورس جو ہر قسم کی گلٹیوں اور رسولیوں (ٹیومر) وغیرہ کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔ یہ ایسا کورس ہے جو گلٹیاں چاہے سرطان کی شکل اختیار کرلیں یا سادہ ہوں' دماغ میں ہوں' گلے میں ہوں' بغل میں ہوں یا نلوں میں ہوں جلد کے اندر کی گلٹیاں' رحم کی گلٹیاں' چھاتی کی گلٹیاں حتیٰ کہ وہ تمام گلٹیاں جو جسم کے کسی بھی حصے میں ہوں اس کورس کے استعمال سے تحلیل ہوجاتی ہیں۔ یہ کورس دماغ اور معدے کو فضلات سے پاک صاف کرتا ہے خنازیر یعنی کنٹھ مالا کو خاص طور پر فائدہ دیتا ہے۔اس کے استعمال سے جسمانی نشوونما میں حصہ لینے والے غدود کے افعال ٹھیک ہوتے ہیں ہر قسم کی غدود کی سوجن میں نہایت مفید ہے اور جسم میں ہر قسم کے مسے' گلٹیاں' گومڑ' غدود کے ناسور اور ہر طرح کا بدگوشت تحلیل ہوکے شفاء ہوتی ہے۔اس کے علاوہ پرانے زخم' پیپ دار پھوڑا مثلاً دق کا پھوڑا یا زخم ایگزیما' (خواہ کھال پر ہو یا کسی اور جگہ) جلد کی ہر قسم کی سوزش اور دانے' اندرونی جھلی کا ابھرنا یا بڑھ جانا' جلد پر چھلکے پڑنا یا گانٹھیں پڑنا' اکثر چھوٹی چھوٹی گلٹیاں بڑھ کر زخم ناسور بن جاتی ہیں' ان میں ورم' جلن اور آبلے ہوجاتے ہیں خون ملی رطوبت رستی رہتی ہے۔ ہڈیوں میں درد ہوتا ہے' ہڈیاں گلنے لگتی ہیں زخم بڑھ کر کینسر کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔ ان کیلئے گلٹیاں اور رسولیوں سے نجات کورس شفاء کا موجب ہے۔ایسی بہت سی مریض خواتین جن کا مسئلہ یہ تھا کہ رحم میں رسولی ہے جس کی وجہ سے ہارمونز نظام بالکل گڑبڑ ہے ایسی خواتین کو حمل نہیں ہوپاتا ان تمام خواتین کو جب یہ کورس استعمال کرایا تو رسولیاں بھی ختم ہوگئیں اور حمل بھی ٹھہر گیا۔**ضروری بات:** یہ ہت موذی اور پیچیدہ مرض ہوتا ہے اور بہت آہستہ آہستہ جاتا ہے ویسے بھی دیسی ادویات آہستہ آہستہ جڑ سے بیماری نکالتی ہیں اور مریض گھبرا جاتے ہیں کہ فائدہ نہیں ہورہا لہٰذا اس کورس کو مستقل تین سے پانچ مہینے تسلی اور اطمینان سے استعمال کریں اور شفاء پائیں۔

گونگا بہرا بہتر ہے: زبان کٹا ہوا اور گوشہ تنہائی میں گونگا بہرا بن کر بیٹھا ہوا انسان اس سے بہتر ہے جس کی زبان قابو میں نہ رہے۔ (انتخاب: محمد شہباز)

معدہ کا السر (کورس)

معدہ کے السر کا شافی علاج

عبقری

معدہ کا السر

عبقری دواخانہ

042-37597

قیمت 400/- روپے

علاوہ ڈاک خرچ

صحت مند معدہ ہر چیز کو جذو بدن بنانے کی سکت رکھتا ہے مگر افسوس کہ مسلسل روغنی اشیاء چٹ پٹی مرچ مصالحہ والی میز برگر' کیو بز' ملی ہوئی چیزیں' بازاری کھانے' ٹماٹو کیچپ کے استعمال نے معدہ کا بیڑہ غرق کر کے رکھ دیا ہے۔ اس طرح مریض معدہ کی کئی بیماریوں کا مجموعہ بن گیا ہے مثلاً تیزابیت' معدہ کا السر' معدہ میں زخم' پیٹ میں درد' آنتوں میں وزش' معدہ کی جلن' ریاح کا درد' کھٹی ڈکاریں' منہ کا ذائقہ بدمزہ' غذا کی نالی میں جلن' جگر اور ناف کے گرد درد' پاخانے کی بار بار حاجت' یہ تمام امراض جنم لیتے ہیں۔ ان امراض کیلئے ''معدہ کا السر کورس'' ایسی بہترین دوا ہے جو معدہ کا زخم' معدہ میں سوزش' معدہ کا درد' پاخانہ سے خون آتا ہو' تھوڑی سی مرچ مصالحہ والی چیز کھانے سے جلن ہوتی ہو یہاں تک کہ اپنڈی سائٹس میں بھی مفید ہے۔ معدہ کا السر کورس ایسی زود اثر دوا ہے جو معدے کے زخم کی خاص دوا ہے یہ نہ صرف تیزابیت کو معمول پر لاتی ہے بلکہ معدہ کے کینسر کو ختم کرتی ہے اس دوا میں قیمتی قدرتی جڑی بوٹیاں جو سوزش اور زخم بھرنے میں مدد دیتے ہیں۔ معدہ اور آنتوں کی کمزوری دور کر کے پیٹ اور آنتوں میں خون کی فراہمی بحال کردیتے ہیں۔ ورم معدہ کے علاوہ انسانی جسم کے مختلف حصوں میں ہوجاتا ہے۔ خصوصی طور پر خواتین اس مرض کا شکار ہوجاتی ہیں جیسے رحم میں ورم یا دوران حمل اکثر خواتین کے چہرے پاؤں پنڈلیوں اور ہاتھوں پر ورم ہوجاتی ہے چلنے پھرنے میں دشواری ہوتی ہے۔ ایسے حالات میں معدہ کا السر کورس اس کا کامیاب علاج ہے۔ معدہ کے السر سے جگر بھی متاثر ہوتا ہے۔ خون کی پیدائش کیلئے معذرت کرتا ہے اور اپنی سستی ظاہر کرتا ہے معدہ کا السر کورس جگر کو بھی تندرست اور وافر مقدار میں خون پیدا کرنے والا بنا دیتا ہے۔ معدہ کا السر کورس بلڈ پریشر کو بھی کنٹرول کرتا ہے اس کے استعمال سے بلڈ پریشر کنٹرول میں رہتا ہے۔۔ اس کے موثر اجزاء جسم میں قوت مدافعت پیدا کرتے ہیں ہر قسم کے ورم کی بہترین دوا ہے۔ دوران خون اعتدال میں رہتا ہے اور مریض صحت مند ہشاش بشاش رہتا ہے۔

معدہ کا السر کورس' طب اسلامی کے پاکیزہ اصولوں کے مطابق بہترین موثر ادویات سے تیار کیا گیا ہے۔ جسم انسانی پر کوئی مضر اثرات نہیں ڈالتا

شادی سے پہلے اور بعد (صرف مردوں کیلئے)

عروسی سہاگ کورس



شادی تو خانہ آبادی ہوتی ہے۔ مائیں بچپن ہی سے بیٹے کی شادی کی آس لگائے ہر دکھ برداشت کرتی ہیں لیکن بیٹا' بجھا بجھا ماں کو جواب نہیں دیتا اور ہر تاریخ کے بعد نئی تاریخ بدلتی رہتی ہے کہ بیٹا اپنی کسی مصروفیت کا بہانہ بنا کر گھر والوں کو مزید اگلی تاریخ دے دیتا ہے۔ در اصل وہ اپنی زندگی کی بہاریں اندھیری راہوں میں لٹا کر اپنی شادی کی روشنیوں سے گھبراتا ہے۔ وہ نادانی میں وہ کر چکا ہوتا ہے جو اسے نہیں کرنا چاہیے۔ شادی کے بعد وہ کسی قابل نہیں سوائے ندامت' گھبراہٹ اور خودکشی کے خیالات کے' اس کے پاس کچھ بھی نہیں' اب شادی ہے' سارے گھر کی امیدیں اپنے جوان لعل پر ہیں اور جوان کی جوانی تو ہے لیکن جوانی کی موجیں نہیں' موتی نہیں صرف کیچڑ ہی کیچڑ ہے۔ اب یہ کہاں جائے' اشتہاری ادویات سے اس کا دل اُچاٹ ہو چکا ہے' بے شمار لوگوں کی داستانیں سن کر یہ ان ادویات سے مایوس ہو چکا ہے۔ اسے کسی بات پر بھروسہ نہیں رہا۔ کسی دوا پر اعتماد نہیں رہا یا پھر شادی کو بہت عرصہ ہو گیا' اولاد جوان ہو گئی اور خود بڑھاپے کی طرف مائل لیکن دل تو اٹھارہ سال کا جوان ہے وہ اب ٹینشن' جھگڑے سے روزانہ کا سامنا ہے تو ایسے تمام مرد اور جوان مایوس نہ ہوں' عروسی سہاگ کورس جو دراصل قدرتی لازوال جڑی بوٹیوں کے نچوڑ سے تیار شدہ بغیر کسی سائیڈ ایفیکٹ کے ہر عمر کا مرد استعمال کر سکتا ہے۔ کتنے جوان اور عمر رسیدہ ایسے تھے جو آس سے نکل کر یاس کی سرحدیں پار کر چکے ہیں۔ اندھیرا اور ناامیدی طے کر لی تھی کہ اب کچھ نہیں ہو سکتا یا عمر ایسے گزر جائے یا پھر اس کا علاج موت ہے۔ پس ایسے لوگ یوں تندرست اور توانا ہوئے کہ دوسروں کیلئے مثال بن گئے۔ آیئے ہم آپ کو جینے اور طاقت پانے کا گر سکھائیں۔ کورس کو استعمال کرتے ہوئے اعتماد اور اطمینان لازم ہے۔ جلدی اور بے اعتمادی آپ کو تندرستی سے دور رکھے گی۔ کیونکہ سالہا سال سے کھوئی ہوئی قوتوں کو کچھ گھڑیاں، کچھ پل اور لمحے چاہئیں۔ اس کورس میں مسلسل تجربات کے بعد ایسے خالص، بے ضرر اور کسی سائیڈ ایفیکٹ سے پاک اجزاء ڈالے گئے ہیں جن کی پہلی خوراک جسم و جاں کیلئے راحت اور طاقت کا پیغام لے کر آتے ہیں۔

قیمت 5000/- روپے

علاوہ ڈاک خرچ

معجون شفاء یابی

معذور اپاہج لوگوں کیلئے نئی زندگی

جب بیماری آپ کو عاجز کر دے اور ہر دوائی کام کرنا چھوڑ دے تو ستر سال کا تجربہ ہے کہ جب اعتماد سے کچھ عرصہ معجون شفاء یابی استعمال کرائی جائیں تو اس کے وہ فائدے اور وہ کمالات ظاہر ہوتے ہیں جو انسان حیران ہو جاتا ہے اور کہہ اٹھتا ہے کہ واقعی یہ بیک وقت سو سے زائد لاعلاج بیماریوں کا اکیلا آزمودہ فارمولہ ہے۔ لہٰذا لاعلاج بیماری بڑوں' بوڑھوں' جوانوں' مردوں' عورتوں اور بچوں کی کوئی بھی ہو اعتماد سے استعمال کریں۔ طب یونانی کا یہ عجیب و غریب فارمولہ ہے جسے شہنشاہ اطباء نے بادشاہوں کیلئے بڑے مفید اور بیش قیمت اجزاء سے ترتیب دیا جس سے ہزار ہا مریضوں نے کھوئی ہوئی طاقت حاصل کی کیونکہ آج ناقص غذا کا کمال ہے یا اپنی کوتاہیاں ہیں کیونکہ آرام پرستی' فاسٹ فوڈز' کولڈ ڈرنکس اور بازاری کھانوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج اچھے کھاتے پیتے گھرانوں کے بچے اپاہج پیدا ہو رہے ہیں۔ روزانہ کلینک پر معذور اور اپاہج لوگوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے جن میں بچے زیادہ شامل ہیں۔ گزشتہ 70 سال سے ہماری یہ دوا کامیابی کے ساتھ چل رہی ہے جو اپاہج اور معذور افراد کو تندرست اور توانا بناتی ہے۔ پولیو کے شکار' ٹیڑھے پاؤں' لنگڑے' گردن مڑ گئی ہو' کمر بوجھ نہ برداشت کر سکتی ہو' جسم کی نشوونما نہ ہو رہی ہو' دماغ کی کمزوری ہو' ہاتھ پاؤں کا سکڑ جانا' ہڈیوں کا مڑ جانا' ڈسک پرابلم' مہروں کا درد' عضو کا پھڑکنا' لاغری' لقوہ' رعشہ' کمر کا درد' پنڈلیوں کا درد' نقرس' مہروں کا خلا' پٹھوں کا درد' اعصابی درد' پانی میں بھیگ جانے سے سردی کا لگنا' بجلی کا شاک لگنے کے بعد کی کمزوری' بیماری کے بعد کی کمزوری کیلئے اور خاص طور پر بوڑھوں کیلئے تو معجون شفاء یابی بڑھاپے کا سہارا ہے۔ جسم کے خاص اندرونی اعضاء کو طاقت دینے میں حیرت انگیز اثر رکھتی ہے' دماغ کے مادے کے افعال درست ہو کر حافظہ عقل و شعور بڑھاتی ہے۔ دماغ قوی ہو جاتا ہے اور بینائی تیز ہو جاتی ہے' اعصاب میں قوت آجاتی ہے' قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے' رگ و پٹھے مضبوط ہوتے ہیں' دل میں قوت و تازگی آنے اور حرارت غریزی میں جوش و امنگ پیدا ہوتی ہے' معدہ و جگر میں خوشگوار اثر پڑتا ہے' جو غذا کھائی جاتی ہے بدن کو لگتی ہے' خون کی پیدائش میں اضافہ ہوتا ہے جس سے رنگت نکھر جاتی ہے۔ جسم کے اندر نظام دوران خون ہی زندگی کی علامت ہے اور اگر دوران خون نہ ہو تو زندگی مفلوج ہو جاتی ہے جب خون کے اندر کولیسٹرول کی مقدار بڑھ جائے تو دوران خون میں دشواری اور رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے جہاں جہاں خون کا دباؤ رک جائے تو وہ حصہ متاثر ہو جاتا ہے اور حرکت کرنا بند کر دیتا ہے اس بیماری کا نام فالج ہے یہ عموماً جسم کے نچلے حصے پر یا دائیں یا بائیں جانب حملہ کرتی ہے بعض حالتوں میں جسم کے ساتھ ساتھ زبان بھی متاثر ہوتی ہے اور آدمی بولنے کی قوت سے محروم ہو جاتا ہے۔ معدہ ناکارہ ہو جاتا ہے' جگر کا فعل بھی خراب ہو جاتا ہے' مریض دن بدن کمزور ہو کر زندہ درگور ہو جاتا ہے۔ یہ معجون ہی ایسی دوا ہے جو فالج زدہ حصے کو تقویت دیکر چلنے پھرنے کے قابل بناتی ہے' اعصابی اور جوڑوں کے درد سے نجات دلاتی ہے اور فالج سے مہلک مرض سے ہمیشہ کیلئے نجات دلاتی ہے۔ الغرض لولے لنگڑے' اپاہج' معذور' سر میں پانی بھر جانا' مسلسل بے ہوش یا غنودگی میں رہنا' اس مرض میں مبتلا بچے ہوں یا بڑے سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ **مقدار خوراک:** بڑوں کیلئے چائے کا آدھا چمچ ہر دو گھنٹے کے بعد دن میں سات مرتبہ۔ بچوں کیلئے چنے کے برابر ہر گھنٹے بعد دن میں آٹھ مرتبہ پانی یا دودھ کے ہمراہ۔ کھانے سے پہلے یا بعد کی کوئی شرط نہیں۔ **پرہیز:** چاول' بادی' کھٹی' ٹھنڈی اور بازاری غذاؤں سے پرہیز رکھیں۔ ڈھکن کھلا نہ چھوڑیں۔ دوائی پانچ سال تک قابل استعمال ہے۔ بغیر دودھ اور پانی کے دوائی چبا کر بھی کھا سکتے ہیں۔ (قیمت-/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

الرجی' چھینکیں' دائمی نزلہ' ناک کی ہڈی کا بڑھنا (کورس)

ایک خبر تھی کہ اسلام آباد میں ایسے درختوں کو مسلسل کاٹ رہے ہیں جو الرجی کا ذریعہ بنتے ہیں لیکن ایک درخت کاٹنے سے وہاں کئی اور درخت نکل آتے ہیں بالکل اسی طرح جب ہم دائمی نزلہ کا شکار ہوتے ہیں بال سفید اور گرنا شروع ہو جاتے ہیں' دماغ کمزور' حافظہ ضعیف ہونا شروع ہو جاتا ہے تو ہم اس وقت ایسی ادویات استعمال کرتے ہیں جو وقتی طور پر نزلہ بند کر دے یا الرجی کا وقتی علاج بنے۔ لیکن جب تک دوائی کا اثر رہتا ہے مریض چھینکوں وغیرہ سے افاقے میں رہتا ہے۔ لیکن جوں ہی دوائی کا اثر ختم ہوتا ہے تو پھر وہی مرض یعنی چھینکوں کا طوفان جاری ہو جاتا ہے۔ جسم پر الرجی سے نشان اور خارش شروع ہو جانا' ناک کی ہڈی کا بڑھا ہوا ہونا۔ دل دماغ پر اس کا اثر' حتیٰ کہ نیند میں بھی پریشانی لاحق ہونا شروع ہو جاتی ہے جب الرجی بڑھتی ہے تو جلدی مسائل شروع ہو جاتے ہیں اور ہم اسے سکن پرابلم سمجھ کر اس پر وقتی مرہم لگاتے ہیں کیا یہ اس کا دائمی علاج ہے؟ ہرگز نہیں! تو دائمی نزلہ' الرجی' ناک کی ہڈی کا بڑھنا' ناک کا بند رہنا' جلدی مسائل' حتیٰ کہ الرجی کا دمہ ان تمام کیلئے "الرجی' چھینکیں' دائمی نزلہ' ناک کی ہڈی کا بڑھنا" (کورس) انتہائی آزمودہ اور موثر ہے۔

دائمی نزلہ' سالوں پرانی الرجی بال سفید' کمزور دماغ' ناک کی ہڈی کا بڑھنا اس جیسے امراض کے مستقل علاج کیلئے اعتماد سے استعمال کریں۔

قیمت: -/600 روپے

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد (صرف درس) 30 نومبر بروز اتوار 2014ء صبح آٹھ بجے مسجد رحمان موری شریف تحصیل کھاریاں ضلع گجرات۔ 0300-9520321

اپنی نسلوں کے تحفظ، مشکلات سے بچنے گھریلو الجھنوں سے نمٹنے، روحانی اور طبی فوری امداد کیلئے عبقری کی پرانی فائلیں پڑھیں اور گفٹ کریں۔

مشروب عبقری سے لطف اندوز ہونے والے۔۔۔!!!

سخت پیاس فوری ختم:

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنی پیاس کے ہاتھوں سخت پریشان تھا' جتنا مرضی پانی پی لوں' شربت پی لوں' کولڈ ڈرنکس پی لوں پیاس تھی کہ مٹنے کا نام ہی نہ لیتی۔ مگر۔۔۔!!! جب میں نے مشروب عبقری افزاء کا تعارف پڑھا اور ایک بوتل مشروب عبقری کی لے آیا۔ یقین جانیے حکیم صاحب! ابھی آ کر میں نے صرف ایک ہی گلاس پیا تو ایسے لگا جیسے جلتے ہوئے کوئلوں پر کسی نے ٹھنڈا پانی ڈال دیا ہو۔ مجھے اتنا سکون آج تک نہ ملا تھا۔ پچھلی گرمیوں میں مجھے پیاس کی وجہ سے کوئی پریشانی نہ ہوئی اور الحمدللہ اس بار بھی مشروب عبقری افزاء ہر وقت میرے ساتھ ہوتا ہے' اب تو میں ایک بوتل گھر میں رکھتا ہوں اور ایک بوتل اپنے دفتر میں۔ (محمد عاشق حسین' لاہور)

کمزور اور نڈھال بچوں کو بنائیے چست و پہلوان:

میں اپنے بچوں کی خوراک کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان تھی' جو مرضی دے دو کھاتے ہی نہ تھے' عبقری میں مشروب عبقری کا تعارف پڑھ کر ایک بوتل منگوائی۔ پہلے دن اپنے بچوں کو مشروب عبقری افزاء ایک گلاس میں ڈال کر دیا۔ مجھے یقین نہ آیا کہ میرے بیٹے نے پہلے ڈرتے ڈرتے تھوڑا سا پیا اور پھر۔۔۔ پورا گلاس غٹا غٹ پی گیا۔ آج تک میرے بیٹے پورا گلاس دودھ نہ پیا تھا۔ ناشتے میں بھی سلائس پر تھوڑا سا مشروب عبقری افزاء لگا کر دیا تو میرا بیٹا بڑے مزے سے دو سلائس ڈبل روٹی کے کھا گیا۔ الحمدللہ! اب میرا بیٹا پچھلے سال سے اس سال کافی زیادہ چست و چالاک اور صحت مند ہے۔ (بیگم عالیہ' راولپنڈی)

مشروب عبقری پی کے "ٹھنڈ پے گئی":

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! حکیم صاحب! ہم نے گھر ڈبل سٹوری کرنا تھا تو اس سلسلے میں گھر میں مزدور کام کر رہے تھے' سخت گرمی کے دن تھے۔ ایک دن میں نے صبح کے وقت انہیں ایک ایک گلاس مشروب عبقری کا پلا دیا۔ شام کو جاتے ہوئے کہنے لگے کہ آج صبح آپ نے ہمیں کونسا شربت پلایا ہے' ہمیں سارا دن دھوپ میں کام کرنے کا پتہ ہی نہ چلا' نہ ہی پیاس لگی' صحیح پوچھیں تو وہ شربت پی کے "جسم وچ ٹھنڈ پے گئی سی" (محمد مقصود' ملتان)

خون کی کمی فوراً ختم:

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آج آپ کو مشروب عبقری افزاء کا ایک کرشمہ بتانا چاہتا ہوں۔ ہوا یوں کہ ہماری ایک رشتہ دار کو زچگی کے چند دن بعد خون کی شدید کمی ہوگئی' ڈاکٹرز نے کہا کہ ان کو دو بوتلیں خون کی لگوائیں یا چند دن ادویات استعمال کروائیں۔ مجھے جب پتہ چلا تو میں نے فوراً گھر سے مشروب عبقری افزاء بوتل کی اٹھائی اور ان کے گھر جا کر ان کو بتایا کہ ان کو نیم گرم دودھ میں دو چمچ بڑے مشروب عبقری کے ڈال کر چند دن پلائیں۔ (یہ واقعہ موسم سرما کا ہے) ابھی انہوں نے صرف دو بوتلیں ہی مشروب عبقری کی استعمال کیں اور وہ میری رشتہ دار بالکل ہشاش بشاش اور مکمل فٹ ہوگئیں۔ (ذیشان علی' کراچی)

دوران حمل کمزوری بالکل ختم:

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جن دنوں میں امید سے تھی تو دوران حمل مجھے بہت زیادہ کمزوری محسوس ہوتی۔ میں نے اس کمزوری کو دور کرنے کیلئے دودھ میں مشروب عبقری ڈال کر پینا شروع کر دیا' کچھ دن ہی استعمال کیا تو میری حمل کی کمزوریوں کے علاوہ اعصابی کھچاؤ' پٹھوں اور اعصاب کا تناؤ نسوانی مسائل بالکل ختم ہوگئے۔ (ز۔ش)

لیکوریا سے نجات:

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں لیکوریا کی دائمی مریضہ تھی' جگہ جگہ سے اشتہاری ادویات کھا کھا کر تنگ آ چکی تھی' ایک دن اسی نامراد بیماری کا ذکر اپنی سہیلی سے کیا تو اس نے مجھے مشروب عبقری افزاء استعمال کرنے کو کہا اور ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری کا ایڈریس بھی دیا' میں نے بھائی کو بھیج کر وہاں سے مشروب عبقری افزاء منگوا کر صرف تین بوتلیں دودھ میں اور پانی میں بنا بنا کر استعمال کیں تو میرا سالوں پرانا لیکوریا صرف ان تین بوتلوں نے ٹھیک ہوگیا اور میری صحت بھی پہلے بہت بہتر اور چہرے پر رونق آگئی ہے۔ (م۔غ)

ڈیپریشن سے نجات:

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ڈیپریشن کا مریض تھا' رات کو جب تک نیند کی گولی نہ کھاتا مجھے نیند نہ آتی' کسی نے مشروب عبقری افزاء کا بتایا' مشروب گھر لا کر استعمال کرنا شروع کر دیا صرف دو ماہ مسلسل استعمال سے مجھ سے ڈیپریشن کی بیماری ایسے ختم ہوئی جیسے مجھے کبھی یہ بیماری تھی ہی نہیں۔ (محمد عامر' اسلام آباد)

مردانہ امراض کا آخری حل:

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گرمی جب بھی آتی میرے لیے بے چینی' بے قراری' گھبراہٹ لے کر آتی' گرمیوں میں میرے چہرے کا رنگ سیاہ ہو جاتا' قے' بخار' دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی اور آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جاتے' ہاتھ پاؤں میں جلن ہوتی' پیشاب میں پیپ آتی' قطرے اور مثانے کی گرمی نے مجھے نڈھال کر دیا تھا۔ پھر مجھے میرے ایک دوست نے مشروب عبقری افزا کے استعمال کا مشورہ دیا' مجھے تو پہلے یقین نہ آیا میں یہی سمجھا یہ بھی دوسرے لال شربتوں کی طرح کیمیکل سے بھرا ایک شربت ہے لیکن جب میں نے اس کو استعمال کرنا شروع کیا تو جیسے جیسے دن گزرتے گئے میرے چہرے پر رونق آتی گئی' میں جب پہلے صبح اٹھتا تھا تو جسم ٹوٹا ٹوٹا رہتا تھا لیکن مشروب عبقری کے استعمال کے بعد میں صبح بالکل ہشاش بشاش اٹھتا' تقریباً چھ ماہ مسلسل استعمال کرنے کے بعد میرے جگر مثانے کی گرمی اور ہاتھ پاؤں کی جلن بالکل ختم ہوگئی اور اللہ نے مجھے مشروب عبقری افزا سے صحت و تندرستی اور نئی زندگی دی۔ **اس کے علاوہ محترم حکیم صاحب!** میری بہن کے چہرے پر دانے اور کیل مہاسے تھے اس کے علاج کیلئے میں خود اس کو کریمیں لا کر دیتا مگر کوئی فائدہ نہ ہوتا۔ میری بہن نے بھی مشروب عبقری افزا کچھ عرصہ استعمال کیا تو اس کے چہرے پر کیل' مہاسے اور دانوں کا اب ہمیشہ کیلئے خاتمہ ہو چکا ہے۔ (محمد علی' لاہور)

ملتان کی سابقہ ایجنسی ختم: ادویات کیلئے 0300-8632292 رسالہ کیلئے: 0300-6301461